روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

20th Year of Publication

بدھوار

3 اپریل 2024

بمطابق 23 رمضان المبارک 1445ھ

Wednesday

3,April 2024

Phone No:0194-2471410

RNI.No: JKURD/2004/17814

visit us at www.dailycityexpress.com

editor advtcityexpress936@gmail.com dailycityexpress121@gmail.com

Vol:19 | No:80 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 80 | جلد: 20

منفی حالات میں بیٹنگ کی عادت ڈالی

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 سڑکوں پر بھکاری اور اسپتالوں میں گندگی

5 رُکنی سلامتی کونسل بنی تو اسوقت دنیا میں کل 50 آزاد ممالک تھے، اب 193 ہیں: وزیر خارجہ

بڑی کامیابی کیلئے اضافی محنت لازمی

'ہندوستان کو سلامتی کونسل کی مستقل نشست ملنا یقینی لیکن اسبار ملک کیلئے زیادہ محنت کرنی ہوگی'

نیوز سروس

سری نگر: ۲، اپریل: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کو کہا کہ ہندوستان کو یقینی طور پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی مستقل رکنیت ملے گی کیونکہ دنیا میں یہ احساس ہے کہ اسے یہ مقام ملنا چاہئے، لیکن اس بار ملک کو اس کیلئے زیادہ محنت کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ محنت کے بغیر کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوتی ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر گجرات کے شہر راجکوٹ میں دانشوروں کے ساتھ بات چیت کے دوران بات کر رہے تھے اور سامعین نے ان سے عالمی ادارہ کا مستقل رکن بننے کے ہندوستان کے امکانات کے بارے میں پوچھا۔ جے شنکر نے کہا کہ اقوام متحدہ کی تشکیل تقریباً 80 سال قبل ہوئی تھی، 5 ممالک: چین، فرانس، روسی فیڈریشن، برطانیہ اور امریکہ نے آپس میں اس کی سلامتی کونسل کے مستقل رکن بننے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اُس وقت دنیا میں کل 50 کے قریب آزاد ممالک تھے جو وقت کے ساتھ بڑھ کر 193 کے قریب ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیکن ان پانچوں قوموں نے اپنا کنٹرول برقرار رکھا ہوا ہے، اور یہ عجیب بات ہے کہ آپ کو ان سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ وہ ہمیں تبدیلی کے لیے اپنی رضامندی دیں۔ ایس جے شنکر نے کہا کہ کچھ لوگ متفق ہیں، کچھ دوسرے ایمانداری کے ساتھ اپنا موقف پیش کرتے ہیں، جب کہ دوسرے پیچھے سے کچھ کرتے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ کئی سالوں سے جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن اب، دنیا بھر میں ایک احساس ہے کہ اس میں تبدیلی آنی چاہیے، اور ہندوستان کو مستقل نشست ملنی چاہیے۔ میں اس (باقی ۸ پر)

جموں وکشمیر کی 5 سیٹوں پر BJP کی جیت یقینی: رینا

جموں: ۲، اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی یونٹ کے صدر رویندر رینا نے منگل کے روز کہا کہ جموں وکشمیر کی پانچ پارلیمانی نشستوں پر اپنے بل بوتے پر جیت حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا الائنس کے امیدواروں کو شکست کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے جموں میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے پارلیمانی انتخابات میں بی جے پی اپنے بل بوتے پر حکومت تشکیل دینے میں کامیاب ہوجائے گی۔ رویندر رینا نے کہا کہ نیشنل کانفرنس، کانگریس اور پی ڈی پی نے صرف جھوٹے وعدے کئے لیکن موجودہ حکومت نے جتنے بھی وعدے کئے تھے انہیں پورا کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ چونکہ بھاجپا تعمیر وترقی میں یقین رکھتی ہیں لہذا دوسری پارٹیوں کے لیڈران بھی یہ سمجھ چکے ہیں کہ لوگ بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدواروں کے (۸ پر)

کانگریس کو جمہوریت میں یقین نہیں، بدعنوانوں کیخلاف کارروائی جاری رہے گی

60 برسوں کا 10 برسوں سے مقابلہ نہیں

نیت ٹھیک ہو تو ترقی ہوتی ہے، دُرست ارادے اچھے نتائج کا باعث: وزیر اعظم

نیوز سروس

سری نگر: ۲، اپریل: وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو زور دے کر کہا کہ بدعنوانوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی اور اُنہیں دھمکیوں اور گالیوں سے نہیں روکا جا سکتا۔ کانگریس کو ہدف تنقید بناتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ملک پر 60 سال حکومت کرنے والی پارٹی 10 برس اقتدار سے باہر رہ کر قوم کو آگ لگانے کی بات کر رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ شاہی کانگریس خاندان کے شہزادے (راہل گاندھی) نے اعلان کیا ہے کہ اگر ملک مودی کو تیسری مدت کیلئے (مرکز میں) منتخب کرتا ہے تو، ملک میں آگ بھڑک اٹھے گی۔ اتراکھنڈ میں اپنی لوک سبھا مہم کا آغاز اودھم سنگھ نگر ضلع کے رودر پور سے کرتے ہوئے، وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ بھی کہا کہ پچھلے 50 سے 60 سالوں کے مقابلے پچھلے 10 سالوں میں اتراکھنڈ میں زیادہ ترقیاتی کام ہوئے ہیں۔ انہوں نے بدعنوانوں کے خلاف کارروائی جاری رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے عوام سے سوال کیا کہ 'آپ کو نہیں لگتا کہ کورپٹ کو جیل جانا چاہیے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کورپٹ لوگ مجھے دھمکیاں دے رہے ہیں اور گالیاں دے رہے ہیں۔ لیکن وہ مجھے روک نہیں سکتے۔ سبھی بدعنوانوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔ وزیر اعظم کا یہ تبصرہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور جے ایم ایم لیڈر ہیمنت سورین کی گرفتاری کے تناظر میں حکمراں جماعت کے خلاف اپوزیشن کے حملوں کے درمیان آیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے لوگوں سے انہیں مزید مضبوط کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تیسری مدت میں ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بنانے کی ضمانت دی ہے۔ انہوں نے (باقی ۸ پر)

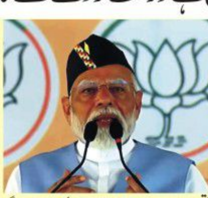

پارلیمانی حلقہ اننت ناگ راجوری میں دلچسپ صورتحال

غلام نبی آزاد DPAP کے اُمیدوار نامزد

NC کے میاں الطاف اور دوسرے اُمیدواروں سے مقابلہ

نیوز سروس

سری نگر: ۲، اپریل: ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی نے منگل کو کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ اور ڈی پی اے پی کے چیئرمین غلام نبی آزاد آئندہ لوک سبھا انتخابات اننت ناگ راجوری حلقہ سے لڑیں گے۔ سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے خزانچی اور سابق وزیر تاج محی الدین نے کہا کہ پارٹی نے غلام نبی آزاد کو اننت ناگ راجوری سیٹ سے اپنا لوک سبھا امیدوار بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ 19 اپریل سے شروع ہونے والے 7 مرحلوں میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے لیے ابھی تک صرف 2 پارٹیوں نے اننت ناگ راجوری سیٹ سے اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ پیر کو نیشنل کانفرنس نے (۸ پر)

کشمیر کے 3 پارلیمانی حلقوں میں تکونی مقابلہ

نیشنل کانفرنس کو ٹکر دینے کیلئے بھاجپا، اپنی پارٹی، پیوپلز کانفرنس اور DPAP تیار

غلام نبی آزاد میدان عمل میں، IAS آفیسر اعجاز اسد اننت ناگ حلقے سے BJP کے ممکنہ اُمیدوار

نیوز سروس

سری نگر: ۲، اپریل: کشمیر کے تین پارلیمانی حلقوں میں تکونی مقابلے کا امکان ہے، کیونکہ سری نگر، بارہمولہ اور اننت ناگ راجوری نشستوں سے نیشنل کانفرنس کو سخت ٹکر دینے کیلئے بھاجپا کے علاوہ اپنی پارٹی، پیوپلز کانفرنس اور DPAP نے میدان عمل میں کودنے کا فیصلہ لیا ہے۔ اس دوران معلوم ہوا کہ سری نگر نشست کیلئے بھاجپا کے علاوہ اپنی پارٹی بھی اُمیدواروں کو میدان میں اُتارے گی جبکہ بارہمولہ لوک سبھا سیٹ کیلئے نیشنل کانفرنس کے ساتھ ساتھ پیوپلز کانفرنس اور اپنی پارٹی نے قسمت آزمائی کا فیصلہ لے لیا ہے۔ اُدھر اننت ناگ، راجوری پارلیمانی نشست کیلئے دلچسپ صورتحال پیدا ہوئی ہے، کیونکہ نیشنل کانفرنس کے نامزد اُمیدوار میاں الطاف احمد کو سخت ٹکر دینے کیلئے جہاں بھاجپا کی جانب سے آئی اے ایس آفیسر اعجاز اسد کو منڈیٹ دیئے جانے کا امکان ہے، وہیں سابق وزیر اعلیٰ اور ڈی پی اے پی کے بانی سربراہ غلام نبی آزاد بھی اس نشست سے الیکشن لڑیں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق جہاں جموں کی دو پارلیمانی نشستوں کیلئے بھاجپا اور کانگریس کے درمیان سیدھا یا دوطرفہ مقابلہ ہوگا، وہیں کشمیر کی تین لوک سبھا سیٹوں پر تکونی مقابلے کی (۸ پر)

لوک سبھا انتخابات 2024 سے قبل

اپوزیشن لیڈروں کو نشانہ بنانا ملک کیلئے خطرناک: عمر عبداللہ

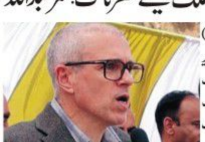

اننت ناگ: ۲، اپریل (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ لوک سبھا انتخابات سے پہلے اپوزیشن لیڈروں کو نشانہ بنانا ملک کی جمہوریت کے لئے ایک خطرناک صورتحال ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی انڈیا الائنس میں ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار منگل کے روز جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'دنیا کے طاقتور ملکوں نے بھی نوٹس کیا ہے کہ الیکشن سے پہلے کس طرح اپوزیشن لیڈروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، اروند کیجروال اور دوسرے وزیر اعلیٰ کو حال ہی میں گرفتار کیا گیا'۔ ان کا کہنا تھا: 'ان کی گرفتاریاں اور اس طرح ایجنسیوں کو استعمال کرنا ملک کی جمہوریت کے لئے خطرناک صورتحال ہے ملک کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا'۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'ہم امید کرتے ہیں کہ عدالت عظمیٰ اور الیکشن کمیشن ان چیزوں کو نظر انداز نہیں کرے گا اور الیکشن کے دوران (باقی ۸ پر)

احمد شریف بانڈی پورہ میں آگ

2 منزلہ رہائشی مکان خاکستر

نیوز سروس

بانڈی پورہ: ۲، اپریل: شمالی کشمیر کے ضلع احم شریف علاقے میں دوران شب آگ کی ایک واردات میں ایک رہائشی مکان خاکستر ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ بانڈی پورہ کے احم شریف علاقے کی بلال کالونی میں پیر اور منگل کی درمیانی شب آگ کی ایک واردات میں ایک دومنزلہ رہائشی مکان کو نقصان پہنچا۔ ذرائع نے بتایا کہ محمد اکرم وانی ولد عبدالغنی وانی ساکنہ بلال کالونی احم شریف بانڈی پورہ کے دومنزلہ مکان میں آگ نمودار ہونے کی اطلاع ملتے ہی اہکار فائر ٹنڈرس کے جائے واردات پر پہنچ گئے اور آگ کو قابو میں کرلیا تاہم مکان کو خاکستر ہونے سے نہ بچا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جارہی ہے تاہم کسی جانی (باقی ۸ پر)

بجبہاڑہ میں قومی شاہراہ پر انڈین ائرفورس کے

چنوک ہیلی کاپٹروں کی کامیاب آزمائشی لینڈنگ

سری نگر: ۲، اپریل (یو این آئی) بھارتی فضائیہ (آئی اے ایف) نے پیر اور منگل کی درمیانی شب جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں سری نگر، جموں قومی شاہراہ پر 3.5 کلو میٹر طویل ہنگامی لینڈنگ پٹی پر چنوک ہیلی کاپٹروں کی آزمائشی رن کا کامیاب انعقاد کیا۔ متعلقہ ذرائع نے بتایا کہ آئی اے ایف نے دوران شب پٹی پر کم سے کم 9 ٹرائل کئے اور ٹرائل کرنے کا یہ سلسلہ رات کے پونے چار بجے سے ساڑھے چار بجے تک جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرائل کے دوران قومی شاہراہ پر ٹریفک کو متبادل راستوں کی طرف موڑ دیا گیا تھا اور پٹی کے گرد و پیش علاقوں کو مکمل طور پر سینیٹائز کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں سیکورٹی کے تھری ٹائر انتظامات کئے گئے تھے۔ متعلقہ حکام نے بتایا کہ آئی اے ایف کے ذریعہ کئے گئے ٹرائلز کا مقصد لینڈنگ کی فزیبلٹی کا پتہ لگانا تھا جس کے لئے چنوک ہیلی کاپٹروں کا استعمال کیا گیا۔ بتادیں کہ اس ہوائی پٹی کی تعمیر سال 2020 میں 119 کروڑ روپے کی لاگت سے (باقی ۸ پر)

بونورہ پلوامہ میں سراسیمگی

جنگلات ملازم کی گھر میں خودکشی

مبینہ طور پر خاندانی تنازعہ بنی وجہ

نیوز سروس

پلوامہ: ۲، اپریل: جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے بونورہ علاقے میں ایک شخص نے خودکشی کرلی۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس ذرائع نے بتایا کہ بونورہ کے ایک شخص (نام ظاہر نہیں کیا گیا) نے پیر کی رات دیر گئے اپنے گھر میں کوئی زہریلی چیز کھالی۔ انہوں نے بتایا کہ اسے ضلع اسپتال پلوامہ لایا گیا جہاں منگل کی صبح اس نے آخری سانس لی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ محکمہ جنگلات میں کام کرنے والے اس شخص نے مبینہ طور پر کسی خاندانی تنازعہ پر یہ قدم اٹھایا ہے۔

باہری پکوان قوت خرید سے باہر ہونے کا امکان

اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں میں اضافے کے سبب ریستوران مہنگے ہونگے

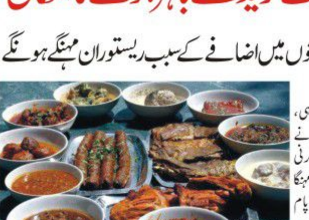

ٹی ای این این

سرینگر/ ۲، اپریل/ جلد ہی، آپ کو ان ذائقہ کی کلیوں کو پورا کرنے کے لیے ایک بھاری رقم خرچ کرنی پڑے گی کیونکہ باہر کھانا اور آرڈر کرنا مہنگا ہونے کے لیے تیار ہے۔ کوکو، کافی، پام آئل اور چینی کی قیمتوں میں گزشتہ سہ ماہی کے دوران اضافہ ہونے کی وجہ سے فوری سروس اور فائن ڈائننگ ریستوراں کے بل اپریل سے 8-5 فیصد بڑھ سکتے ہیں۔ رپورٹ میں انڈسٹری کے ایگزیکٹوز اور ریسٹوریٹروں کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ یہ تقریباً 1.5 سال میں پہلا اضافہ ہوگا۔ مالی سال 2024 میں چینی کی قیمتوں میں پچھلے مالی سال کے مقابلے میں 10.8 فیصد اضافہ ہوا، موجودہ قیمتیں 3800 روپے فی کوئنٹل کو چھو رہی ہیں۔ اور یہ صرف ریستوراں ہی نہیں ہیں جو قیمتوں میں اضافہ کر رہے ہیں۔ کوکو کی بڑھتی ہوئی قیمت میٹھی چاکلیٹ کو بھی قدرے کڑوی بنادے گی۔ رپورٹ کے مطابق (۸ پر)

مختلف مقدمات میں مطلوب ملزمان کیخلاف کریک ڈاؤن جاری

بارہمولہ، کولگام اور شوپیان میں مفرور 9 ملزمان گرفتار

گرفتاری سے بچنے کیلئے دہائیوں اور برسوں سے مفرور تھے: پولیس

منظور شیری، نیوز سروس

بارہمولہ، کولگام: ۲، اپریل: مختلف نوعیت کے مقدمات میں مطلوب ملزمان کیخلاف کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے پولیس نے بارہمولہ اور کولگام میں دہائیوں اور برسوں سے مفرور 7 ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کچھ ہفتوں سے جاری اس مہم کے تحت پولیس نے 2 درجن سے زیادہ مفرور ملزمان کو حراست میں لیکر متعلقہ عدالتوں میں پیش کیا ہے۔ تازہ کارروائی میں پولیس نے بارہمولہ میں 3 دہائیوں سے زائد عرصے سے اپنی گرفتاری سے بچنے والے 5 مفروروں کو گرفتار کیا ہے۔ ایک بیان میں پولیس نے کہا کہ مفرور ملزمان کیخلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے، (باقی ۸ پر)

سوپور میں 3 ملی ٹنٹ معاونین گرفتار

پستول اور دیگر قابل اعتراض مواد برآمد: پولیس

بلال احمد، یواین آئی

سوپور: ۲، اپریل: جموں وکشمیر پولیس نے شمالی کشمیر کے قصبہ سوپور میں تین جنگجو معاونین کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ایک پستول اور کچھ قابل اعتراض مواد برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سوپور پولیس نے فوج کی 22 آر آر اور سی آر پی ایف کی 179 بٹالین کے ساتھ فروٹ منڈی کراسنگ پر تین افراد کو مشتبہ حالت میں دیکھا جو فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے تینوں کو روک کر دھر لیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے ایک پستول اور موبائل فون برآمد کئے گئے۔ بیان میں گرفتار شدگان کی شناخت فیصل احمد کاچرو ولد فاروق احمد کاچرو ساکن بابا یوسف سوپور، عاقب معراج کنہ ولد معراج الدین کنی ساکن سنگرامہ سوپور اور عادل اکبر گوجری ولد اکبر گوجری ساکن کوشل متو سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تینوں اپنے موبائل فونوں کے مواد کو (باقی ۸ پر)

نور باغ سری نگر میں کہرام

نوعمر لڑکا جہلم میں ڈوب کر لقمہ اجل

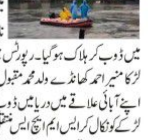

نیوز سروس

سری نگر: ۲، اپریل: وسطی کشمیر سری نگر ضلع کے نور باغ علاقے میں منگل کی دوپہر ایک نابالغ لڑکا دریائے جہلم میں ڈوب کر ہلاک ہوگیا۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ 12 سالہ لڑکا منیر احمد کھانڈے ولد محمد مقبول کھنڈے ساکن نور باغ اپنے آبائی علاقے میں دریا میں ڈوب گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ لڑکے کو نکال کر ایس ایم ایچ ایس منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعے کی وجہ سے پورے علاقے میں صف ماتم بچھ گئی، اور بعد ازاں لوگوں کی (۸ پر)

2 معصوم بچوں کو ابدی نیند سلا دینے والا

آدم خور تیندوا

محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیم نے کیا گولی مار کر ہلاک

نیوز سروس

سری نگر: ۲، اپریل: گزشتہ 20 دنوں میں 2 معصوم بچوں کو ابدی نیند سلا دینے والے ایک آدم خور کو وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے ہروان علاقے میں منگل کو ہلاک کر دیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ چند روز قبل ایک کمسن بچی پر حملہ کر کے اُسے موت کی نیند سلا دینے کے بعد وائلڈ لائف حکام کی بھرپور کوششوں کے بعد منگل کو ہروان کے علاقے میں آدم خور تیندوے کو ہلاک کر دیا گیا۔ تیندوے نے گزشتہ 20 دنوں میں بڈگام ضلع کے خان صاحب اور سمسان علاقوں میں 2 نابالغ لڑکیوں پر حملہ (باقی ۸ پر)

جموں کشمیر کی سڑکوں پر موت کا خونین رقص جاری

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران سڑک حادثات میں 4251 افراد لقمہ اجل، 37,725 زخمی

حق اطلاعات قانون کے تحت دائر عرضی میں محکمہ ٹریفک کی جانب سے چونکا دینے والا انکشاف

سرینگر/02اپریل/ جموں کشمیر کی سڑکوں پر موت کا خونین رقص جاری ہے اور اس بات کا انکشاف ہوگیا ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران سڑک حادثات میں 4251 افراد لقمہ اجل بن گئے ہیں۔سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں ٹریفک ہیڈکوارٹر کی طرف سے جاری کردہ چونکا دینے والے اعداد وشمار نے سڑک حادثات کی خطرناک تعداد کا ذکر کیا ہے جس میں انسانی جانوں کا بڑی تعداد میں زیاں ہوگیا ہے۔ محکمہ ٹریفک نے حق اطلاعات قانون کے تحت دائر ایک عرضی کے جواب میں اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں میں جموں و کشمیر نے کل 28896 سڑک حادثات رونما ہوئے جس دوران 4,251 افراد لقمہ اجل اور 37,725 زخمی ہوئے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں کے دوران جموں خطہ میں سب سے زیادہ سڑک حادثات ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق سال 2019 میں جموں میں 3907 سڑک حادثات درج ہوئے ہیں جس میں جن میں 695 اموات اور 4,987 زخمی ہوئے جبکہ کشمیر صوبے میں 1,889 حادثات ریکارڈ کیے گئے، جس کے نتیجے میں 301 اموات اور 2,545 زخمی ہوئے۔ اسی طرح سے اعداد و شمار کے مطابق سال 2020 میں جموں میں 3086 سڑک حادثات ہوئے جن میں 487 اموات اور 3789 زخمی ہوئے جبکہ کشمیر میں 1774 حادثات درج ہوئے جن کے نتیجے میں 241 افراد ہلاک اور 2,096 زخمی ہوئے۔ محکمہ کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق سال 2021 میں جموں صوبے میں 3584 سڑک حادثات درج ہوئے جس دوران 560 اموات اور 4640 زخمی ہوئے جبکہ اسی سال کشمیر میں 1868 حادثات ہوئے جس کے نتیجے میں 214 اموات اور 2,332 زخمی ہوئے۔ محکمہ نے اعداد وشمار فراہم کی ہے ان کے مطابق سال 2022 میں، جموں صوبے میں 3,886 حادثات ریکارڈ کیے گئے، جن میں 562 اموات اور 5,554 زخمی ہوئے، جب کہ کشمیر میں 2,206 حادثات رپورٹ ہوئے، جن میں 243 اموات اور 2,818 زخمی ہوئے۔ اور سال 2023 میں جموں میں 3,943 سڑک حادثات رپورٹ ہوئے، جس کے نتیجے میں 598 ہلاکتیں اور 5,486 زخمی ہوئے، اور کشمیر ڈویژن میں 2,355 حادثات ریکارڈ کیے گئے، جن میں 295 اموات اور 2,983 زخمی ہوئے۔ 31 جنوری 2024 تک، سال رواں میں 398 سڑک حادثات ہوئے، جن کے نتیجے میں 55 افراد ہلاک اور 486 زخمی ہوئے۔ ان میں سے، جموں میں 284 سڑک حادثات، 38 ہلاکتیں، اور 342 زخمی ہوئے، جبکہ کشمیر میں 114 حادثات، 17 ہلاکتیں، اور 144 زخمی ہوئے۔ ٹریفک محکمہ ایک اہلکار نے کہا کہ سڑک حادثات اور ان میں معاون عوامل کو کم کرنے کیلئے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا ''محکمہ عوام میں روڈ سیفٹی کے قواعد وضوابط کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کیلئے وقف ہے۔ آگاہی مہموں اور جرمانے کے اجرائی سمیت سخت نفاذ کے اقدامات کے ذریعے ٹو وہیلر ٹریفک کی محفوظ نقل و حرکت کو بڑھانے کیلئے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

ڈوڈہ میں سڑک حادثہ
ایک شخص کی موت ایک زخمی

سرینگر/02اپریل/ وی او آئی/ ڈوڈا ضلع میں منگل کو ایک گاڑی سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں گرنے سے ایک شخص ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ ڈوڈا ضلع میں منگل کو ایک گاڑی سڑک سے پھسل کر گہری کھائی میں گرنے سے ایک شخص ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ حادثہ اسار-بلند پور کے مقام پر اس وقت پیش آیا جب ڈرائیور نے ایک موڑ پر گاڑی کا کنٹرول کھو دیا۔ انہوں نے بتایا کہ فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا اور حادثے کے دو متاثرین کو اسپتال لے جایا گیا جہاں ایک کمل سنگھ (27) کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ رنجیت سنگھ کی حالت بھی تشویشناک بتائی گئی ہے۔

بارہمولہ اور کلگام میں 8 قمار بازوں کو گرفتار کیا، داؤ پر لگی رقم ضبط

سرینگر02اپریل// معاشرے سے سماجی برائیوں کی لعنت کو روکنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پٹن کے باغات میں قمار بازوں کی سرگرمیوں سے متعلق ایک خاص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ایس ڈی پی او پٹن کی نگرانی میں انچارج پولیس پوسٹ پلہالن کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے مخصوص جگہ پر چھاپہ مار کر 04 قمار بازوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضہ سے 1250 روپے کی داؤ پر لگی رقم اور تاش کے تاش برآمد کئے۔ ان کی شناخت فیاض احمد بٹ ولد محمد عبداللہ ساکنہ ترم گنڈ سوپور عبدل احد راتھر ولد غلام محمد، محمد شفیع وانی ولد غفار وانی اور غلام نبی پرا ولد عبدالرحیم ساکنان تاپر پٹن کے طور پر ہوئی ہے۔ انہیں پولیس اسٹیشن پٹن منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ کولگام میں، پومبے کولگام کے باغات میں قمار بازوں کی سرگرمیوں سے متعلق ایک خاص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، ایس ایچ او تھانہ ڈی ایچ پورہ کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے مخصوص جگہ پر چھاپہ مار کر 04 جواریوں کو گرفتار کیا اور ان کے پاس سے 7650/- روپے کی داؤ پر لگی رقم اور تاش کے پتے برآمد کی۔

وادی میں 5 منشیات فروش
گرفتار، ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر02اپریل// سماج سے منشیات کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے ہندواڑہ اور اونتی پورہ میں 02 منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن کرال گنڈ کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او کرال گنڈ کی سربراہی میں پنڈتھ پورہ کرال گنڈ میں ناکہ چیکنگ کت دوران ایک شخص کو روک کر تلاشی لی۔ اس کی سناخت محمد یسین ملک ولد بشیر احمد ملک ساکنہ ہمپورہ کرال گنڈ کے طور پر ہے کو گرفتار کیا گیا اس کے قبضہ سے 45 گرام چرس برآمد ہوا۔ اونتی پورہ میں وائی جنکشن بارسو میں ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی پولیس پارٹی نے 01 منشیات فروش کو گرفتار کیا جس کی شناخت ایجاز احمد سلطان ولد سون اللہ سلطان ساکنہ وانہامہ پائین حضرت بل سرینگر کے نام سے ہوئی ہے۔ کو دوران تلاشی اس کے قبضے سے 18 گرام چرس جیسی نشہ آور چیز برآمد ہوئی۔ انچارج پولیس پوسٹ میر بازار کی سربراہی میں پولیس پارٹی نے ریلوے پل کے قریب فرہ کے مقام پر گشت کے دوران دو مشکوک افراد کو روکا، جنہوں نے پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی موقع سے فرار ہونے کی کوشش کی۔ ان کو بڑی تدبیر سے پکڑا گیا۔ ان کی ذاتی تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 13 گرام براؤن شوگر جیسے ممنوعہ مادہ برآمد ہوا۔ ان کی شناخت سمیر احمد شیخ ولد فاروق احمد شیخ ساکنہ بنگی درانت ناگ اور عمر احمد لون ولد محمد رمضان لون ساکنہ ہنگیر یاری پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ انہیں گرفتار کرکے پولیس اسٹیشن قاضی گنڈ منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔

پونچھ میں ملی ٹینٹوں کی کمین گاہ تباہ

جموں، 2 اپریل (یو این آئی) جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع کے جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز نے منگل کے روز ملی ٹینٹوں کی کمین گاہ کو تباہ کیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مصدقہ اطلاع موصول ہونے کے بعد فوج اور پولیس نے پونچھ کے اپر گرسائی علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی غار میں ملی ٹینٹوں نے کمین گاہ بنائی تھی۔ ان کے مطابق کمین گاہ سے کھانے پینے کی اشیاء برآمد ہوئی ہے۔ دریں اثنا پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی۔

وزیراعظم مودی حکومت کی توجہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعہ وکست بھارت مقصد کو حاصل کرنا ہے

ملک میں بغیر کسی چارج کے ڈیجیٹل ادائیگی کے ذریعے ہر ماہ 43.3 کروڑ لین دین کیے جارہے ہیں/ سیتارامن

سرینگر/02اپریل/ وزیراعظم مودی حکومت کی توجہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعہ وکست بھارت مقصد کو حاصل کرنا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیرخزانہ نرملا سیتارامن نے کہا کہ ملک میں بغیر کسی چارج کے ڈیجیٹل ادائیگی کے ذریعے ہر ماہ 43.3 کروڑ لین دین کیے جا رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیرخزانہ نرملا سیتارامن نے مضبوط ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل لین دین کیلئے سبھی کو رسائی دی گئی ہے جس نے ڈیجیٹل لین دین میں ہندوستان کو سب سے آگے لایا ہے۔ پلاورم میں وکست بھارت 2047 ایمبیسیڈر کیمپس ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ ہندوستان میں بغیر کسی چارج کے ڈیجیٹل ادائیگی کے ذریعے ہر ماہ 43.3 کروڑ لین دین کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کا مرکز بنتا جارہا ہے۔ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اس میں بیچنے والا، خریدار اور ادائیگی کا نظام شامل ہے۔ ہر ماہ 43.3 کروڑ لین دین ڈیجیٹل طور پر کیے جا رہے ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، وزیرخزانہ نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ آج بھارت نہ صرف گھریلو استعمال کیلئے بلکہ دوسرے ممالک کو برآمد کرنے کیلئے بھی موبائل فون تیار کررہا ہے، اور یہ سب موجودہ بھارتی حکومت کی کوششوں کی وجہ سے ہوا۔ وزیرخزانہ سیتارمن نے کہا کہ ''پیداوار سے منسلک ترغیب (PLI) اسکیموں نے صنعتوں کو تھوریم، شمسی توانائی اور گرین ہائیڈروجن سیکٹر میں سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دی ہے''۔ ہندوستان نے بھی قابل تجدید توانائی کے شعبے میں پیشرفت کرنے کیلئے دوسرے ممالک کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے اور آنے والے مستقبل میں۔ ہندوستان قابل تجدید توانائی کے شعبے میں ایک رہنما بن جائے گا۔ عبوری بجٹ میں حکومت نے سائنس اور تحقیق کیلئے 1 لاکھ کروڑ روپے بھی مختص کیے ہیں جس سے ہندوستان میں ابھرتے ہوئے اسٹارٹ اپس کو مزید فروغ ملے گا۔ سیتارامن نے وکست بھارت کے اشارے پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بہتر انفراسٹرکچر، جدید اسکول اور اسپتال وکست بھارت کے اہم اشارے ہیں۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ مودی حکومت کی توجہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعہ وکست بھارت مقصد کو حاصل کرنا ہے۔

ہندواڑہ میں پسماندہ طلباء میں مطالعاتی مواد تقسیم

سرینگر02اپریل// سوک ایکشن پروگرام 2023-24 کے تحت، ہندواڑہ میں پولیس نے پسماندہ طلباء میں مطالعاتی مواد تقسیم کیا۔ تقریب میں ایس ایس پی ہندواڑہ شری داؤد ایوب- جے کے پی ایس، ڈی وائی ایس پی ڈار ہندواڑہ شری عبدل ماجد- جے کے پی ایس اور پولیس ضلع ہندواڑہ کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس ایس پی ہندواڑہ نے تمام پسماندہ طلباء سے بات چیت کی اور انہیں یقین دلایا کہ جموں وکشمیر پولیس ضرورت مند لوگوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے میں ہمیشہ اپنا نمایاں کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے مستحقین سے یہ بھی کہا کہ وہ غربت کو جہالت اور ناخواندگی کا شکار نہ ہونے دیں۔ کمیونٹی ممبران نے اس طرح کی تقریبات کے انعقاد پر پولیس کے کردار کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ پولیس مستقبل میں بھی اس طرح کی تقریبات کا انعقاد کرے گی۔

ملک کی سلامتی حکومت کی 'اولین ترجیح' میں شامل، فوج اور سیکورٹی فورسز ہر محاذ پر ملک کی حفاظت کیلئے تیار

مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن پر چینی دستوں کی تعیناتی کے پیش نظر حالات کشیدہ، صورتحال پر گہری نگاہ

جموں کشمیر میں امن اور استحکام، ملی ٹنسی سرگرمیوں میں بھی کمی آئی، ملک دشمن تنظیموں کے خلاف چوکنا رہنے کی ضرورت/ راجناتھ سنگھ

سرینگر/02اپریل/ ملک کی سلامتی حکومت کی ''اولین ترجیح'' میں شامل ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن پر چینی دستوں کی تعیناتی کے پیش نظر شمالی سیکٹر میں حالات کشیدہ ہیں۔ ایسے میں فوج کو اس سرحد پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ راجناتھ سنگھ نے جموں کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہاں امن اور استحکام ہے۔ اور جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی سے نمٹنے میں کیلئے سیکورٹی فورسز کے درمیان بہترین تال میل سے ملی ٹنسی ختم ہونے کو پہنچی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دلی میں گزشتہ دنوں سے جاری فوجی کمانڈرس کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ لائن آف ایکچوئل کنٹرول پر چین اور چینی سرگرمیوں کی طرف سے جاری تعطل کے درمیان فوج کو چوکس کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سلامتی حکومت کی ''اولین ترجیح'' ہے۔ اس دوران راجناتھ سنگھ نے کہا کہ مشرقی لداخ میں حقیقی کنٹرول لائن پر چینی دستوں کی تعیناتی کے پیش نظر شمالی سیکٹر میں حالات کشیدہ ہیں، ایسے میں فوج کو اس سرحد پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس دوران وزیر دفاع نے مسلح افواج پر بھی زور دیا کہ وہ دنیا بھر کی جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں پر توجہ دیں اور اس کے مطابق اپنے منصوبوں اور حکمت عملیوں کو ڈھالیں۔ اس دوران راج ناتھ سنگھ نے یہ بھی کہا کہ اس وقت دنیا کو ہر طرح کی غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے۔ اس کی وجہ سے مستقبل کی جنگیں انتہائی غیر متوقع ہوں گی۔ نیز موجودہ دور کے بدلتے ہوئے منظر نامے میں دھمکیوں اور ہتھیاروں کا دائرہ بہت وسیع ہوگیا ہے۔ اسی مناسبت سے ہمیں اپنی دفاعی تیاریوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ اس دوران انہوں نے انٹیلی جنس ڈیٹا کے موثر استعمال پر بھی زور دیا۔

معدنیات کی غیر قانونی نکالی اور نقل وحمل

پولیس نے کولگام اور بارہمولہ میں 10 گاڑیاں ضبط، 09 افراد کو گرفتار کیا

سرینگر02اپریل// معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے، پولیس نے کولگام اور بارہمولہ میں 10 گاڑیاں ضبط اور 09 ڈرائیوروں کو گرفتار کیا ہے۔ کولگام میں، ایس ایچ او تھانہ دیوسر کی قیادت میں ایک پولیس پارٹی نے جنرل روڈ پی پورہ، پہلو کراسنگ پر گشت کے دوران 02 گاڑیوں (ٹریکٹروں) کو ضبط کیا جو نالہ ویشو سے معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث 02 ڈرائیوروں کو گرفتار کیا۔ ان کی شناخت زبیر احمد راتھر ولد حمید اللہ راتھر ساکنہ سوپٹ، ٹینگ پورہ اور دانش احمد گنائی ولد منظور احمد گنائی ساکنہ بونا دیوسر کے بطور ہوئی ہے۔ انہیں پولیس اسٹیشن دیوسر منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ بارہمولہ میں، ایس ڈی پی او ٹنگمرگ، پٹن اور کریری کی نگرانی میں ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او پولیس اسٹیشن کنزر، انچارج پولس پوسٹ پلہالن اور انچارج پولیس پوسٹ واگورہ کی مدد سے بارہمولہ کے کنزر، شراکوارہ اور درگام علاقے میں 8 ٹریکٹر ضبط کیے اور 7 ڈرائیوروں کو گرفتار کیا۔ ان کی شناخت عادل اکبر راتھر ولد محمد اکبر ساکنہ اوگمونہ، مدثر احمد ٹھوکر ولد عبدل احد ساکنہ چیک کھیتگان، یاسین احمد ملک ولد حبیب اللہ ملک ساکنہ ہرچک، محمد رفیق بٹ ولد اعبدل رحمان ساکنہ پاکی پورہ، مشتاق احمد وانی ولد ابخالق، عمر سلام پرے ولد عبدل سلام ساکنہ ٹپر پایین اور محمد حسین پارے عبدل رحمان ساکنہ گویگام پٹن کے طور پر ہوئی ہے۔ اسی مناسبت سے متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ لوگوں سے گزارش ہے کہ کسی بھی نالہ یا دریا سے کسی بھی قسم کی غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہوں کیونکہ یہ حکومتی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔

بڈگام پر پولیس نے ریٹائر ہونے والے افسران کو ان کی ریٹائرمنٹ پر گرمجوشی سے رخصت کیا

سرینگر02اپریل// بڈگام میں پولیس نے آج ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا تا کہ ان افسران کو پرتپاک رخصت کیا جائے جو اپنی فعال خدمات سے سبکدوش ہوئے ہیں۔ ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچنے پر، ایس آئی غلام رسول وانی، ایس آئی عبدل حامد خان، اے ایس آئی ولی محمد ڈار، اے ایس آئی نذیر احمد کھوسہ کو آفیسرز لاؤنج، ڈی پی ایل بڈگام میں الوداعی پارٹی دی گئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس ایس پی بڈگام شری الطاہر گیلانی- جے کے پی ایس نے ریٹائر ہونے والوں کے کام کے تئیں لگن کو سراہا اور ان کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔ انہوں نے ان کے خاندان اور ریٹائرمنٹ کے بعد کی صحت مند زندگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ اس موقع پر ڈی وائی ایس پی ڈی اے آر شری سمیت کمار شرما- جے کے پی ایس اور دیگر پولیس افسران بھی موجود تھے جنہوں نے سبکدوش ہونے والے افسران کے تعاون کا اعتراف کیا اور ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی کے لیے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جب تک سرحدی علاقوں میں امن اور استحکام نہیں ہوگا

ایشیائی طاقتوں کے درمیان تعلقات بہتر نہیں ہوں گے/ ایس جے شنکر

سرینگر/02اپریل/ اقتصادی محاذ پر چین کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے بھارت کو مینوفیکچرنگ پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے پر زور دیتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان کی سوچ بالکل واضح ہے کہ جب تک سرحدی علاقوں میں امن اور استحکام نہیں ہوگا، دونوں ایشیائی طاقتوں کے درمیان تعلقات بہتر نہیں ہوں گے۔ سی این آئی کے مطابق سورت میں ایک پروگرام میں صنعت کے رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ اقتصادی محاذ پر چین کے ساتھ مقابلہ کرنے کیلئے بھارت کو مینوفیکچرنگ پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک اہم شعبہ جسے 2014 میں وزیراعظم نریندر مودی کے اقتدار میں آنے سے پہلے حکومتوں نے نظر انداز کر دیا تھا۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ چین کے ساتھ سرحد پر کشیدگی نئی دہلی بیجنگ تعلقات میں ''غیر معمولی'' کا باعث بنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی سوچ بالکل واضح ہے کہ جب تک سرحدی علاقوں میں امن اور استحکام نہیں ہوگا، دونوں ایشیائی طاقتوں کے درمیان تعلقات بہتر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا ''اگر ہمیں چین سے مقابلہ کرنا ہے، جو ہمیں کرنا چاہیے، تو اس کا حل یہ ہے کہ ہمیں یہاں مینوفیکچرنگ پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ مودی جی کے اقتدار میں آنے کے بعد مینوفیکچرنگ کی طرف ہمارا نقطہ نظر بدل گیا ہے۔ اس سے پہلے، لوگ مینوفیکچرنگ پر زیادہ زور نہیں دیتے تھے''۔

جے شنکر نے خطاب کے دوران کہا ''اگر ہم ابھرتے ہوئے بھارت کی بات کریں تو یہ ٹیکنالوجی کے ذریعے ابھرے گا۔ آپ کمزور مینوفیکچرنگ پر مضبوط ٹیکنالوجی نہیں بنا سکتے۔ کسی بھی قیمت پر، ہمیں مینوفیکچرنگ پر خصوصی زور دینا چاہیے، کیونکہ یہی واحد معاشی ردعمل ہے۔'' انہوں نے کہا ''جیسا کہ آپ جانتے ہیں، سرحد پر (چین کے ساتھ) کشیدگی ہے۔ اور اس سے ہمارے تعلقات میں خرابی پیدا ہوگئی ہے۔ اس کے لیے ہماری سوچ بالکل واضح ہے کہ جب تک سرحد پر امن و استحکام نہیں ہوگا، تعلقات اسی بگاڑ کی حالت میں رہیں گے''۔ پاکستان کے ساتھ کشیدہ تعلقات اور سرحد پار سے اسپانسر ہونے والی دہشت گردی کے خلاف ہے۔ نئی دہلی کی لڑائی کے بارے میں پوچھے جانے پر، جے شنکر نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کو دہشت گردی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا '' ہمارے لیے برداشت کرنا، جواز پیش کرنا (دہشت گردی) سب غلط ہیں۔ دہشت گردی کا واحد جواب انسداد دہشت گردی ہے۔ اور انہیں اس بات کو سمجھنا چاہیے تا کہ اسے روکا جا سکے۔'' جے شنکر نے کہا ''اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہندوستان ابھر رہا ہے، اور اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اپنے آپ کو دنیا کے ساتھ کس طرح جوڑتے ہیں اور اس کی طرف سے دیئے گئے مواقع اور چیلنجوں کا استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا ''میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے بارے میں دنیا کا نظریہ بہت بدل گیا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ہماری اولین ترجیح ہے کہ کوئی بھی بچہ اسکول سے باہر نہ رہیں

پرائیوٹ اسکولوں کی من مانی نہیں چلے گی ، آئندہ تین دنوں میں ہر ضلع تک کتابیں پہنچی گی

دورافتادہ علاقوں میں اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جائیں گے/ ناظم تعلیم کشمیر

سرینگر/02اپریل/قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ہماری اولین ترجیح ہے کہ کوئی بھی بچہ اسکول سے باہر نہ رہیں کی بات کرتے ہوئے ناظم تعلیم کشمیر ڈاکٹر تصدق حسین میر نے کہا کہ تین دنوں کے اندر اندر تمام اسکولوں کو کتابیں فراہم کی جائینگی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے واضح کیا ہے کہ بورڈ کی جانب سے رائج کردہ کتابیں ہی حاصل کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے بھی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ سی این آئی نمائندہ یاور رشید کے مطابق ناظم تعلیم کشمیر ڈاکٹر تصدق حسین میر نے پلوامہ کے ابہامہ علاقہ کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری اولین ترجیح ہے کہ تمام بچے اسکولوں تک پہنچ جائے اور کوئی بھی گھر میں نہ رہے۔ ناظم تعلیم کشمیر نے بتایا کہ قومی تعلیمی پالیسی کا بھی یہی مقصد ہے کہ انہوں نے کہا کہ لیفٹنٹ گورنر اور سیکرٹری تعلیم کی بھی یہی ہدایات ہے کہ کوئی بھی بچہ اسکول سے باہر نہ رہیں اور چار سے 16 سال کا بچہ تعلیم کے نور سے دور نہ رہیں۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو حق تعلیم حاصل کرنا ہے کہ اور ہماری کوشش ہے کہ ہر بچے کو تعلیم فراہم کیا جائے۔ کتابوں کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ تمام اسکولوں اور بازار میں آئندہ تین دنوں کے اندر اندر کتابیں دستیاب ہونگی۔

جی20کانفرنس کے بعد سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ

سونمرگ میں سیاحوں کی آمد بڑھی، غیر ملکی سیاح بھی راغب

سرینگر//2اپریل/ ئی ای این/ عالمی شہرت یافتہ سیاحتی مقام سونمرگ میں سال کے آغاز سے ہی سیاحوں کی آمد میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سردیوں کے مہینوں کے باوجود، سونمرگ قابل رسائی رہا ہے، جو اس کی قدرتی خوبصورتی کو دیکھنے کے خواہشمند سیاحوں کی ایک بڑی تعداد کو راغب کر سکا ہے۔ حکام کے مطابق، سونمرگ میں سیاحت میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے، صرف جنوری اور فروری کے مہینوں میں تقریباً 91586 سیاح، جن میں 3079 غیر ملکی بھی شامل ہیں، سونمرگ آئے۔ سیاحوں کی آمد میں یہ اضافہ کشمیر میں مقامی اور غیر مقامی دونوں مسافروں کے لیے ایک پرکشش مقام کے طور پر سونمرگ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ سونمرگ کے مقامی دکانداروں نے سیاحوں کی سرگرمیوں میں اضافے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے محکمہ سیاحت کی پروموشنل کوششوں کو قرار دیا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا ہے کہ سیاحوں کی آمد نے پچھلے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، جو کہ سیاحوں کے لیے خطے کی بڑھتی ہوئی اپیل کی نشاندہی کرتا ہے۔ دلکش مناظر اور دلفریب نظاروں کے درمیان واقع، سونمرگ زائرین کو قدرتی خوبصورتی اور ایڈونچر کا انوکھا امتزاج پیش کرتا ہے۔ برف پوش چوٹیوں سے لے کر سرسبز وشاداب میدانوں تک، سونمرگ فطرت کے شائقین اور ایڈونچر کے متلاشیوں کے لیے ایک ہی جگہ ہے۔ چونکہ سونمرگ میں سیاحت کا فروغ جاری ہے، حکام خطے میں مزید ترقی کے امکانات کے بارے میں پرامید ہیں۔ توقع ہے کہ سیاحوں کی آمد میں اضافے سے مقامی معیشت کو فروغ ملے گا اور کشمیر میں ایک لازمی سیاحتی مقام کے طور پر سونمرگ کی ساکھ میں اضافہ ہوگا۔ مقامی ساحتی طبقے کا کہنا ہے کہ گذشتہ برس جی 20 کانفرنس کے سرینگر میں انعقاد سے غیر ملکی سیاحوں کی آمد بڑھی ہے اور امید ہے کہ آئندہ وقت میں بھی یہاں سیاحتی سرگرمیاں بڑھیں گی۔

تیسری مدت میں

ہر بدعنوان کے خلاف کارروائی ہوگی: مودی

رودر پور/ نینی تال، 02 اپریل (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو بدعنوانوں کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ تیسری میعاد میں بدعنوانی پر مزید سخت حملہ کیا جائے گا۔ رودر پور کے تاریخی مودی میدان سے انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ مودی کی گارنٹی ہے کہ ہر بدعنوان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ غریب اور متوسط؟؟ طبقے کے حقوق کسی کو چھیننے نہیں دیں گے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہر کرپٹ کو جیل جانا پڑے گا اور سزا ملے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دس سالوں میں ان کے دور میں جو کچھ ہوا ہے وہ صرف 'ٹیلر' ہے۔ ان کی حکومت تیسری مدت میں بڑے فیصلے کرے گی۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ ابھی بڑے فیصلے ہونے باقی ہیں اور ملک کو بغیر رکے اور تھکے ہوئے بہت آگے لے جانا ہے۔ انہوں نے انڈیا گروپ اور کانگریس پر بھی سخت حملہ کیا اور اس اتحاد کو کرپٹ لوگوں کا اجتماع قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اپنی ایمرجنسی والی ذہنیت کے ساتھ دس سال اقتدار سے باہر رہنے کے بعد بوکھلا گئی ہے اور ملک کو عدم استحکام کی طرف لے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے 'شہزادے' (مسٹر راہل گاندھی) عوام کو بھڑکانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ اگر تیسری بار مودی حکومت آئی تو ملک میں آگ لگ (باقی ۸ پر)

بیرون منڈیوں میں کشمیری سیب کی قیمتوں میں40فیصد کمی

کولڈ اسٹوروں میں 2 کروڑ سیب پیٹاں، 1000 کروڑ روپے کا اندیشہ

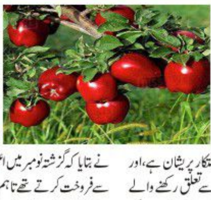

سرینگر/02اپریل// بیرون وادی کشمیری سیبوں کی قیمتوں میں 40 فیصد کمی کے نتیجے میں میوہ کاشتکاروں اور خریداروں کو نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بازاروں میں کشمیری سیب کے نرخوں میں کمی باغبانوں اور کاشتکاروں کیلئے خطرے کی گھنٹی سے کم نہیں ہے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ اس وقت بیرون منڈیوں میں کشمیری سیبوں کی اچھی خاصی مانگ ہوتی تھی تاہم امسال اچانک قیمتوں میں گراوٹ ان کیلئے باعث تشویش ہے۔ اکتوبر اور نومبر 2023 کی قیمتوں میں قریب 40 فیصد کمی سے سیبوں کے تاجر اور کاشتکار پریشان ہے، اور انہیں خسارے سے بچنے کیلئے کوئی بھی راستہ نظر نہیں آرہا ہے۔ شوپیاں سے تعلق رکھنے والے سیبوں کے کاشتکار و تاجر گلزار احمد نے بتایا کہ انہیں 5 ماہ قبل جس سیب پیٹی کیلئے 1250 روپے کی پیشکش بیرون منڈیوں کے تاجروں سے کی گئی تھی، اس کی قیمت مشکل سے اس وقت 900 روپے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ موسم سرما کے سیزن میں 18 کلو کریٹ کیلئے کولڈ سٹورں میں انہیں 475 روپے کی ادائیگی کرنی پڑتی ہے، جو قریب 30 روپے فی کلو کے حساب سے دینا پڑتا ہے، اور وہ موسم بہار میں 2 ہزار روپے فی بکس کی قیمت متوقع کرتا تھا۔ شوپیاں منڈی کے تاجر فیاض احمد نے بتایا کہ گزشتہ نومبر میں اعلیٰ معیار کے سیب 1,000 سے 1,500 روپے فی ڈبہ کے حساب سے فروخت کرتے تھے تاہم موجود قیمت 1,000 روپے فی ڈبہ تک رہ گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بہار کے موسم میں مانگ میں اضافے کی توقع تھی، جس کی وجہ سے کاشتکاروں اور (باقی ۸ پر)

چین کے ذریعہ اروناچل پردیش کے مقامات کا نام رکھنا احمقانہ ہے: حکومت ہند

نئی دہلی، 02اپریل (یواین آئی) ہندوستان نے چین کی طرف سے اروناچل پردیش میں جگہوں کے نام تبدیل کرنے کو 'منمانی' اور احمقانہ حرکت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے یہ حقیقت نہیں بدلے گی کہ اروناچل پردیش ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے اور ہمیشہ رہے گا وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے چینی حکومت کے اس اقدام کے بارے میں یہاں میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا، "چین ہندوستانی ریاست اروناچل پردیش میں جگہوں کے نام تبدیل کرنے کی اپنی احمقانہ کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہم ایسی کوششوں کو سختی سے مسترد کرتے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ "من گھڑت نام تفویض کرنے سے یہ حقیقت نہیں بدلے گی کہ اروناچل پردیش ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ ہے اور رہے گا۔" واضح (باقی ۸ پر)

کشمیر میں موسم خشک وخوشگوار، شبانہ درجہ حرارت میں گراوٹ درج

سری نگر، 2اپریل (یواین آئی) وادی کشمیر میں خشک وخوشگوار موسم کے بیچ سیاحتی مقام گلمرگ کو چھوڑ کر شبانہ درجہ حرارت معمول سے کم ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ کم ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت 0.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 1.2 ڈگری سینٹی گریڈ کم ریکارڈ ہوا تھا۔ سرحدی ضلع کپوارہ میں کم سے کم درجہ حرارت 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 1.6 ڈگری سینٹی گریڈ کم ریکارڈ ہوا تھا۔ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ دریں اثنا محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں 10 اپریل تک موسم میں کسی بڑے پیمانے کی تبدیلی واقع ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاہم اس دوران 3، 5 اور 6 اپریل کی شام کو کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں۔ محکمے نے کسانوں سے اس دوران اپنے کھیت کھلیانوں اور باغوں میں آپریشنز شروع کرنے کی صلاح دی ہے۔

انڈیا الائنس کا وجود آئین کے تحفظ کیلئے عمل میں آیا ہے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

جموں، 2اپریل (یواین آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ انڈیا الائنس کا وجود آئین کے تحفظ کے لئے عمل میں آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الائنس آئین کو دفن نہیں ہونے دے گا۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کے روز یہاں نامہ نگاروں کے سوالوں کے جواب دینے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'انڈیا الائنس کو آئین کے تحفظ کے لئے بنایا گیا مجھے ڈر ہے کہ آئین کہیں ختم نہ ہو جائے'۔ ان کا کہنا تھا: 'یہاں بھی روس اور چین کی طرح راج کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن انڈیا الائنس ایسا نہیں ہونے دے گا'۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وہ امید کر جی کے آئین کی حفاظت کریں گے چاہئے اس کے لئے انہیں جان بھی کیوں نہ دینا پڑے۔ انہوں نے کہا: انڈیا الائنس مضبوط ہے اور کوئی بھی اس کو توڑ نہیں سکتا ہے'۔ چین کے بارے میں بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا: 'چین کے ساتھ (باقی ۸)

کشمیر میں سرسوں کے لہلہاتے کھیت مقامی وغیر مقامی سیاحوں کی دلچسپی کا مرکز

سری نگر، 2اپریل (یواین آئی) موسم بہار سایہ فگن ہونے کے ساتھ ہی جہاں وادی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقامات پر سیاحوں کی آمد کا سلسلہ زور پکڑتا ہے تو وہیں دوسری طرف یہاں زرد اور سبز پھولوں سے لہلہاتے سرسوں کے کھیت کھلیان بھی خاص طور پر غیر مقامی سیاحوں کی دلچسپی کا مرکز بن رہے۔ کھیتوں میں کھلے سرسوں کے چمچماتے پھلوں کے دلکش ودلفریب نظارے سیاحوں کو گاڑیوں سے اتر کر ان کھیتوں میں تصویریں کھینچنے اور ان نظاروں میں کچھ وقت صرف کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ بتادیں کہ وادی کشمیر میں اس وقت کھیتوں میں سرسوں کے پھول کھلے ہیں جس سے وادی کی قدرتی خوبصورتی ورعنائی دوبالا ہوئی ہے۔ شمالی کشمیر میں واقع شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ جانے والے والے غیر مقامی سیاح جب راستے میں سرسوں کے کھتیوں کا ں ظارہ دیکھتے ہیں تو وہ گاڑیوں سے اتر کر ان ن ظاروں سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور کھیتوں میں جا کر فوٹوگرافی بھی کرتے ہیں۔ ٹنگمرگ سے تعلق رکھنے والے جہانگیر بشیر نامی ایک شہری نے یواین آئی کو بتایا کہ سرسوں کے کھیتوں سے گذرنے کے دوران غیر مقامی سیاح خاص طور پر رک جاتے ہیں اور ان کھیتوں کی خوبصورتی سے بھی لطف اندوز ہوئے بغیر آگے نہیں بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا: 'سرسوں کے کھیت بھی اب یہاں سیاحتی مقامات کی طرح سیاحوں کی دلچسپی کا باعث بن رہے ہیں جو ایک اچھی بات ہے کیونکہ اس سے سیاحتی شعبے کو مزید فروغ ملے گا'۔ محمد امین نامی ایک شہری نے بتایا کہ سرسوں کے کھیتوں کی خوبصورتی تو مقامی لوگوں کو مسحور کرتی ہے غیر (باقی ۸ پر)

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ اعجاز احمد راتھر نے کی پرائیویٹ اسکولوں کے پرنسپلوں کے ساتھ تعارفی میٹنگ کی

ہندواڑہ، ۲، اپریل: ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) ہندواڑہ، اعجاز احمد راتھر نے منگل کو سب ڈویژن ہندواڑہ میں پرائیویٹ اسکولوں کے پرنسپلوں کے ساتھ ایک انٹرایکٹو میٹنگ کی۔ اجلاس میں تمام پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے سربراہان نے شرکت کی اور ان سکولوں سے متعلق مختلف مسائل کو حل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اے ڈی سی ہندواڑہ نے پرائیویٹ اسکولوں کے پرنسپلوں کی حکومت کے ذریعہ قائم کردہ رہنما خطوط پر سختی سے عمل کرنے کی اولین اہمیت پر زور دیا۔ مزید برآں، اے ڈی سی نے جوابدہی اور ذمہ داری کے ساتھ ایک سازگار ماحول کو فروغ دینے کی ضرورت کا اعادہ کیا۔ پرنسپلز کو سختی سے یاد دلایا گیا کہ کسی بھی کوتاہی یا شکایت کو ہلکے سے نہیں لیا جائے گا۔ پرنسپلز کو ہدایت کی گئی کہ وہ طلباء کے تعلیمی سفر میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے والدین کے ساتھ بات چیت میں پیشہ ورانہ مہارت اور حساسیت کا مظاہرہ کریں۔

سینئر کانگریس لیڈر رمن بھلا نے جموں، ریاسی

لوک سبھا سیٹ کیلئے کاغذات نامزدگی داخل کئے

جموں، 2اپریل (یواین آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر رمن بھلا نے منگل کے روز جموں-ریاسی لوک سبھا سیٹ کے لئے یہاں ضلع مجسٹریٹ دفتر میں کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ وہ لوگوں کی ایک بڑی ریلی کی شکل میں ضلع مجسٹریٹ دفتر پہنچے اور جموں وکشمیر کانگریس پردیش کمیٹی کے صدر وقار رسول وانی سمیت پارٹی کے کئی سینئر لیڈران کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے اس موقع پر میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا: 'لوگ بدلاؤ چاہتے ہیں اور جموں وکشمیر کے لوگ بی جے پی کو منہ توڑ جواب دینے کے لئے بے صبری سے انتظار کر رہے تھے'۔ ان کا کہنا تھا کہ لوگوں میں بدلاؤ کے لئے کافی جوش و خوش دیکھا جا رہا ہے۔ موصوف لیڈر نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ووٹنگ کے دن گھروں سے نکلیں اور اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں۔ ایک اور پارٹی لیڈر نے بتایا: 'جموں وکشمیر کے لوگ یہاں لاگو تانا شاہی قوانین کا جواب ووٹ ڈال کر دیں گے'۔ رمن بھلہ نے نامہ نگاروں سے (باقی ۸ پر)

91 کروڑ روپے بینک گھوٹالہ کیس

جموں کی عدالت نے سی بی آئی جانچ کا حکم دیا

سرینگر//2اپریل/ ہائی پروفائل 91 کروڑ روپے کے بینک گھوٹالے کے معاملے میں ایک اہم پیش رفت میں، پرنسپل سیشن جج جموں نے چالان مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو واپس کر دیا ہے اور ساتھ ہی تحقیقات پر سنگین سوالات بھی اٹھائے ہیں۔ جج نے ابتدائی جانچ میں واضح کوتاہیوں کا حوالہ دیتے ہوئے سی بی آئی کو مزید تحقیقات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ حکم جہلم انڈسٹری لمیٹڈ، اور نیو جموں فلور ملز آر سی، جہلم انفرا پروجیکٹ انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے خلاف چارج شیٹ کی سماعت کے دوران جاری کیا گیا۔ یہ فرمیں مبینہ طور پر غیر قانونی لین دین اور قرض کھاتوں سے متعلق دھوکہ دہی کی سرگرمیوں میں ملوث تھیں۔ پرنسپل سیشن جج بنجے پریہار نے تحقیقات پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ناکافی اور گہرائی کا فقدان ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ تفتیشی افسر اس مبینہ اسکینڈل کے پیچھے سچائی سے پردہ اٹھانے کے لیے انکوائری کے اہم خطوط کو آگے بڑھانے میں ناکام رہا۔ استغاثہ نے مدعا علیہان پر دھوکہ دہی اور جعلسازی کا الزام لگایا تھا، اور الزام لگایا تھا کہ شکایت کنندہ بینک سے نقد قرض کی سہولیات حاصل کرنے کے لیے جھوٹے دستاویزات بنائے گئے تھے۔ تاہم، عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ہینڈ رائٹنگ کے ماہر کی فرانزک رپورٹ کے منفی نتائج برآمد ہوئے، جو کہ ٹھوس شواہد کی (باقی ۸ پر)

مالی سال 2023-24 کیلئے آئی ٹی آر فارم دستیاب

یہ فارم اب ای فائلنگ انکم ٹیکس پورٹل پر قابل رسائی ہیں/ محکمہ انکم ٹیکس

سرینگر//2اپریل/ ٹی ای این/ محکمہ انکم ٹیکس نے مالی سال 2023-24 کے لئے آن لائن انکم ٹیکس ریٹرن فارم، ITR-1، ITR-2 اور ITR-4 کو ای فائلنگ پورٹل پر فعال کر دیا ہے۔ آن لائن آئی ٹی آر فارم 1 اپریل 2024 سے فعال کر دیے گئے ہیں۔ انکم ٹیکس ریٹرن فارمز کی دستیابی کے ساتھ، ان آئی ٹی آر فارموں کا استعمال کرتے ہوئے اپنے ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کے اہل ٹیکس دہندگان اب مالی سال 2023-24 کے لیے اپنا آئی ٹی آر فائل کر سکتے ہیں۔ محکمہ ٹیکس نے پہلے ITR-1، ITR-2 اور ITR-4 کی آف لائن ایکسل یوٹیلیٹیز جاری کی تھیں۔ مالی سال 2023-24 (2024-25AY) کے لیے ITR-1، ITR-2، ITR-4 اور ITR-6 کے لیے آف لائن JSON یوٹیلیٹیز بھی (باقی ۸)

جی ایس ٹی کی آمدن میں اضافہ

مارچ 2024 میں جموں وکشمیر میں 26 فیصد اضافہ درج

سرینگر//2اپریل/ اپنے مسلسل اضافے کو برقرار رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر نے مارچ 2024 کے دوران جی ایس ٹی کی آمدنی میں پچھلے مالی سال کے اسی مہینے کی وصولی کے مقابلے میں 26 فیصد اضافہ درج کیا۔ مرکزی وزارت خزانہ کے مطابق، جموں وکشمیر میں مارچ 2024 کے مہینے میں جی ایس ٹی کی آمدنی 601 کروڑ روپے تھی جو مارچ 2023 میں 477 کروڑ روپے تھی۔ اس متاثر کن سلسلے کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ نے بھی برقرار رکھا ہے کیونکہ اس نے مارچ 2024 کے دوران جی ایس ٹی کی آمدنی میں پچھلے سال کے اسی مہینے کی وصولی کے مقابلے میں 82 فیصد اضافہ حاصل کیا ہے۔ لداخ کے معاملے میں، مارچ 2024 میں جی ایس ٹی کی مجموعی آمدنی مارچ 2023 میں (باقی ۸ پر)

کولگام میں منشیات فروشوں کے قبضے سے برون شوگر برآمد: پولیس

سری نگر، 2اپریل (یواین آئی) جنوبی ضلع کولگام میں پولیس نے تین منشیات فروشوں کو دھر دبوچ کر ان کے قبضے سے ممنوع نشیلی اشیاء برآمد کر کے ضبط کی ہے۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ریلوے پل کے نزدیک پیٹرولنگ کے دوران پولیس نے دو افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم انہوں نے راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کی تاہم سلامتی عملے کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں دونوں کو دھر دبوچا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار شدگان کے قبضے سے 13 گرام برون شوگر برآمد ہوا ہے۔ موصوف ترجمان نے منشیات فروشوں کی شناخت سمیر احمد شیخ ولد فاروق احمد ساکن بنگہ ڈارانت ناگ اور عمر احمد لون (باقی ۸)

ارینا سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد پر مشتبہ ڈرون کی نقل وحرکت

جموں، 2اپریل (یواین آئی) جموں کے ارینا سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد پر مشتبہ ڈرون کی نقل وحمل دیکھی گئی جس کے بعد بی ایس ایف نے ایک وسیع علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ درمیانی شب بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) نے جموں کے ارینا سیکٹر میں مشتبہ پاکستانی ڈرون کی نقل وحمل دیکھی۔ انہوں نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد علاقے میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا تاہم وہاں سے کچھ نہیں ملا۔ واضح رہے کہ راجوری کے سندربنی سیکٹر میں فوج نے اتوار اور پیر کی درمیانی شب ایک مشتبہ پاکستانی ڈورن پر فائرنگ کی لیکن وہ واپس بھاگنے (باقی ۸)

مفلس قیدیوں کی معاونت اسکیم کا نفاذ:

جرمانہ کی عدم ادائیگی والے نظر بندوں کے کیسوں کی جانچ ہوگی

سرینگر/02اپریل/ وی او آئی// جیلوں میں نظر بند غریب طبقہ سے وابستہ اسیران کی معاونت کیلئے سرکاری سکیم کے نفاذ کیلئے نگراں کمیٹی دی گئی ہے اور اس ضمن میں ایک رپورٹ وزارت داخلہ کو فراہم کی گئی ہے تاکہ جموں کشمیر میں مفلوک الحال اسیران کو راحت پہنچائی جاسکے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق حکومت نے جموں کشمیر میں غریب قیدیوں کی معاونت کی اسکیم کے نفاذ کیلئے نگراں کمیٹی کو تشکیل دیکر محکمہ داخلہ کے پرنسپل سیکریٹری کو اس کا چارج سونپا۔ غریب قیدیوں کی معاونت کی اسکیم کیلئے نگراں کمیٹی کے علاوہ ضلع سطحی بااختیار کمیٹیوں کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے۔ نگران کمیٹی ضلعی سطح کی بااختیار کمیٹی سے ماہانہ رپورٹ طلب کر کے اس کمیٹی کے خدشات کو دور کریں گی۔ یہ کمیٹی جموں کشمیر میں مفلس نظر بندوں کی معاونت سے متعلق کمیٹی کی مجموعی نگرانی کرے گی، جبکہ محکمہ داخلہ کے ماتحت کام کرے گی۔ 5 رکنی نگران کمیٹی میں محکمہ داخلہ کے پرنسپل سیکریٹری چیئرمین ہونگے جبکہ سٹیٹ لیگل سروس اتھارٹی کے سیکریٹری ممبر سیکریٹری ہونگے۔ ممبران میں محکمہ جیل خانہ جات کے ڈائریکٹر جنرل، محکمہ قانون وانصاف اور پارلیمانی امور کے سیکریٹری اور جموں کشمیر ولداخ ہائی کورٹ کے راجسٹرار جنرل ممبران کی حیثیت سے شامل ہونگے۔ آرڈر کے مطابق ضلع بااختیار کمیٹیاں غریب نظر بندوں کے کیسوں کا جانچ کریں گی، جو ان پر عائد جرمانہ ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ یہ کمیٹیاں ضمانت کی حصول کیلئے مالی تنگدستی کی وجہ سے ضمانت حاصل کرنے (باقی ۸ پر)

رمضان کی رخصتی، وادی میں آخری عشرہ میں عبادات اور عید کی خریداری میں اضافہ

نوہٹہ جامع مسجد اور دیگر ملحقہ علاقوں میں خواتین کا بڑھتا رش، علاقوں میں رونق دوبالا

سرینگر/02اپریل/// ایک طرف جہاں اس آخری عشرہ کو غنیمت جان کر لوگ مزید عبادات میں مصروف ہوگئے ہیں تو دوسری طرف بازار میں گہما گہمی بھی بڑھ گئی ہے۔ پرانے شہر ''شہرخاص'' میں لوگوں کی بھیڑ بڑھ رہی ہے اور لوگ عید کی تیاری میں مصروف دکھائی دے رہے ہیں اس بیچ ناجائز منافع خوروں نے بھی عوام سے چھوٹ کے نام پر لوٹ کے ذریعے عیدی سمیٹنے کا کام شروع کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق رمضان کی رخصتی، وادی میں آخری عشرہ میں عبادات اور عید کی خریداری میں اضافہ پرانے شہر ''شہرخاص'' کا علاقہ نوہٹہ عید کے دنوں میں خریداری میں مشہور ہے۔ رمضان کا مہینہ بڑی ہی تیزی سے یہ اپنی رخصتی کی طرف گامزن ہے۔ آخری عشرہ میں اس ماہ مبارک میں بندگان خدا نے عبادتوں میں شب وروز اضافہ کر دیا ہے اور اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنے میں مصروف ہوگئے ہیں۔ عبادت گذار اور رمضان کو صحیح معنوں میں پانے والے شکوہ گو ہیں کہ اس ماہ مقدس میں کی جانے والی عبادات اور ریاضت کا حق صحیح معنوں میں وہ ادا کرنے سے قاصر رہے اور اس کا ان کو غم ہے۔ یہ افراد ماہ رمضان کی تربیت کی روشنی میں دین ودنیا میں کامیابی اور سرخروئی حاصل کرنے کے خواہش مند اور تربیت کے مہینہ میں صبر وشکر کے جذبہ کا مظاہرہ دیگر مہینوں میں کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ گناہوں پر ندامت، شرمندگی کا احساس بھی نیک لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ نیکی کے جذبہ کے ساتھ پرنم آنکھوں سے اس ماہ مقدس کو وداع کیا جارہا ہے۔ ایک (باقی ۸)

The Daily
Srinagar Kashmir
WEDNESDAY
03 APRIL 2024
CITY EXPRESS

روزنامہ
سٹی ایکسپریس
سرینگر
19th year of publication

اب کی بار 400 پار اور ہماری سرکار، یہ ہمارا مشن ہے اور ہمیں اس کو حاصل کرنا ہے

تیسری مرتبہ جیت درج کر کے جموں کشمیر کے ہر کونے سمیت ملک کو نئی ترقی کی بلندیوں پر پہنچایا جائے گا/ امیت شاہ

سرینگر/ 02اپریل/ بنگلور کی سرزمین پر ایک بار پھر ''اب کی بار 400 پار اور ہماری سرکار'' کا نعرہ دیتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ بی جے پی کی زیر قیادت این ڈی اے اور کانگریس کی زیر قیادت ہندوستانی اتحاد کے درمیان کوئی مقابلہ نہیں ہے۔ مودی مسلسل تیسری بار وزیر اعظم بنیں گے'' کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ ان کی قیادت میں مرکزی سرکار ملک کے ہر کونے میں ترقی کے اپنے وعدے پر کاربند ہے اور لوک سبھا انتخابات میں تیسری مرتبہ جیت درج کر کے ملک کو نئی ترقی کی بلندیوں پر پہنچایا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق بی جے پی کے ''400 پار'' ہدف کے بارے میں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں این ڈی اے اور ہندوستانی بلاک کے درمیان کوئی مقابلہ نہیں ہے جسے انہوں نے کا اتحاد کہا ہے۔ انہوں نے کہا ''بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے اور کانگریس کی زیر قیادت ہندوستانی اتحاد کے درمیان کوئی مقابلہ نہیں ہے، انہوں نے اپوزیشن بلاک پر بدعنوانی اور گھوٹالوں کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، جو کبھی چھٹی نہیں لیتے، اور کانگریس کے رہنما راہول گاندھی کے درمیان بھی کوئی مقابلہ نہیں ہے، جو موسم گرما شروع ہوتے ہی بیرون ملک سفر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا'' آئندہ لوک سبھا انتخابات میں، ایک طرف وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی اور این ڈی اے ہے اور ہم مودی کی قیادت میں انتخابی میدان میں ہیں۔ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں مرکزی سرکار ملک کے ہر کونے میں ترقی کے اپنے وعدے پر کاربند ہے اور لوک سبھا انتخابات میں تیسری مرتبہ جیت درج کر کے ملک کو نئی ترقی کی بلندیوں پر پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو ہر حصہ خاص طور پر چھوٹی ریاستیں ملک کے اہم حصے ہیں اور مودی حکومت کی یہ پالیسی ہے کہ ''چھوٹی ریاستوں کے تئیں بڑی ذمہ داری'' ہو۔ امیت شاہ نے کہا'' چھوٹی ریاستیں ہمارے ملک کی دھاروہر ہیں اور وہ اتنی ہی اہم ہیں جتنی بڑی ریاستوں۔ ریاست جتنی چھوٹی ہوگی، مرکز کی اتنی ہی بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی ترقی کے لیے کام کرے۔ یہ مودی حکومت کی پالیسی ہے''۔ راہل گاندھی پر طنز کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ کانگریس پارٹی کا ان ریاستوں سے صفایا ہو گیا اور لوگوں نے بی جے پی کے حق میں اپنا مینڈیٹ دیا۔ شاہ نے کہا کہ شمال مشرق کے لوگوں نے واضح پیغام دیا ہے کہ اس ملک پر ایک ایسی پارٹی کی حکومت ہونی چاہئے جو لوگوں کو سلامتی، امن اور ترقی فراہم کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر حصے کا دورہ کیا ہے اور محسوس کیا ہے کہ ایک بار پھر بی جے پی حکومت بنائے گی اور مودی مسلسل تیسری بار وزیر اعظم بنیں گے''۔

خطہ پیر پنچال میں سرکاری سکولوں میں تعلیمی نظام درہم برہم

لوگ سرکاری سکولوں میں بچوں کے داخلہ سے کرتے ہیں گریز

سرینگر/ 02اپریل/ وی او آئی// خطہ پیر پنچال میں سرکاری سکولوں میں تعلیمی نظام درہم برہم رہنے اور اساتذہ کی بلاضرورت غیر حاضری کے سبب والدین اب سرکاری سکولوں میں بچوں کا داخلہ کرنے سے گریز کر رہے ہیں اور جو طلبہ سکولوں میں داخل ہیں ان کو بھی سکولوں سے نکالنے کی سوچ رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ تعلیم کے افیسران کی کمزوری کے باعث سرحدی و پسماندہ خطہ پیر پنچال کے دونوں اضلع رجوری پونچھ میں معیاری تعلیم سے یہاں کے غریب ماں باپ بچے محروم جس کے باعث سرکاری سکولوں میں دن بدن بچوں کی تعداد کم ہونا باعث تشویش۔ اگر یہی حالت رہی تو وہ دن دور نہیں کہ لوگ اپنے بچوں کو سرکاری سکولوں میں داخل کروانا ہی چھوڑ دے یاد رہے کہ بہت سارے اج بھی ایسے ہیں کہ جن میں بچے کم اور استاد زیادہ ہیں عام لوگوں کا کہنا ہے کہ خود استادوں نے اپنے بچوں کو بڑے بڑے پرائیویٹ سکولوں میں داخلے کروائے ہوئے ہیں اور غریب اور بے سہاروں ماں باپ کے بچوں کی زندگیاں برباد کرنے پر تولے ہوئے ہیں۔ عوام نے وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم خطہ کے بچوں کو معیاری تعلیم دینے میں بوری طرح ناکام ہو چکا ہے یہ صرف نام کا محکمہ ہی رہ گیا ہے خطہ کے استادوں نے اپنے تبادلے شہروں میں کروا کر اپنے بچوں کو پرائیویٹ سکولوں میں معیاری تعلیم حاصل کروا رہے ہیں اور سکولوں کی عمارتوں کا یہ حشر ہے کہ بچوں کے بیٹھنے کے لئے کہیں کہیں پر ایک کمرہ بھی دستیاب ہے جس کی مثال کلابن پرائمری سکول ہے اسطرح کی بہت ساری مثال ضلع پونچھ کے اندر موجود ہیں مگر بڑے افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ سرکاری کی جانب سے کھربوں روپے سکولوں کی عمارتوں کو تعمیر کرنے کے لئے واگزار ہوئے مگر متعلقہ محکمہ کی ملی بھگت سے کاغذوں کی خانہ پوری کر کے ہڑپ ہو چکے جس کو آج تک کسی بھی سرکار نے پوچھ تک نہیں ہے کیونکہ انکاوری کرنے والے ملازمین بھی محمکہ تعلیم کے ہی تھے کیونکہ جب پورا محکمہ ہی ملا ہو تو فکر کس بات کی سرکاری خازنہ کو دو دو ہاتھوں سے لوٹا کر بچوں کی زندگیوں کو برباد کیا ہے

لوک سبھا انتخابات کے دوران کشمیر میں 1.13 لاکھ سے زیادہ مائیگرنٹ ووٹر اپنے ووٹ کا استعمال کرنے کے حق دار

جموں و کشمیر انتظامیہ 3 سے 14 اپریل تک کشمیری مائیگرنٹ ووٹروں کیلئے خصوصی بیداری کیمپ منعقد ہونگے

سرینگر/ 02اپریل/

لوک سبھا انتخابات کے دوران کشمیر میں 1.13 لاکھ سے زیادہ مائیگرنٹ ووٹر اپنے ووٹ کا استعمال کرنے کے حق دار ہے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا انتخابات نزدیک آتے ہی جہاں وادی کشمیر میں سیکورٹی ایجنسیاں متحرک ہو چکی ہے اور انتخابات کو احسن طریقہ سے انجام دینے کیلئے حکمت عملی مرتب دی جارہی ہے۔ اسی دوران حکام کے مطابق وادی میں تین سیٹوں کیلئے آنے والے لوک سبھا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کیلئے 1.13 لاکھ سے زیادہ کشمیری مائیگرنٹ ووٹر رجسٹرڈ ہیں۔ جموں و کشمیر انتظامیہ 3 سے 14 اپریل تک جموں اور ادھم پور اضلاع میں کشمیری مائیگرنٹ ووٹروں کیلئے خصوصی بیداری کیمپ لگائے گی تاکہ لوک سبھا انتخابات میں ان کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے ریلیف اور رہیبلیٹیشن کمشنر اروند کاروانی نے بتایا کہ ہمارے پاس ابھی تک 1.13 لاکھ رجسٹرڈ کشمیری مائیگرنٹ ووٹرز ہیں۔ اپ ڈیٹ شدہ ووٹر لسٹ انتخابی عمل کے مطابق تیار کی جارہی ہیا نہوں نے کہا'' اننت ناگ میں، پولنگ 7 مئی کو ہوگی، اس کے بعد سرینگر میں 13 مئی کو اور بارہمولہ میں 20 مئی کو ہوگی۔ یہ تین مرحلوں میں ہوں گے، اور ہر حلقے کے پولنگ اسٹیشن ایک جیسے ہوں گے۔'' کاروانی نے کہا کہ مائیگرنٹ ووٹروں کیلئے کل 26 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں، جن میں سے 21 پولنگ اسٹیشن جموں میں، چار دہلی میں اور ایک ادھم پور میں قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا'' مائیگرنٹ ووٹر دو طریقوں سے ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ سب سے پہلے، وہ ایک M فارم کو پُر کر کے ایسا کر سکتے ہیں، جو کہ پیشگی معلومات ہے اور ان کیلئے قائم کردہ خصوصی پولنگ میں ووٹ دے سکتے ہیں جبکہ دوسرا طریقہ پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹنگ ہے جس کیلئے انہیں فارم 12C بھرنا ہوگا۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ بڑی تعداد میں ووٹ ڈالیں۔ انہوں نے کہا'' تمام مائیگرنٹ ووٹروں سے ہماری اپیل ہے کہ وہ بڑی تعداد میں ووٹنگ میں حصہ لیں اور اپنا جمہوری حق استعمال کریں۔ ہم نے ان کے لیے سہولیات فراہم کی ہیں اور زونل افسران اور کیمپ کمانڈنٹ کو موقع پر ایم فارم کی تقسیم اور تصدیق کرنے کا اختیار دیا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کیلئے تمام کوششیں کر رہے ہیں کہ ووٹنگ کے عمل کے بارے میں آگاہی مائیگرنٹ ووٹروں تک پہنچے۔ اس کیلئے ہم نے 3 اپریل سے خصوصی بیداری کیمپوں کا آغاز کیا ہے۔ کیمپ ان چاروں کیمپوں اور غیر کیمپ والے علاقوں میں منعقد کیے جائیں گے جہاں جموں میں کشمیری مائیگرنٹ ووٹروں کی بڑی تعداد ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہلی میں بھی ایسے کیمپ منعقد کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے موجودہ وائس چانسلر کی تین سالہ مدت رواں ماہ میں اختتام پذیر ہو رہی ہے

نئے وائس چانسلر کی تعیناتی کو لیکر تلاش شروع، باضابطہ طور پر نوٹیفکیشن بھی جاری

سرینگر/ 02اپریل/ کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کے موجودہ وائس چانسلر کی تین سالہ مدت کار رواں ماہ میں اختتام پذیر ہو رہی ہے جس کے چلتے نئے وائس چانسلر کی تعیناتی کو لیکر تلاش شروع کر دی گئی ہے اور اس ضمن میں باضابطہ طور پر نوٹیفکیشن جاری کر دی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق کلسٹر یونیورسٹی سرینگر کیلئے نئے وائس چانسلر کی تقرری کی تلاش شروع کر دی گئی ہے کیونکہ یونیورسٹی نے اس عہدے کیلئے درخواستیں طلب کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس ضمن میں یونیورسٹی کے رجسٹرار کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے سرچ کمیٹی کی تشکیل کے بعد اہل امیدواروں سے درخواستیں طلب کرنے کیلئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس میں لکھا گیا ہے'' کلسٹر یونیورسٹی کے موجودہ وائس چانسلر پروفیسر قیوم حسین کی تین سالہ مدت رواں سال اپریل میں ختم ہو جائے گی۔ انہیں یکم اپریل 2021 کو تین سال کی مدت کیلئے وائس چانسلر مقرر کیا گیا تھا۔ اب نئے کی تعیناتی کیلئے سرچ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے لیکن کمیٹی کے ارکان کے نام کچھ وجوہات کی بنا پر عام نہیں کیے جا سکتے''۔ نوٹیفکیشن کے مطابق '' وائس چانسلر عہدے کیلئے امیدواروں کو تعلیمی اور انتظامی سربراہ کے علاوہ اعلیٰ ترین تعلیمی اسناد، انتظامی قابلیت، دیانتداری، اخلاقیات اور ادارہ جاتی عزم کا حامل ہونا چاہیے''۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ امیدوار کو ثابت شدہ قائدانہ خصوصیات کے ساتھ ساتھ تدریسی اور تحقیقی اسناد کے ساتھ بصیرت والا ہونا چاہیے۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ اس کا تعلیمی ریکارڈ شاندار ہونا چاہیے اور یونیورسٹی کے نظام میں بطور پروفیسر یا معروف تحقیق اور یا تعلیمی، انتظامی تنظیم میں اس کے مساوی عہدے پر کم از کم 10 سال کا تجربہ ہونا چاہیے۔ اس اشتہار کی درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ کے مطابق امیدوار کی عمر 65 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ نوٹیفکیشن میں لکھا گیا ہے کہ اس پوسٹ میں 2,10,000 روپے (مقررہ) ماہانہ کی تنخواہ ہوتی ہے جس میں 11,250 روپے کا خصوصی الاونس اور دیگر معمول کے الاونسز ہوتے ہیں۔ امیدواروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں تفصیلی ریزیوم کے ساتھ (صرف پی ڈی ایف فارمیٹ میں) 20 اپریل 2024 تک یا اس سے پہلے جمع کرائیں۔

سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ تصادم میں 8 نکسل دہشت گرد ہلاک

جائے وقوعہ سے بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ

سرینگر/ 02اپریل// چھتیس گڑھ میں نکسل متاثرہ علاقے میں فورسز کے ساتھ ایک تصادم آرائی میں 8 نکسل دہشت گرد ہلاک ہوئے ہیں۔ جائے وقوعہ سے بڑے مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پولیس حکام نے بتایا کہ جب ٹیم لینڈرا گاؤں کے جنگل میں تھی، نکسلیوں نے آج صبح تقریباً 6 بجے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کر دی۔ اس کے بعد فوجیوں نے بھی جوابی کارروائی کی۔ بیجاپور: چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ بیجاپور ضلع میں سیکورٹی فورسز نے ایک انکاؤنٹر میں آٹھ نکسلیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ پولیس حکام نے منگل کو یہ جانکاری دی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ گنگلور تھانہ علاقہ میں نکسلیوں کی سرگرمیوں کی اطلاع ملنے کے بعد پیر کو سیکورٹی فورسز کو نکسل مخالف آپریشن میں بھیجا گیا۔ اس ٹیم میں ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈ (DRG)، اسپیشل ٹاسک فورس (STF) اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کی کوبرا بٹالین کے اہلکار شامل تھے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ جب ٹیم لینڈرا گاؤں کے جنگل میں تھی، نکسلیوں نے آج صبح تقریباً 6 بجے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ شروع کر دی۔ اس کے بعد فوجیوں نے بھی جوابی کارروائی کی۔ پولس حکام نے بتایا کہ دونوں طرف سے کچھ دیر تک فائرنگ کے بعد نکسلائیٹ وہاں سے فرار ہو گئے۔ بعد میں جب جائے وقوعہ کی تلاشی لی گئی تو آٹھ نکسلیوں کی لاشیں، ایک خودکار لائٹ مشین گن (ایل ایم جی)، 'بیرل گرینیڈ لانچر' اور دیگر ہتھیار برآمد ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ مارے گئے نکسلیوں کی شناخت کی جارہی ہے۔ علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ اس واقعہ کے ساتھ ہی اس سال بیجاپور ضلع سمیت بستر خطہ میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ الگ الگ انکاؤنٹر میں اب تک 41 نکسلی مارے جا چکے ہیں۔ سکما ضلع بستر لوک سبھا حلقہ میں ہے جہاں عام انتخابات کے پہلے مرحلے میں 19 اپریل کو ووٹنگ ہوگی۔

قاضی گنڈ میں مویشیوں کی بڑھتی چوروں

، ایک اور گائے اور بچھڑا چوری کیا گیا ، مقامی آبادی میں تشویش

سرینگر/ 02اپریل/ سی این آئی// جنوبی قصبہ قاضی گنڈ میں مویشیوں کی بڑھتی چوروں کے بیچ نقب زنوں نے دوران شب پرے پورہ نسوبدرا گنڈ میں گاؤ خانہ سے گائے اور اس کا بچھڑا اڑا لیا۔ ادھر مقامی آبادی نے علاقے میں چوری کے بڑھتے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ایسی کاروائیوں پر روک لگائی جائے۔ سی این آئی نمائندے پرویز وانی نے قاضی گنڈ سے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ قاضی گنڈ کے مضافات میں نقب زنی کے واقعات میں آئے روز اضافہ دیکھا جارہا ہے جس کے نتیجے میں لوگوں میں تشویش پائی جارہی ہے۔ نمائندے کے مطابق یکم اور دو اپریل کی درمیانی رات کو نقب زنوں نے قاضی گنڈ کے پرے پورہ نسوبدرا گنڈ میں گلزار احمد پرے نامی شہری کے گاؤ خانہ میں داخل ہو کر وہاں سے گائے اور اس کے بچھڑے کو اڑا لیا

Office of the Principal Govt. Boys' Higher Secondary School Sopore

Tender Notice

Sealed tender affixing of CDR Rs.10,000/= are invited from registered printing and publishers of UT J&K for the publication of prospectus and Annual school magazine for the session 2024. The tenders from the interested parties may reach the office of the undersigned within 05 days from the date of publication of this notice.

Prospectus size 18x23/4 with admission form	
Paper	Art paper 170gsm
No. of Pages	14 Multi Colour
Adm. form Pages	04 Multi Colour
Rate	Per page

Magazine size 18x23/4	
Cover Page	Art Card300gsm, Multi Colour with Lamination
Photo Page	Art paper 170gsm, Multi olour
B&W Pages	Art Paper 100gsm
Rate	Per page

Note : 1. Tenders from unregistered printers and publishers wil not be considered.

2. The undersigned has authority to reject any tender without any reasons.

Sd/-Principal GBHSS Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In hospital DOB certificate with DOB my son's mother's name has been wrongly written as "Ulfat" while as his mother's actual name is "Urfi Razaq" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to BMO mother and child hospital Sopore within the period of seven days from the date of publication of this notice.

Mysar Ahmad War F/o: Basit Mysar War
R/o: Warpora Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 10/10/2023, I want to change the name of my daughter from 'Ansa Rayees' to 'Sidra Binti Rayees' in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Rayees Ahmad Gania F/o: Sidra Binti Rayees
R/o: Kachloo Qazipora Kralgund Kupwara 004

CORRECTION

The name in my bank record bearing account number 0596040870006669 has been wrongly mentioned as Fatim Begum while as the correct name is FATIMA BEGUM as per Aadhar Now I am applying for its correction and anyone having objection in this regard may file the same in the office of Jammu & Kashmir Bank branch Wavoora within seven days. No objection shall be entertained after the expiry of said period.

Fatima Begum W/o Gullam Mohd Wani
R/o Mushk Jal Warnow 049

CORRECTION

The parentage of my ward in his/her school record has been wrongly mentioned as Mohd Malooka Khatana while as her actual parentage is Mohd Maqbool Sheikh , Now I am applying for its correction and anyone having objection in this regard may file the same in the office of Govt High School Nagsari within a period of seven days. No objection shall be entertained after the expiry of said period.

Mohd Maqbool Sheikh F/o Saima Bano
R/o Nagsari Kalaroos 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificates of my ward as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to Executive Magistrate 1st class Khurhama/ MC Kupwara/ BDO Wavoora within seven days after that no objection will be entertained.

DOB of Syed Nazima Andrabi: 08-10-2013
DOB of Syed Rozia Andrabi: 20-10-2014
Applicants Name: Syed Meerak Andrabi
F/o Syed Nazima Andrabi & Syed Rozia Andrabi
R/o Kanthpora Lolab 049

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

(Proclamation Requiring Objections from General Public)

Application of Bashir Ahmad Lone S/o Lat Mohammad Shaban Lone R/o Chajhama Rafiabadfor registration of date of Death of his father

Whereas, as application has been made before this office that Mohammad Shaban Lone S/o Salah Lone R/o Chajhama Refiabad has Died on 30/01/2021 and the applicant has sought a direction from the executive Magistrate for registration of the Death particulars of Mohammad Shaban Lone in the concerned register of Births and Deaths

Proclamation is hereby made that if any person having any objection (s) to this application may appear before this office to file objections within 07 working days from the issuance of this notice. No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Executive MagistrateClass 1st
Naib Tehsildar Panzalla Gundbal rpt

CORRECTION

The Date of Birth of my wards in his/her school record has been wrongly mentioned as 09-05-2013 while as her actual Date of Birth 09-05-2014 , Now I am applying for its correction and anyone having objection in this regard may file the same in the office of Principal GMS Mehboob Ul Alam Sohipora Kupwara within seven days. No objection shall be entertained after the expiry of said period.

Mohmmad Amin Bhat F/o: Faiza Amin
R/o: Gundisana Hyhama 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificates of my ward as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to MC Kupwara/ Executive Magistrate 1st class Kupwara within seven days after that no objection will be entertained.

DOB of Mir Umair: 15-04-2022
Applicants Name: Riyaz Ahmad Mir
F/o Mir Umair R/o Aawoora Muqam 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificates of my ward as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to Executive Magistrate 1st class Drugmulla/ MC Kupwara/ BDO Drugmulla within seven days after that no objection will be entertained.

DOB of Wikas Jahingir Mir: 31-03-2015
DOB of Uzain Jahangir: 10-10-2014
Applicants Name: Jahangir Ahmad Mir
F/o Wikas Jahingir & Uzain Jahangir
R/o Anderhama Kupwara 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificates of my ward as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to MC Kupwara/ Executive Magistrate 1st class Kupwara within seven days after that no objection will be entertained.

DOB of Ashiya Ishfaq Sofi: 19-07-2019
Applicants Name: Ishfaq Ahmad Sofi
F/o Ashiya Ishfaq Sofi
R/o Punjabi Mohalla Kupwara 049

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificates of my wards as I have not applied yet. So anybody having any objection in this regard may contact to BDO Kalaroos/ MC Kupwara/ Executive Magistrate 1st class Kalaroos within seven days after that no objection will be entertained.

Furkan Yousf Peer S/o Mohammad Yousf Peer
DOB: 08-08-2009
Akhlas Yousf Peer R/o Mohd Yousf Peer
DOB: 18-05-2008 R/o Khumeriyal Lolab 049

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NABI TEHSILDAR KULGAM

Subject:Application in respect of Mr Tanish Tariq S/o Tariq Ahmad Rather R/o Shurat Tehsil Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth certificate are currently under procewith office.The applicant Son/Daughter of applicant was Born on .... It is noted that the entry of the Birth has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the Birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully Nabi Tehsildar Kulgam 023

از عدالت ایکزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بوٹنگو
مضمون: درخواست منجانب محمد افسر وانی ولد عبدالسلام وانی ساکنہ ہتھلنگو تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق دختر زینب اختر
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے اجراء شدہ BDO ZAINGAIR کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کرنے کی استدعا کی سائل نے اپنی دختر کی سند اسکول J&K board of school education پیش کی ہے جسکے مطابق سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش 01/07/2006 ہے، قبل اسکے رجسٹریشن کیلئے احکامات نسبت اجرائی برتھ سرٹفکیٹ اجراء کی جائے اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات میں پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا
rpt ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹنگو

از عدالت ایکزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول تحصیلدار سوپور
مضمون: درخواست منجانب حاجرہ بیگم زوجہ مرحوم محمد اکبر میر ساکنہ آدی پورہ تحصیل سوپور بمراد عطائی ڈیتھ سرٹیفکیٹ بحق شوہر محمد اکبر میر
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے اجراء شدہ MC Sopore کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کرنے کی استدعا کی سائل نے اپنے شوہر کی وفات گھر میں ہوئی سائلہ نے تحریر ثبوت کے طور پر اوقاف کمیٹی/ پٹواری حلقہ و بیان حلفی تصدیق جوڈیشل مجسٹریٹ سوپور پیش کی جس کے مطابق سائلہ کے والد/ والدہ کی تاریخ وفات 13/10/2021 ہے، قبل اسکے رجسٹریشن کیلئے احکامات نسبت اجرائی ڈیتھ سرٹیفکیٹ اجراء کی جائے اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات میں پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا
055 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول سوپور/ سنگرامہ

از عدالت ایکزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار بوٹنگو
مضمون: درخواست منجانب محمد صرف لون ولد محمد افضل لون ساکنہ ہتھلنگو تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق آصیف صرف
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
چونکہ معاملہ زیر بحث کے نسبت سائل نے اجراء شدہ BDO ZAINGAIR کو درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ زیر بحث دی تھی جنہوں نے عدالت ہذا کو رجسٹریشن احکامات صادر کرنے کی استدعا کی سائل نے اپنے پسر کی سند اسکول/ ہسپتال Block Medical Officer SDH Sopore پیش کی ہے جسکے مطابق سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش 11/06/2020 ہے، قبل اسکے رجسٹریشن کیلئے احکامات نسبت اجرائی برتھ سرٹفکیٹ اجراء کی جائے اس سلسلے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو وہ سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات میں پیش کریں۔ بعد میں کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا
055 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹنگو

سیکرٹری صحت وطبی تعلیم نے سکمز میڈیکل کالج اور ہسپتال کا دورہ کیا

ہیلتھ کیئر کا معائینہ کیا اور طلباء وفیکلٹی کے ساتھ بات چیت کی

طبی تعلیم کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھیں۔ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ

سری نگر/ سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے آج سکمز میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (ایم سی اینڈ ایچ) کا دورہ کیا جس کے دوران اُنہوں نے ہسپتال کے مختلف یونٹوں کا جامع چکر لگایا تاکہ مریضوں کے لئے دستیاب طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے اپنے دورے کے دوران فیکلٹی اور طلبأ سے بھی بات چیت کی اور طلبأ اور اَساتذہ کے مابین وسیع البنیاد بات چیت کی ضرورت پر زور دیا۔سیکرٹری موصوف نے سکمز میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل میں ہیلتھ کیئر کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا جس میں مریضوں کی دیکھ ریکھ، بنیادی ڈھانچے ،طبی سازوسامان اور ہسپتال کی مجموعی آپریشنل کارکردگی پر توجہ مرکوز کی گئی۔اس موقعہ پرڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے ڈاکٹروں اور دیگر عملے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ طبی سہولیات اعلیٰ ترین معیار پر پوری اُتریں اور ہم کمیونٹی کو صحت کی نگہداشت کی موثر خدمات فراہم کرنے کے قابل ہوں۔اُنہوں نے ڈاکٹروں پر زور دیا کہ وہ ہسپتال میں طبی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے خود کو مصروف عمل بنائیں۔سیکرٹری موصوف نے دورے کے دوران مختلف شعبہ جات جیسے اوپتھلمولوجی ،فزیالوجی ، اناٹومی، کمیونٹی میڈیسن اور دیگر متعلقہ بنیادی ڈھانچے کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہر سہولیت کا کا منظم طریقے سے جائزہ لیا۔ اُنہوں نے مریضوں اور تیمارداروں کے ساتھ بھی بات چیت کی اور ان سے وہاں فراہم کی جانے والی صحت سہولیات کے بارے میں تفصیلی رائے لی۔ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے ڈاکٹروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ سکمز میڈیکل کالج اور ہسپتال ایک اہم طبی اِدارہ ہے اور ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ مریضوں کو بہتر نگہداشت فراہم کریں۔ یہ صرف اعلیٰ معیار کی طبی دیکھ ریکھ اور طبی تعلیم کے اعلیٰ ترین معیار کے ساتھ ہی ہوسکتا ہے۔اُنہوں نے کہا کہ ہمیں اجتماعی طور پر اَپنے ہیلتھ کیئر سسٹم میں ایک نیا معیار قائم کرنا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ وسیع تجربے اور مہارت کی بنیاد پر بصیرت، نئے

خیالات، اِختراعی خیالات اور تجاویز کو یکجا کرنے کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے کہا کہ پیشہ ورانہ ورک کلچر بنانے کی ضرورت کو اُجاگر کرتے ہوئے جو جو بہتر نتائج فراہم کرسکتا ہے، اُنہوں نے فیکلٹی ممبران کی حوصلہ اَفزائی کی کہ وہ تدریس کے ایسے جدید ماڈلز تیار کریں جو مثبت اثرات مرتب کرسکیں۔ڈاکٹر عابد رشید نے ہسپتال کے اندر اور اردگرد صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا جو مریضوں کی صحت کے لئے ضروری ہے۔اُنہوں نے ہسپتال کی کینٹین کا بھی دورہ کیا اور متعلقہ آراو کو حفظان صحت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کی سخت ہدایات جاری کیں۔اُنہوں سکمز میڈیکل کالج اور ہسپتال کا معائینہ کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اِدارے کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کو جدید معیار کے مطابق بہتر بنائیں اور طلباء کی سہولیتوں سے متعلق دیگر سہولیات بھی تیار کی جائیں۔ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے مختلف جاری منصوبوں پر پیش رفت کی رفتار تیز کرنے پر بھی زور دیا اور ان اہم کاموں کی بروقت تکمیل کے لئے عمل آوری ایجنسیوں اور ہسپتال اِنتظامیہ کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے پر زور دیا۔ اِس موقعہ پر سیکرٹری موصوف نے طلباء سے بات چیت کی اور طلبأ کے تاثرات ،تجاویز اور سوالات سنے۔ اُنہوں نے ان سے فراہم کی جانے والی تعلیم کے معیار اور اُنہیں درپیش مسائل کے بارے میں رائے طلب کی۔اُنہوں نے گریجویٹ ہونے والے طلبأ پر زور دیا کہ وہ طبی کمیونٹی کے ماہرین کی قائم کردہ مثالوں پر عمل کریں۔

چیف الیکٹورل آفیسر نے راجوری کا دورہ کیا اور پارلیمانی اِنتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا

راجوری/ چیف الیکٹورل آفیسر جموں وکشمیر (سی اِی او) پانڈورانگ کے پولے نے آئندہ پارلیمانی اِنتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے آج سرحدی ضلع راجوری کا دورہ کیا۔سی اِی او نے تمام متعلقہ افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔اُنہوں نے ضلعی الیکشن ٹیم کی صورتحال اور ضلع میں لوک سبھا اِنتخابات۔2024ء کے اِنعقاد سے متعلق اِنتظامات کا جائزہ لیا۔دورانِ میٹنگ چیف الیکٹورل آفیسر نے اِنتخابی تیاریوں کے اہم پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر راجوری اوم پرکاش بھگت نے ضلع کے اِنتخابی منظرنامے کی وضاحت کرتے ہوئے ایک تفصیلی پاور پوائنٹ پرزنٹیشن پیش کی۔ضلع کے اِنتخابی فریم ورک کو 680 پولنگ سٹیشنوں اور مجموعی طور پر 484,725 رائے دہندگان کے ساتھ واضح کیا گیا جس میں 918 کے صنفی تناسب پر زور دیا گیا۔یہ بات قابلِ ذِکر ہے کہ گزشتہ دو برسوں کے دوران اِنتخابی فہرست میں اِضافے اور حذف کی صورتحال کو بھی واضح کیا گیا۔میٹنگ میں تمام پولنگ سٹیشنوں پر یقینی بنائی جانے والی ضروری سہولیات کے حوالے سے تمام اے ایم ایف کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے پولنگ سٹیشنوں کی فزیکل ویری فکیشن کی تکمیل پر روشنی ڈالی اور آئندہ اِنتخابات کے لئے ان کی تیاریوں کو یقینی بنایا۔اِس بات کا اعادہ کیا گیا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں (اِی وِی ایم) اور ووٹر ویریفائیبل پیپر آڈٹ ٹریل (وِی وِی پی اے ٹی) مشینیں، بنیادی ڈھانچے کے علاوہ اَفرادی قوت، اِنتخابات کے پُراَمن اِنعقاد کو آسان بنانے کے لئے مناسب وسائل موجود ہیں۔مزید برآں، ضلعی ٹیم کی آپریشنل استعداد کار کو یقینی بنانے کے لئے تربیتی مراکز، ڈسپیچ ، رسیپٹ سینٹروں اور سٹرانگ روموں کے قیام پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔سویپ (ایس وِی اِی اِی پی) اقدام کے تحت رائے دہندگان کی تعداد میں اضافے اور شمولیت کو بڑھانے کے لئے ووٹر بیداری کی زبردست مہم چلائی جارہی ہے۔ ڈسٹرکٹ سویپ سیل فعال طور پر بیداری پروگراموں کے اِنعقاد میں مصروف ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہر اہل ووٹر کو اَپنے حق رائے دہی کا اِستعمال کرنے کا اِختیار حاصل ہو۔ضلع میں 379 حساس پولنگ سٹیشن ہیں جو اِنتخابی عمل کی حفاظت سخت چوکسی اور حفاظتی اقدامات کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ اِس کے علاوہ سپیشل سرویلنس ٹیموں (ایس ایس ٹی) اور فلائنگ سرویلنس ٹیموں (ایف ایس ٹی) کے ذریعے نقد رقم کی ضبطی کی صورتحال کے بارے میں بتایا گیا جو 12 لاکھ 54 ہزار روپے تھی۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے اے آر اوز اور نوڈل افسروں کے ساتھ بات چیت کی اور ضلع میں کی جارہی سرگرمیوں کی تفصیلات طلب کیں۔ اِس کے بعد اے آر اوز اور نوڈل افسران نے جاری سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔تمام اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران (اے آر اوز) کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اَپنے اَپنے دائرہ اختیار میں پولنگ سٹیشنوں کی صفائی کو اور پولنگ سٹیشنوں تک مناسب رَسائی کو یقینی بنائیں تاکہ آئندہ اِنتخابات کے دوران رائے دہندگان کو ان کے جمہوری حقوق کے اِستعمال کے لئے سازگار ماحول فراہم کیا جاسکے۔چیف الیکٹورل آفیسر نے اِنتخابی عمل کے تقدس کو برقرار رکھنے کے لئے رہنما اُصولوں ،ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے لئے ٹائم لائنز اور مضبوط میڈیا مانیٹرنگ کی سختی سے تعمیل کی انتہائی اہمیت کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے متعلقہ شراکت داروں کو تفویض کردہ مختلف کاموں اور فرائض کا خاکہ بھی پیش کیا جس میں وسیع پیمانے پر ذمہ داریاں شامل ہیں۔ اُنہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ آزادانہ ،منصفانہ اور پُراَمن اِنتخابات کے اِنعقاد میں اَپنے کلیدی کردار کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے انتخابی فرائض کی انجام دہی کے دوران مثالی عزم، لگن اور خلوص کا مظاہرہ کریں۔بعد میں پانڈورانگ کے پولے نے گورنمنٹ ڈگری کالج راجوری میں قائم کاؤنٹنگ سینٹروں اور سٹرانگ روموں کا دورہ کیا۔میٹنگ میں ڈی آئی جی راجوری پونچھ رینج تیجندر سنگھ،سی او 237 بٹالین اشوک کمار، اے ڈی سی راجوری راجیو کھجوریہ، اے ڈی سی سندربنی راجیو مگوترا، اے ڈی سی نوشہرہ بابورام ٹنڈن، اے ڈی سی کالاکوٹ محمد تنویر، جی ایم ڈی آئی سی فرید کوہلی، اے ایس پی عبدالمجید باسو، سی اے سی آر محمد جہانگیر خان، اے سی پی شیراز چوہان، ڈی ڈی اِی ظہیر کیفی، ڈپٹی ڈی اِی او شکیل میر، ایس ڈی ایم تھانہ منڈی عابد حسین، سی پی او مقصود احمد، ڈی ایس اِی او سندیپ شرما، سی اے او سوہن سنگھ، ڈی پی او محمد نواز چودھری، ڈی ایس ڈبلیو او وکیل احمد بٹ، اے آر ٹی او پون کمار اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

لیفٹیننٹ گورنر نے آنے والے تہواروں کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آنے والے عیدالفطر، نوراترا اور بیساکھی تہواروں کے لئے متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو، ڈی جی پی آر آر سوائن، ڈی جی پی، اے ڈی جی پی آرمڈ اینڈ آڈر وجے کمار، اے ڈی جی پی جموں آنند جین، انتظامی سیکرٹریوں، صوبائی کمشنروں، ضلع ترقیاتی کمشنروں، سول اور پولیس اِنتظامیہ کے سینئر اَفسران نے شرکت کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور ایس ایس پیز کو ہدایت دی کہ وہ اہم مقدس مقامات کا دورہ کریں اور تہواروں کے پُراَمن اور خوش اَسلوبی سے اِنعقاد کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اَقدامات کریں۔اُنہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی ہدایات کے مطابق تمام انتظامات کئے جانے چاہئیں۔اُنہوں نے سیکورٹی کے مناسب اِنتظامات، ٹریفک اِنتظامات ، پارکنگ مقامات کی نشاندہی، نوٹیفائیڈ نرخوں پر اَشیائے ضروریہ کی دستیابی، باقاعدگی سے مارکیٹ اِنسپکشن کے لئے ٹیموں کی تشکیل، پانی اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی، طبی سہولیات، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور صفائی ستھرائی کے اِنتظامات کی ہدایت دی۔

بازار میں 8202 کروڑ مالیت کے 2000 کے کرنسی نوٹ اب بھی موجود! آر بی آئی نے دی معلومات

ریزروبینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے گزشتہ سال سرکیولیشن سے باہر کیے گئے 2000 روپے کے گلابی نوٹوں (2000 روپے کے نوٹ) کے بارے میں اس نئے مالی سال میں ایک اہم اپ ڈیٹ جاری کیا ہے۔اس نوٹ کے سرکیولیشن سے باہر ہونے کے تقریباً 11 ماہ بعد بھی ہزاروں کروڑ روپے کے نوٹ ابھی تک بازار میں موجود ہیں، جو ابھی تک واپس نہیں آئے ہیں۔ان نوٹوں کا تازہ ترین ڈیٹا ریزروبینک نے یکم اپریل کو جاری کیا ہے جس کے مطابق لوگ اب بھی 8202 کروڑ روپے کے نوٹ اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں۔ نیوز پورٹل آج تک نے پی ٹی آئی کے حوالے سے یہ معلومات دی کہ آر بی آئی کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین اعداد وشمار کے تحت چلن سے باہر ہوئے 2000 روپے کے کل نوٹوں میں سے تقریباً 97.69 فیصد نوٹ بینکنگ سسٹم میں واپس آچکے ہیں۔مگر اب بھی 2.31 فیصد نوٹوں کو لوگ اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں جو واپس نہیں ہوئے ہیں۔ 2000 روپے کے ان باقی نوٹوں کی قیمت 8,202 کروڑ روپے ہے۔ریزروبینک نے کلین نوٹ پالیسی کے تحت گزشتہ سال اس سب سے بڑے نوٹ یعنی 2000 روپئے کے نوٹ کو واپس لینے کا اعلان کیا تھا۔ 19 مئی 2023 کو کل 3.56 لاکھ کروڑ روپے مالیت کے 2,000 روپے کے نوٹ بازار میں موجود تھے، جب کہ گزشتہ سال کے آخر میں 29 دسمبر 2023 کو یہ تعداد گھٹ کر صرف 9,330 کروڑ روپے رہ گئی تھی۔اس حساب سے دیکھا جائے تو پچھلے تین مہینوں میں 2000 روپے کے نوٹوں کی واپسی کی رفتار بہت سست رہی ہے۔سب سے بڑے کرنسی نوٹوں کو سرکیولیشن سے باہر کرنے کے اعلان کے بعد آر بی آئی نے مقامی بینکوں اور RBI کے 19 علاقائی دفاتر میں ان نوٹوں کو واپس کرنے اور تبدیل کرنے کے لیے 23 مئی سے 30 ستمبر 2023 تک کا وقت دیا تھا۔اس کے بعد اس ڈیڈ لائن کو بڑھا کر 7 اکتوبر 2023 کردیا گیا۔اس مقررہ تاریخ تک بھی کل نوٹوں کی واپسی نہ ہونے کی وجہ سے ریزروبینک نے 8 اکتوبر 2023 سے آر بی آئی کے دفاتر میں ان نوٹوں کو تبدیل کرنے کی سہولت جاری رکھی ہے۔واضح رہے کہ یہ نوٹ اب بھی بدلے جاسکتے ہیں۔حالانکہ یہ کام مقامی بینکوں میں ممکن نہیں ہوگا۔آر بی آئی نے واضح کیا ہے کہ سرکیولیشن سے نکالے گئے یہ گلابی نوٹ 19 آر بی آئی دفاتر میں جمع کیے جائیں گے

لوک سبھا انتخابات تک مرکزی ایجنسیوں کو اپوزیشن کے خلاف کارروائی کرنے سے روکیں

،ٹی ایم سی کا الیکشن کمیشن سے مطالبہ

ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے الیکشن کمیشن سے درخواست کی ہے کہ وہ مرکزی ایجنسیوں جیسے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی)، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) اور محکمہ انکم ٹیکس کو لوک سبھا انتخابات ہونے تک ٹی ایم سی سمیت بی جے پی کی دیگر حریف پارٹیوں کے امیدواروں، لیڈروں اور کارکنان کے خلاف کارروائی کرنے پر فوری طور پر روک لگائے۔ممبر پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن، ڈولاسین، ساکیت گوکھلے اور ساگاریکا گھوش سمیت ٹی ایم سی لیڈروں کے ایک وفد نے پیر (یکم اپریل) کو چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنروں سے ملاقات کی اور اپوزیشن پارٹیوں کے خلاف بی جے پی کے ذریعے مرکزی ایجنسیوں کے غلط استعمال کا الزام لگاتے ہوئے ایک میمورنڈم سونپا۔ وفد نے الیکشن کمیشن سے لوک سبھا انتخابات میں سیاسی پارٹیوں کے لیے یکساں مواقع کو یقینی بنانے کے لیے ای ڈی، سی بی آئی، آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ اور این آئی اے کے ڈائرکٹروں کا تبادلہ کرنے کی بھی درخواست کی۔ٹی ایم سی لیڈروں نے ایسے واقعات کا حوالہ بھی دیا جن میں مرکزی ایجنسیوں نے ان کی پارٹی کے امیدواروں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ ساکیت گوکھلے نے الیکشن کمیشنرس سے ملاقات کے بعد کہا کہ کل تمام اپوزیشن پارٹیوں نے اس بات سے اتفاق کیا اور اپوزیشن اتحاد انڈیا کی ریلی میں ایک قرارداد منظور کی گئی کہ مرکزی ایجنسیوں کی طرف سے غیر معمولی اور متعصّبانہ کارروائی کی جارہی ہے۔ہم نے مرکزی ایجنسیوں کی کارروائیوں میں اضافہ دیکھا وفد نے الیکشن کمیشن کو مرکزی ایجنسیوں کے ذریعے کی گئی کارروائیوں کی فہرست بھی سونپی جس میں مہوا موئترا کے دفتر پر سی بی آئی کا چھاپہ، چندرناتھ سنہا (مغربی بنگال میں مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز اور ٹیکسٹائل کے وزیر انچارج) کے خلاف ایڈی کے سمن، کولکاتہ میونسپل کارپوریشن کی کونسلر جوئی بسواس کے خلاف انکم ٹیکس کے چھاپے اور مغربی بنگال میں این آئی اے کے ذریعے کئی ٹی ایم سی کارکنان کی گرفتاری کا ذکر ہے۔

□□□□□

اودھمپور پارلیمانی حلقہ میں زائد از 16.23 لاکھ رائے دہندگان

12 اُمیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے الیکشن کمیشن نے پورے حلقے میں 2,637 پولنگ سٹیشن قائم کئے

کٹھوعہ/ اودھم پور لوک سبھا سیٹ کے لئے 19 اپریل کو ہونے والے عام اِنتخابات کے پہلے مرحلے میں زائد از 16.23 لاکھ رائے دہندگان 12 اُمیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ادھم پور پارلیمانی حلقہ پانچ اضلاع میں پھیلا ہوا ہے جن میں کشتواڑ، ڈوڈہ، رام بن، اودھمپور اور کٹھوعہ شامل ہیں۔ریٹرننگ آفیسر 4۔اودھمپور پارلیمانی حلقہ کے دفتر سے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق اودھمپور لوک سبھا سیٹ کے لئے 16,23,195 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں جن میں 8,45,283 مرد، 7,77,899 خواتین اور 13 ٹرانس جینڈر رائے دہندگان شامل ہیں۔الیکشن کمیشن آف اِنڈیا (ای سی آئی) نے پورے حلقے میں 2,637 پولنگ سٹیشن قائم کئے ہیں جن میں سے 2,457 دیہی علاقوں اور 180 شہری علاقوں میں واقع ہیں۔یہ بات قابلِ ذِکر ہے کہ 23,637 معذور افراد (پی ڈبلیو ڈی) کو ووٹر لسٹ میں شامل کیا گیا ہے جس میں 14,362 مرد اور 9,275 خواتین شامل ہیں۔نوجوان رائے دہندگان جن کی عمر 18 سے 19 برس ہیں جس میں 45,825 مرد، 38,641 خواتین اور 2 خواجہ سرا رائے دہندگان ہیں جن کی کل تعداد 84,468 ہے۔اس حلقے میں قابلِ ذکر بزرگ آبادی ہے، جس میں 12,020 مرد ووٹر رائے دہندگان اور 13,612 خواتین ووٹرز ہیں جن کی عمر 80 سال سے اوپر ہیں، مجموعی طور پر 25,632 تجربہ کار ووٹرز انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔

گمراہ کن اشتہارات معاملہ: قانون کی خلاف ورزی کیوں کی گئی، نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہیں!

سپریم کورٹ میں رام دیو کو لتاڑ

نئی دہلی: پتنجلی کے اپنی دواؤں کو ایلوپیتھک اور انگریزی دواؤں سے بہتر قرار دینے والے اشتہارات سے متعلق معاملہ میں سپریم کورٹ نے پتنجلی کے مالک بابا رام دیو اور کمپنی کے ایم ڈی آچاریہ بال کرشن کو لتاڑ لگائی اور کہا کہ عدالت میں معاملہ زیر سماعت ہونے کے باوجود انہوں نے پریس کانفرنس کر کے گمراہ کن دعوے اور قانون کی خلاف ورزی کیوں کی؟ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ معافی مانگنے کا طریقہ قابل قبول نہیں ہے اور نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہیں۔خیال رہے کہ پتنجلی آیوروید کے گمراہ کن اشتہارات معاملے میں بابا رام دیو اور آچاریہ بال کرشن منگل کو سپریم کورٹ میں پیش ہوئے۔جسٹس ہما کوہلی اور جسٹس احسن الدین امان اللہ پر مشتمل بنچ نے اس کیس کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ کیس میں دونوں کا بیان حلفی کہاں ہے؟ اس پر رام دیو کے وکیل نے کہا کہ دونوں نے معافی مانگ لی ہے اور دونوں عدالت میں موجود ہیں۔اس پر عدالت نے کہا کہ یہ عدالتی کارروائی ہے!اس کو ہلکے سے نہیں لیا جاسکتا۔ہم آپ کی معافی قبول نہیں کر سکتے۔سپریم کورٹ نے کہا، 21 نومبر کے عدالتی حکم کے باوجود رام دیو، بال کرشن اور پتنجلی نے اگلے دن پریس کانفرنس کی۔محض معذرت کافی نہیں ہے۔سپریم کورٹ میں سماعت چل رہی تھی اور پتنجلی کا اشتہار چھپ رہا تھا۔آپ دو ماہ بعد عدالت میں پیش ہوئے ہیں۔پتنجلی نے اعتراف کیا کہ ان سے غلطی ہوئی ہے۔اس پر عدالت نے کہا کہ آپ توہین عدالت کا جواب دیں۔بلبیر سنگھ جو کہ رام دیو کی طرف سے پیش ہوئے، نے کہا کہ ہماری معافی تیار ہے۔تو بنچ نے پوچھا کہ یہ ریکارڈ میں کیوں نہیں ہے۔بلبیر نے کہا کہ یہ تیار ہے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ضرورت پڑنے پر ضروری تبدیلیاں کی جائیں۔بنچ نے کہا کہ سپریم کورٹ میں کیس کی سماعت کے باوجود اخبارات میں اشتہارات دیے جارہے تھے اور اشتہارات میں آپ کے موکل نظر آرہے تھے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ آپ ملک کی خدمت کا بہانہ نہ بنائیں۔رام دیو کے وکیل نے کہا کہ مستقبل میں ایسا نہیں ہوگا۔جو غلطی پہلے ہوئی اس پر معافی مانگتے ہیں۔رام دیو نے عدالت سے معافی بھی مانگ لی۔انہوں نے کہا کہ میں اس طرز عمل پر شرمندہ ہوں۔ہم سمجھتے ہیں کہ یہ سپریم کورٹ کا حکم ہے۔بنچ نے کہا کہ ملک کی ہر عدالت کا احترام کیا جانا چاہیے۔عدالت نے کہا کہ آپ نے ہمارے حکم کے 24 گھنٹے میں پریس کانفرنس کی۔اس اشتہار کو شائع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ عدالت کے تئیں کس قسم کے جذبات رکھتے ہیں۔اس پر رام دیو کے وکیل نے کہا کہ ہم سے غلطی ہوئی ہے۔ہم اس سے منہ نہیں موڑ رہے اور نہ اسے چھپا رہے ہیں۔ہم قبول کرتے ہیں۔ہم غیر مشروط معافی مانگتے ہیں۔سپریم کورٹ اس سے پہلے پتنجلی کی مصنوعات کے حوالہ سے بھی پھٹکار لگا چکا ہے۔جسٹس ہیما کوہلی اور جسٹس اے امان اللہ کی بنچ نے پہلے کے احکامات پر عمل نہ کرنے پر انہیں تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔گزشتہ سال عدالت نے کمپنی کو اشتہارات پر پابندی لگانے کا حکم دیا تھا۔نومبر کے مہینے میں ہی عدالت نے پتنجلی سے کہا تھا کہ اگر حکم کی تعمیل نہیں کی گئی تو تحقیقات کے بعد کمپنی کی تمام مصنوعات پر ایک ایک کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔خیال رہے کہ انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) نے سپریم کورٹ میں پتنجلی آیوروید کے اشتہارات کو گمراہ کن قرار دیتے ہوئے ایک عرضی داخل کی تھی۔آئی ایم اے کا الزام ہے کہ پتنجلی نے کووڈ 19 ویکسینیشن کے حوالے سے ایک مہم چلائی تھی۔اس پر عدالت نے خبردار کیا تھا کہ پتنجلی آیوروید کے جھوٹے اور گمراہ کن اشتہارات کو فوری طور پر روکا جائے۔

بہار میں بی جے پی کو جھٹکا،

مظفر پور کے رکن پارلیمنٹ اجے نشاد کانگریس میں شامل

پٹنہ: بہار بی جے پی کو جھٹکا دیتے ہوئے مظفر پور سے رکن پارلیمنٹ اجے نشاد نے آج کانگریس پارٹی کا ہاتھ تھام لیا۔ اجے نشاد نے دہلی میں کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک تقریب کے دوران بہار انچارج موہن پرکاش، کانگریس شعبہ ذرائع ابلاغ کے چیئرمین پون کھیڑا اور بہار کانگریس کے صدر اکھلیش پرساد سنگھ کی موجودگی میں کانگریس میں شمولیات اختیار کی۔اس موقع پر کانگریس ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران پون کھیڑا نے اجے نشاد کے بارے میں مزاحیہ انداز میں کہا کہ پتہ نہیں کہ 2 اکتوبر کو پیدا ہونے والا شخص بی جے پی میں اب تک کیا کر رہا تھا! قبل ازیں، بہار کی مظفر پور لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اجے نشاد نے پارٹی چھوڑنے کا اعلان کیا۔انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کے ذریعے معلومات دی اور کہا کہ بی جے پی نے ان کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ اپنی پوسٹ میں انہوں نے بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا اور بی جے پی دونوں کو ٹیگ کیا ہے۔اجے نشاد نے ایکس پر لکھا، محترم جے پی نڈا جی، بی جے پی کی طرف سے دھوکہ دہی سے عاجز آکر میں پارٹی کے تمام عہدوں کے ساتھ بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دیتا ہوں جے نشاد پہلے ہی پارٹی چھوڑنے کے اشارے دے چکے تھے۔انہوں نے ایکس ہینڈل سے اپنے نام کے بعد مودی کا پریوار بھی ہٹا دیا تھا۔دریں اثنا، اجے نشاد بہار کانگریس کے ریاستی صدر اکھلیش پرساد سنگھ سے ملاقات کی۔ ان کی تصویر بھی منظر عام پر آئی ہے۔

□□□□□□□

قرآن کا دل، فرشتوں کی قطار، ابراہیمؑ کی دُعا

سورہ یٰسین کو قرآن کریم کا دل کہا گیا ہے کیوں کہ اس میں اسلام کی دعوت پُر زور طریقے پر پیش کی گئی ہے اور اس میں پورے قرآن کریم کا خلاصہ بھی آگیا ہے اس سورہ میں قریش سے کہا گیا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آئیں اور ان کے ساتھ استہزاء وتمسخر نہ کریں، ورنہ دردناک انجام سے دو چار ہونا پڑے گا، اس تہدید کے ساتھ ساتھ عقلی دلائل کے ذریعے سمجھایا بھی گیا ہے، مثلاً توحید پر کائنات کے آثار سے استدلال کیا گیا ہے انسان کے وجود سے آخرت کے وجود کا ثبوت پیش کیا گیا ہے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی صداقت پر اس امر سے استدلال کیا گیا ہے کہ اللہ کے رسول تمہیں راہ راست پر لانا چاہتے ہیں اس میں ان کی کوئی غرض یا مفاد تو ہے نہیں، جو بھی کر رہے ہیں بے غرضی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ سورہ کے شروع میں فرمایا گیا کہ قسم ہے قرآن حکیم کی یقیناً آپ رسولوں میں سے ہیں، سیدھے راستے پر ہیں، یہ قرآن اللہ کا نازل کردہ ہے جو زبردست بھی ہے اور مہربان بھی ہے، تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے آباء و اجداد خبردار نہیں کئے گئے تھے، اسی لئے وہ اس سے غفلت میں ہیں، پھر فرمایا کہ ان کا حال تو اب یہ ہوگیا ہے کہ ان کے حق میں آپ کا ڈرانا اور نہ ڈرانا دونوں برابر ہیں، آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرے، بے دیکھے خدائے رحمٰن سے ڈرے، ایسے شخص کو آپ مغفرت اور اجر کریم کی خوش خبری سنا دیجئے، ہم یقیناً ایک روز مردوں کو زندہ کرنے والے ہیں اور ہم وہ سب اعمال لکھتے جارہے ہیں جو لوگ آگے بھیج رہے ہیں اور جو پیچھے چھوڑ رہے ہیں، ہم نے ہر چیز کا احاطہ ایک کھلی کتاب میں کر رکھا ہے، آپ انہیں مثال کے طور پر اسی بستی کے لوگوں کا قصہ سنائیں (اکثر مفسرین نے اس بستی کا مصداق مشہور شہر انطاکیہ کو قرار دیا ہے) کہ اس میں کئی رسول آئے (پہلے) ہم نے ان کے پاس دو رسول بھیجے اور انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا، پھر ہم نے تیسرا رسول مدد کے لئے بھیجا، انہوں نے کہا ہم تمہارے پاس رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو، اللہ نے (تمہارے ساتھ تمہاری شناخت کیلئے) کوئی چیز نازل بھی نہیں کی

از: مولانا ندیم الواجدی

ہے تم تو جھوٹے معلوم ہوتے ہو۔

آگے قدرت کی کچھ نشانیاں بیان کی جارہی ہیں، فرمایا: ان لوگوں کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے، ہم نے اس کو زندگی بخشی اور اس سے غلہ نکالا جس سے لوگ کھاتے ہیں، اسی زمین میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات لگائے اور اس کے اندر چشمے جاری کئے، تاکہ لوگ ان (باغوں) کے پھل کھائیں، یہ سب کچھ ان کے ہاتھوں کا پیدا کیا ہوا نہیں ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے جملہ اقسام کے جوڑے پیدا کئے خواہ وہ زمین کی نباتات سے تعلق رکھتے ہوں یا خود ان کی اپنی ذات سے، یا ان چیزوں سے جن کو یہ جانتے تک نہیں ہیں، ان کے لئے ایک نشانی رات ہے، ہم اس کے اوپر سے دن ہٹا دیتے ہیں تو تاریکی چھا جاتی ہے اور ایک نشانی سورج ہے جو اپنے ٹھکانے کی طرف رواں ہے، یہ اندازہ ایک زبردست ہستی کا باندھا ہوا ہے اور ایک نشانی چاند ہے اس کیلئے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ وہ ان منزلوں میں گزرتا ہے اور (پھر) کھجور کی شاخ کی مانند (پتلا سا) رہ جاتا ہے، نہ سورج چاند کو پکڑ سکتا ہے اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے یہ سب اپنے اپنے دائرے میں گھوم رہے ہیں، ان کے لئے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی ذریت کو ایک بھری ہوئی کشتی میں سوار کر دیا اور کشتی جیسی اور بھی چیزیں ہم نے پیدا کی ہیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں تب، نہ کوئی فریاد سننے والا ہوگا اور نہ کوئی انہیں بچا پائے گا بجز ہماری رحمت کے اسی سے یہ پار لگتے ہیں اور ایک خاص مدت تک (دنیا میں زندہ) رہتے ہیں۔ آگے قیامت کا ذکر ہے کہ ایک صور پھونکا جائے گا تو سب کے سب قبروں سے اٹھ کھڑے ہونگے اور کہیں گے ہائے ہماری بدقسمتی ہمیں کس نے قبروں سے اٹھا کر کھڑا کر دیا ہے (اس وقت ان سے کہا جائے گا) اس کا وعدہ خدائے رحمٰن نے کیا تھا اور پیغمبروں نے جو بھی کہا تھا سچ کہا تھا۔ اس طرح کے مضامین پر سورہ یٰسین ختم ہوئی۔

سورہ الصّٰفّٰت کے مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مکی دور کے بالکل آخر میں نازل ہوئی۔ اس سورہ کے ذریعے کفار کو آگاہ کیا گیا کہ تم ہمارے پیغمبر کا مذاق نہ اڑاؤ۔ عن قریب وہ تم پر غالب آجائیں گے اور تم خود اپنے گھروں کے اندر اللہ کے لشکر کو اترتا ہوا دیکھو گے۔ یہ بات اس وقت کہی جارہی ہے جب مکہ میں مسلمان نہایت کسمپرسی کی زندگی گزار رہے تھے، ان کی بڑی تعداد وطن چھوڑ کر جاچکی تھی، گنے چنے لوگ رہ گئے تھے اور ہر طرح کی تکلیفیں جھیل رہے تھے، اس وقت قرآن نے غلبے اور فتح کا اعلان کیا، جب کہ دشمنوں کو یہ اندازہ ہو رہا تھا کہ یہ نیا دین ختم ہو چکا ہے۔ کچھ ہی برسوں کے بعد انہوں نے دیکھ لیا کہ یہ کمزور اور بے بس مسلمان محض اللہ کی مدد اور نصرت سے فاتحانہ مکہ میں داخل ہوئے۔ سورہ کا آغاز فرشتوں کے ذکر سے ہوا ہے، فرمایا: قسم ہے ان فرشتوں کی جو قطار در قطار صف بستہ رہتے ہیں، پھر ان فرشتوں کی جو ڈانٹتے پھٹکارتے ہیں، پھر ان فرشتوں کی جو ذکر الٰہی کرنے والے ہیں۔ آگے شیاطین کا تذکرہ ہے کہ وہ (شیاطین) عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں، تاہم اگر ان میں سے کوئی بات لے اڑے تو ایک تیز شعلہ ان کا پیچھا کرتا ہے۔ اس کے بعد کفار کا ذکر ہے کہ یہ تعجب کرتے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت نہیں پکڑتے، اور جب ہماری کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اس کا مضحکہ اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔ اس کے بعد کچھ انبیائے کرام کے واقعات مذکور ہیں۔ ان میں سے کچھ واقعات گزشتہ پاروں میں بھی آچکے ہیں۔ اس سورہ کا سب سے اہم اور نیا واقعہ حضرت ابراہیمؑ کا ہے، یہ واقعہ اس لئے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ مخاطب قریش مکہ ہیں اور انہیں اپنے حسب نسب پر بڑا فخر تھا اور وہ خود کو ابراہیمی کہا کرتے تھے، اس واقعے سے مسلمانوں کو بھی یہ سبق دیا گیا کہ اسلام کی حقیقت اور روح دراصل اپنی محبوب چیزوں کو اللہ کی رضا کے لئے قربان کر دینا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ابتدائی زندگی کے کچھ واقعات مختلف پاروں میں گزر چکے ہیں، یہاں اس قصے کا یہ حصہ بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے رب سے دُعا کی کہ اے اللہ مجھے ایک بیٹا عطا فرما جو نیک لوگوں میں سے ہو۔ ہم نے ان کو ایک حلیم الطبع فرزند کی خوش خبری سنائی۔ جب وہ بچہ اپنے والد کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہوگیا تو ابراہیمؑ نے فرمایا کہ اے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں تمہارا اس سلسلے میں کیا مشورہ ہے؟ بیٹے نے کہا اباجان آپ کو جو حکم دیا گیا ہے آپ اس کو انجام دیجئے، آپ مجھے ان شاء اللہ صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے، جب ان دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیمؑ نے بیٹے کو کروٹ کے بل (ذبح کرنے کے لئے) لٹا دیا تو ہم نے ان کو آواز دی کہ اے ابراہیم تم نے خواب سچ کر دکھایا ہے، ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں، بلاشبہ یہ سخت امتحان تھا ہم نے ایک بڑی قربانی فدیئے میں دے کر اس بچے کو چھڑا لیا تھا اور اس (واقعے کا ذکر) ہم نے بعد والوں میں چھوڑ دیا (رہتی دنیا تک اس واقعے کی یاد تازہ کی جاتی رہے گی)۔ کچھ اور انبیاء کے واقعات بھی اس سورہ میں بیان کئے گئے ہیں جو پہلے بھی گزر چکے ہیں۔

سورہ ص ایک خاص واقعے کے بعد نازل کی گئی۔ جب آپؐ کے چچا ابو طالب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو سرداران قریش نے محسوس کیا کہ اب یہ ان کا آخری وقت ہے، بہتر یہ ہے کہ ان سے چل کر بات کی جائے اور ان کے بھتیجے کا معاملہ حل کر لیا جائے۔ تقریباً پچیس سرداران قریش حضرت ابو طالب کے پاس پہنچے اور ان سے کہا کہ ہم آپ کے پاس ایک درخواست لے کر آئے ہیں، اور وہ یہ ہے کہ آپ اپنے بھتیجے سے کہیں کہ وہ ہمیں ہمارے دین پر چھوڑ دے اور وہ خود جس کی عبادت کرنا چاہے کرے، ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ حضرت ابو طالب نے قریش کی بات سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھی اور کہا کہ اگر تم اس بات پر اتفاق کر لو تو میرے جیتے جی یہ جھگڑا ختم ہو جائے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو ان کے سامنے ایک ایسی بات رکھ رہا ہوں کہ اگر وہ اسے تسلیم کر لیں تو عرب وعجم ان کے تابع فرمان ہو جائیں۔ اس کے بعد سرداران قریش مجلس سے اٹھ کر یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ چلو اور اپنے معبودوں کی پرستش کرو یہ بات تو کسی اور ہی غرض سے کہی جارہی ہے، یہ بات تو ہم نے پچھلی ملت میں بھی نہیں سنی، یہ تو من گھڑت بات ہے، کیا ہمارے درمیان یہی ایک شخص ایسا ہے، جس پر اللہ کا ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد کچھ انبیاء کا مثلاً حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

اگلی سورہ الزمر ہے، یہ ایک مؤثر اور بلیغ تقریر پر مشتمل ہے۔ اس کے مخاطب زیادہ تر کفار قریش ہیں، کہیں کہیں اہل ایمان سے بھی خطاب کیا گیا ہے، فرمایا: یاد رکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے ہے، جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں (اور وہ یہ کہتے ہیں کہ) ہم اللہ تک رسائی حاصل کرنے کے لئے ان کی پرستش کرتے ہیں (وہ غلط کہتے ہیں) اللہ ایسے شخص کو ہدایت سے نہیں نوازتا جو جھوٹا ہو۔ آگے فرمایا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا وہ رات کو دن پر اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج چاند کو مسخر کیا ہے، ہر ایک مقررہ مدت کیلئے چلا جارہا ہے۔ پھر فرمایا کہ اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اور اللہ اپنے بندوں کے لئے کفر پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو تو وہ تم سے راضی رہے گا اور کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر فرمایا انسان پر جب کوئی آفت آتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہے پھر جب اس کو نعمتیں مل جاتی ہیں تب وہ اس مصیبت کو فراموش کر دیتا ہے، جس کے لئے وہ اس سے پہلے پکار رہا تھا اور اللہ کے لئے شریک ٹھہرانے لگتا ہے۔

اس کے بعد فرمایا: اے اہل ایمان بندو! اپنے رب سے ڈرو، جن لوگوں نے اس دنیا میں اچھے کام کئے ان کے لئے اجر ہے اور اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو ان کا اجر پورا ملے گا اسی طرح کی ہدایتوں اور نصیحتوں پر یہ پارہ ختم ہوتا ہے۔

شب قدر کی عظیم الشان فضیلت اور سعادت

رمضان کی راتوں میں ایک رات شب قدر کہلاتی ہے جو بہت ہی خیر و برکت والی رات ہے اور جس میں عبادت کرنے کو قرآن کریم (سورۃ القدر) میں ہزار مہینوں سے افضل بتلایا گیا ہے۔ ہزار مہینوں کے 38 سال اور 4 ماہ ہوتے ہیں۔ گویا اس رات کی عبادت پوری زندگی کی

از: راؤ محمد شاہد اقبال

عبادت سے زیادہ بہتر ہے۔ اور ہزار مہینوں سے کتنا زیادہ ہے؟ یہ صرف اللہ ہی کو معلوم ہے۔ اس رات کو "شب قدر" کہنے کی ایک سے زائد وجوہات بیان کی جاتی ہیں، پہلی یہ کہ "شب قدر" فارسی لفظ ہے، جس کے معنی ہیں "رات" اور "قدر" تقدیر سے ہے جس کے معنی مقرر کرنا، تجویز کرنا، اور تقدیر الٰہی کے ہیں تو شب قدر کے معنی تقدیر کی رات کے ہیں، اور اس رات میں ہر آدمی کا رزق و روزی مقرر کیا جاتا ہے، عمر لکھی جاتی ہے، ہر طرح کے فیصلے لکھ کر ذمہ دار فرشتوں کے حوالے کر دیئے جاتے ہیں، اس لئے اسکو شب قدر کہتے ہیں اور دوسری وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ شب قدر کے معنی عزت وعظمت اور شرافت کے ہیں اور اس رات میں جو کتاب (قرآن لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر) اتاری، وہ بھی قابل قدر ہے اور جس پیغمبر پر اتاری وہ بھی قابل قدر ہے، اور جس امت پر اتاری وہ بھی امتوں میں سب سے بہتر امت ہے، تو ان قابل قدر چیزوں کی وجہ سے اس کو شب قدر کہتے ہیں، جس کے معنی ہوئے عظمت والی رات۔ جبکہ عربی میں لیل کہتے ہیں "رات" کو اور قدر کے معنی عربی لغت کے اندر "قدر و منزل" کے ہیں یعنی انتہائی تعظیم والی رات۔ سورۃ القدر میں اس رات کی فضیلت اور اس رات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی رحمتوں اور برکتوں کا خاص ذکر فرمایا گیا ہے اور یہاں تک بتا دیا کہ یہ رات طلوع صبح تک سلامتی والی رات ہے۔ مفسرین کی یہ رائے ہے کہ یہ رات رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں یعنی 21,23,25,27,29 میں سے کسی ایک میں ہے غالب گمان 27 ویں شب کا ہے اور بعض مفسرین کے نزدیک یہ ایک رمضان المبارک میں اگر 27 ویں شب ہے تو اگلے رمضان المبارک میں یہ کسی اور طاق رات میں بھی آسکتی ہے۔ البتہ رمضان المبارک اور اخیر عشرہ میں ہونے کا رجحان زیادہ ہے۔ علمائے کرام نے شب قدر کے پوشیدہ ہونے کی بعض حکمتیں بیان فرمائی ہیں جو درج ذیل ہیں۔ 1 اگر شب قدر کو ظاہر کر دیا جاتا تو کوتاہ ہمت لوگ اسی رات کی عبادت پر اکتفا کرلیتے اور دیگر راتوں میں عبادت کا اہتمام نہ کرتے۔ 2 شب قدر ظاہر کر دینے کی صورت میں اگر کسی سے یہ شب چھوٹ جاتی تو اسے بہت زیادہ حزن وملال ہوتا اور دیگر راتوں میں وہ دلجمعی سے عبادت نہ کرپاتا۔ اب رمضان کی پانچ طاق راتوں میں عبادت کی جاتی ہے جن میں سے دو تین راتیں اکثر لوگوں کو نصیب ہو ہی جاتی ہیں۔ 3 اگر شب قدر کو ظاہر کر دیا جاتا تو جس طرح اس رات میں عبادت کا ثواب ہزار ماہ کی عبادت سے زیادہ ہے، اسی طرح اس رات میں گناہ بھی ہزار درجہ زیادہ ہوتا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اس رات کو پوشیدہ رکھا تاکہ اس شب میں عبادت کریں وہ ہزار ماہ کی عبادت سے زیادہ اجر و ثواب پائیں اور اپنی جہالت وہ کم نصیبی سے اس شب میں بھی گناہ سے باز نہ آئیں تو انہیں شب قدر کی توہین کرنے کا گناہ نہ ہو۔ 4 جیسا کہ نزول ملائکہ کی حکمتوں میں ذکر کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی عظمت بتانے کے لئے زمین پر نازل فرماتا ہے اور اپنے عبادت گزار بندوں پر فخر کرتا ہے۔ شب قدر ظاہر نہ کرنے کی صورت میں فکر کرنے کا زیادہ موقع ہے کہ اے ملائکہ دیکھو! میرے بندے معلوم نہ ہونے کے باوجود محض احتمال کی بناء پر عبادت و اطاعت میں اتنی محنت و سعی کر رہے ہیں۔ اگر انہیں بتا دیا جاتا کہ یہی شب قدر ہے تو ان کی عبادت و نیازمندی کا کیا حال ہوتا۔ اسی طرح آخری عشرے کی ہر طاق رات میں ہر شخص کو یہی سوچ کر عبادت کرنی چاہئے کہ شاید یہی شب قدر ہو۔ اسی طرح شب قدر کی جستجو میں برکت والی پانچ راتیں عبادت الٰہی میں گزارنے کی سعادت نصیب ہو جائے گی۔

امام مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب پہلی امتوں کے لوگوں کی عمروں پر توجہ فرمائی تو آپ کو اپنی امت کے لوگوں کی عمریں کم معلوم ہوئیں۔ آپ ﷺ نے یہ خیال فرمایا کہ جب گزشتہ لوگوں کے مقابلے میں ان کی عمریں کم ہیں تو ان کی نیکیاں بھی کم رہیں گی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو شب قدر عطا فرمائی جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ مفسرین فرماتے ہیں کہ اس رات اللہ کے حکم سے روح القدس (جبرئیل امین) بیشمار فرشتوں کے ساتھ نیچے اترتے ہیں تاکہ عظیم و الشان خیر و برکت سے زمین والوں کو مستفید کیا جائے۔ بہرحال اس مبارک شب میں باطنی حیات اور روحانی خیر و برکت کا خاص نزول ہوتا ہے۔ آیت مبارکہ میں لفظ "من کل امر" سے مراد ہر کام کے انجام دینے کے لئے اس رات کو جو فرشتے نازل ہوتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ ان فرشتوں کو بندوں کے لئے رات تمام امن اور دل جمعی عطا فرماتے ہیں۔ یہ سکون اور اطمینان صرف وہ زاہد و عابد ہی محسوس کر سکتے ہیں جو اس رات کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ حضرت عبادہ بن سامتؓ سے روایت ہے کہ یہ رات چمکدار اور صاف ہوتی ہے نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ ٹھنڈی ہوتی ہے بلکہ بھینی بھینی اور معتدل ہوتی ہے۔ اس رات کو شیاطین کو ستارے نہیں مارے جاتے۔ آسمانوں کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے سے آنکھوں میں نور اور دل میں سرور کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ شب قدر کی بعد والی صبح کو سورج میں تیزی نہیں ہوتی۔ اس رات میں عبادت کی بڑی لذت محسوس ہوتی ہے اور عبادت میں خشوع وخضوع پیدا ہوتا ہے۔ بعض لوگوں نے دیکھا کہ ہر چیز سجدہ کرتی ہے یہاں تک کہ درخت بھی سجدہ کرتے ہیں اور اس رات پانی میٹھا ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شب قدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کے لئے) کھڑا ہو، اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ کھڑے ہونے کا مطلب: نماز پڑھنا، تلاوت قرآن اور ذکر وغیرہ میں مشغول ہونا ہے۔ یہ رات دعاء کی قبولیت کی رات ہے اپنے لئے، دوست و احباب کے لئے، اور والدین کے لئے، تمام گزرے ہوئے لوگوں کے لئے دعاء مغفرت کرنی چاہئے، اور دعاؤں میں سب سے بہتر وہ دعا ہے جو حضرت عائشہؓ سے منقول ہے: ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے بتائیں کہ میں لیلۃ القدر کو کیا دعا مانگوں آپ نے ارشاد فرمایا یہ دعا پڑھا کرو "اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ" ترجمہ: اے اللہ تو معاف کر دینے والا اور معافی کو پسند کرنے والا ہے پس مجھے بھی معاف کر دے۔

سیرت علیؓ کے چند تابناک پہلو
تاریخ و روایات کے آئینہ میں

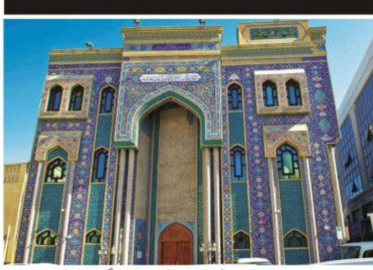

از: مولانا سید عبدالحسن

احکام شریعت کی سب سے زیادہ فہم رکھنے والے اور سب سے زیادہ صحیح فیصلہ کرنے والے متعدد روایات کے ذریعے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت ثابت ہے کہ آپؐ نے فرمایا: "اقضاکم علی" "تم لوگوں میں سب سے زیادہ صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت علیؓ میں ہے۔" حضرت علیؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب مجھے رسولؐ اللہ نے یمن بھیجا اس وقت میں کمسن تھا۔ میں نے عرض کیا: آپؐ مجھے ان لوگوں میں بھیج رہے ہیں جن کے آپس میں جھگڑے ہوں گے اور مجھے فیصلہ چکانے اور فیصلہ کرنے کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ تمہاری زبان سے صحیح بات نکلوائے گا اور تمہارے دل کو مطمئن کرے گا (کہ تم فیصلہ صحیح کر رہے ہو)۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں، اس کے بعد مجھے کبھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں شک نہیں ہوا (کہ فیصلہ صحیح ہے یا نہیں)۔ (مسند امام احمد بن حنبل، ج ا ص ۸۳)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسے الجھے ہوئے مسائل سے پناہ مانگتے جن کے کرنے کے لئے ابوالحسنؓ (حضرت علیؓ) نہ ہوں۔ (روایت ابو عمر از سعید المسیب ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء)

حضرت عمرؓ کا یہ مقولہ مروی ہے: لولا علیؓ لھلک عمر یعنی اگر علیؓ نہ ہوتے تو عمرؓ تباہ ہو جاتا۔ (ایضاً) حضرت عمرؓ کا حال یہ تھا کہ جب کوئی فیصلہ طلب پیچیدہ مسئلہ سامنے آتا تو فرماتے "مشکل پیش آگئی ہے اور اس کو حل کرنے کے لئے ابوالحسن نہیں ہیں۔" (عربی میں غایت احترام کے طور پر بجائے نام لینے کے کنیت کا حوالہ دیتے ہیں) (العبقریات الاسلامیۃ للعقاد)

سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کے حکیمانہ اور دُور اندیشانہ فیصلہ کا نمونہ وہ ہے، جس کی روایت امام احمد بن حنبل نے مسند علی میں اپنی سند سے بیان کی ہے جو حنشؓ سے روایت کردہ ہے۔ وہ حضرت علیؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:

"جب رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن (اپنا نمائندہ بنا کر) بھیجا، وہاں مجھے ایسے لوگوں سے سابقہ پڑا جو آپس میں ایک عجیب قسم کے جھگڑے میں الجھے ہوئے تھے۔ ان لوگوں نے شیر کے شکار کے لئے ایک کمین گاہ کھودی تھی۔ جس وقت لوگ ایک دوسرے کو دھکا دے رہے تھے کہ ایک آدمی اس کے اندر گرنے لگا، وہ آدمی دوسرے آدمی سے جو دہانے پر تھا چمٹ گیا، اس دوسرے آدمی نے تیسرے آدمی کو پکڑ لیا اور اس تیسرے نے چوتھے کو مضبوطی سے پکڑ لیا، نتیجہ یہ کہ چاروں یکے بعد دیگرے گر گئے اور شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا۔ اتنے میں ایک شخص نے اپنی کمر سے چھرا نکال کر شیر کو مار ڈالا اور یہ چاروں زخموں کی تاب نہ لا کر ختم ہو گئے۔ میں نے ان لوگوں سے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ ہی میں تم آپس میں دست و گریباں ہو گئے؟ میں تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہوں۔ اگر میرا فیصلہ منظور ہے تو خیر، ورنہ اس وقت جنگ مت کرو اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤ، آپؐ جو فیصلہ فرمادیں وہ تسلیم کرنا پڑے گا اور اس سے جو سرتابی کرے گا اس کا کوئی حق نہ ہوگا۔

حضرت علیؓ نے فرمایا: جن لوگوں نے کنواں (کمین گاہ) کھودا ہے ان سے خوں بہا چار آدمیوں کا جمع کرو، ایک کا چوتھائی، دوسرے کا تہائی، تیسرے کا نصف اور چوتھے کو مکمل خوں بہا دیا جائے۔

لوگوں نے اس فیصلہ کو منظور نہیں کیا اور وہ سب آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ اس وقت مقام ابراہیم کے قریب تشریف فرما تھے۔ ان لوگوں نے ماجرا سنایا۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہارا فیصلہ کئے دیتا ہوں۔ لوگوں میں سے ایک نے کہا کہ علیؓ ہمارے درمیان فیصلہ کر چکے ہیں۔ آپؐ نے وہ فیصلہ سن کر اسی کی منظوری دے دی۔

حضرت حنشؓ فرماتے ہیں کہ سیدنا علیؓ نے فرمایا: چوتھے شخص کو مکمل دیت (خوں بہا) کا حق ہے۔ (المسند)

کتاب وسنت کے عالم جلیل

ابو عمیر ابو طفیل کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے حضرت علیؓ کو اس وقت دیکھا جب لوگوں سے خطاب فرما رہے تھے اور کہہ رہے تھے "کتاب اللہ کے بارے میں جو چاہو پوچھ لو، بخدا قرآن کریم میں کوئی بھی ایسی آیت نہیں ہے جس کے بارے میں مجھے یہ نہ معلوم ہو کہ یہ رات کو نازل ہوئی ہے یا دن کو، (ہموار) راستے میں چلتے ہوئے نازل ہوئی ہے یا اس وقت جب آپ کسی پہاڑی پر تھے۔ (ازالۃ الخفاء ص ۲۶۸)

شریح بن ہانی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مسح علی الخفین کا مسئلہ دریافت کیا، آپؓ نے کہا: علیؓ سے پوچھو، ان کو میری نسبت یہ مسئلہ زیادہ معلوم ہے، وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں جایا کرتے تھے۔ پھر میں نے حضرت علیؓ سے دریافت کیا، انہوں نے کہا: فرمایا رسولؐ اللہ نے مسافر کے لئے تین راتیں اور دو دن ہیں اور مقیم کے لئے ایک دن و رات۔ (المسند، ج ۱)

رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۲)

از: خواجہ نورالزماں اویسی

شایاں ہے تجھ کو سرورِ کونین کا لقب
نازاں ہے تجھ پہ رحمۃ اللعالمین کا خطاب

فتح مکہ کا موقع حضور نبی کریم ﷺ کی سیرت طیبہ کا درخشاں باب ہے۔ اس وقت آپ ﷺ کے سامنے دیرینہ دشمن پیش کیے گئے۔ یہ وہ ہی اہل قریش تھے جنھوں نے آپ ﷺ کو آپ کے جانثاروں کے ساتھ مکہ مکرمہ سے بے گھر کیا۔ شعب ابی طالب میں محصور کیا تھا اور کھانے پینے کی اشیاء سے محروم کیا تھا۔ یہ وہی لوگ تھے جنھوں نے آپ ﷺ کے اہل وعیال کو اذیتیں دیں اور بدر واحد اور خندق میں آپ ﷺ کے ساتھ جنگیں لڑیں۔ ان میں آپ ﷺ کو شہید کرنے کا ارادہ کرنے والا ابوسفیان بھی تھا، حضرت امیر حمزہؓ کا قاتل وحشی بھی تھا۔ ہندہ زوجہ ابوسفیان بھی تھی جس نے انتقام میں حضرت حمزہؓ کا کلیجہ نکال کر چبایا۔ ان میں حبار بن الاسود بھی تھا جس نے آپ کی سب سے بڑی صاحبزادی حضرت سیدہ زینب کو برچھی مار کر ان کا حمل ضائع کیا۔ فتح مکہ کے موقع پر وہ قریش بھی تھے جنھوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اذیتیں دیں۔ حضرت خبیبؓ کو دہکتے انگاروں پر لٹایا جاتا تھا۔ حضرت بلالؓ کو گرم ریت اور گرم سنگریزوں پر لٹانے والا امیہ بن خلف بھی ان میں شامل تھا۔ اور ابوجہل کا بیٹا جس نے ساری عمر حضور نبی کریم ﷺ کو پریشان کیا وہ بھی قطار میں کھڑا تھا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے گروہ قریش سے خطاب فرمایا کہ اے گروہ قریش تم سب آج مجھ سے کس طرح کے سلوک کے منتظر ہو۔ قریش مکہ اپنے کیے ہوئے سے خوب واقف تھے لیکن وہ حضور ﷺ کے اخلاق حسنہ سے بھی واقف تھے۔ سب نے ایک ساتھ کہا آپ معزز بھائی ہیں اور معزز برادرزادہ ہیں۔ تمام قریش حضور ﷺ کے سامنے موجود تھے اور صحابہ کرام تلواریں لیے آپ ﷺ کے اشارے کے منتظر تھے۔ لیکن حضور نبی کریم ﷺ کی شفیق زبان حرکت میں آئی اور ارشاد فرمایا: آج کے دن تم سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی جاؤ تم سب آزاد ہو۔ رحمت کی ایسی مثال دنیا نہ پیش کر سکی ہے اور نہ ہی کر سکے گی۔

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والے
مرادیں غریبوں کی برلانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا

یہ حضور نبی کریم ﷺ کی شان رحمت ہی تھی کہ کفر وشرک کا پرچم سرنگوں ہوا اور اسلام کا پرچم بلند ہوا۔ ظلم وستم کا دور بند ہوا اور غلاموں، بیواؤں، یتیموں، عورتوں کو مقام حاصل ہوا۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر
مورخہ ۳ اپریل ۲۰۲۴ ☐ بروز بدھوار

سڑکوں پر بھکاری اور اسپتالوں میں گندگی

ماہ رمضان کی گہماگہمی کے بیچ بے کری دکانوں، بنکوں، بس اسٹاپوں، بازاروں اور گاڑیوں میں بھکاریوں کی فوج نظر آتی ہے جو ہاتھ پھیلا پھیلا کر لوگوں کو تنگ طلب کررہے تھے۔ وادی میں اگرچہ بھکاریوں کی آمد کا سلسلہ سال بھر بلا روک ٹوک جاری رہتا ہے تاہم ماہ رمضان کے دنوں سے انکی اچھی خاصی بھیڑ یا نقل وحمل زیادہ نظر آئی اور وہ یہ موقعہ کو غنیمت سمجھ کر ہاتھ پھیلا پھیلا کر لوگوں کو تنگ طلب کررہے تھے۔ بچوں اور خواتین سے لے کر تمام عمر کے بھکاری، مساجد، بے کری کے دکانوں، بنکوں بس اسٹاپوں، بازاروں اور گاڑیوں میں، خانقاہوں، زیارتگاہوں کے علاوہ مصروف ترین بازاروں میں ڈھیرہ جمائے نظر آئے اور وہاں آئے لوگوں کو صدقہ خیرات دینے کیلئے تنگ طلب کرتے رہے۔ ان غیر ریاستی بھکاریوں میں چھوٹی لڑکے لڑکیاں اور خواتین بھی شامل تھیں ایسا لگتا ہے کہ انہوں نے ان جگہوں کو کو بھیک مانگنے کا اڈہ بنا رکھا تھا۔ اس کتے علاوہ لولے لنگڑے اور ہر قسم کے بھکاری پچھلے کئی دنوں سے گلیوں اور کوچوں میں نظر آئے اور دعائیں دیکر لوگوں کو لوٹنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتے تھے۔ مغل دربار، جے نز بے کری، جان بے کری، ہالی ووڈ، تھوسوے ٹس، شکتی سوے ٹس اور دے گرد کانوں پر ایسے ناتواں بھکاریوں کی اکثر تعداد تمام اہم ریڈ لائیٹس کے علاوہ بڈشاہ پل اور امیراکدل پر نظر آئی ہے جہاں وہ دن کے اجالے میں سڑکوں پر لیٹ کر اور سینہ تان آسمان کی طرف کر کے راہ خداہ میں بھیک کیلئے پکارتے نظر آئے۔ قابل زکر ہے کہ اگرچہ حکومت نے چند سال قبل ان بھکاریوں کی آمد پر پابندی عائد کرنے کی بات کہی تھی تاہم ابھی تک وہ اعلان کاغذوں تک ہی محدود رہا ہے۔ انتظامیہ کی خاموشی سے ہر روز ان بھکاریوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے جو بلا روک ٹوک وادی میں داخل ہوکر کھلے عام گھومتے رہتے ہیں۔ خیال رہے یہ غیر ریاستی بھکاری وادی میں مختلف مجرمانہ سرگرمیوں کے مرتکب ہورہے ہیں جن میں اغوا کاری قتل، ڈاکہ زنی اور منشیات کی سمگلنگ شامل ہے۔ ادھر ذی شعور لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان غیر ریاستی بھکاریوں کے وادی میں داخلے پر پابندی لگائی جائے تا کہ لوگوں کو اس صورتحال سے چھٹکارا مل سکے۔ وادی کے مختلف ضلعی اور سب ضلعی اہسپتالوں میں صحت صفائی کا فقدان پایا جاتا ہے جسکے باعث اکثر طبی اداروں کے اندر اور باہر گندی وغلاظت کے ڈھیر موجود رہتے ہیں اور مریضوں و تیمارداروں کو نت نئی بیماریوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ سرکاری ہپتالوں اور دیگر طبی اداروں میں صحت وصفائی کیلئے جو رقومات مختص رکھی جاتی ہیں ان میں بڑے پیمانے پر خرد برد کیا جاتا ہے۔ ذرائع کے مطابق ہپتالوں کے وارڈوں، آپریشن تھیٹروں، ایمرجنسی وارڈوں اور اسٹوروں وغیرہ سے جو گندی اور کوڑا کرکٹ کو ضائع کرنے کے بجائے ہپتالوں کے احاطہ میں یا زیادہ سے زیادہ ہپتالوں اور دیگر طبی اداروں کے اندر اور باہر ہمیشہ بدبو اور عفونت رہتی ہے اور شفاخانوں کے چاروں اطراف آب وہوا مکمل طور پر آلودہ رہتا ہے اور اس ماحول میں رہنے والے ذرائع کے مطابق شہر وگام کے مختلف ہپتالوں میں گندگی وغلاظت اور کوڑا کرکٹ وغیرہ کو ضائع کرنے یا ٹھکانے لگانے کیلئے جو جدید ٹیکنالوجی یا مشینری نصب کی گئی تھی وہ مشینری بہتر دیکھ بال نہ ہونے کی وجہ سے بے کار ہو چکی ہے اور اس طرح سے متعلقہ ہپتال منتظمین لاکھوں روپے ضائع کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں۔ مختلف سرکاری اور پرائیوٹ ہپتالوں میں تعینات سرکردہ ڈاکٹروں اور طبی ماہرین کا ماننا ہے کہ صحت وصفائی کا فقدان رہنے کی وجہ سے ہپتالوں کا رخ کرنے والے بیماروں، مریضوں، زخمیوں اور انکے تیمارداروں کو ایسی صورتحال سے دو چار ہونا پڑتا ہے جس میں رہ کر کوئی بھی صحت مند شخص کسی بھی طرح کی بیماری میں مبتلا ہوسکتا ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ سرکاری ہپتالوں اور دیگر طبی اداروں کی جو حالت بنی ہوئی ہے وہ کسی بھی علاج ومعالجہ کے حوالے سے خطرناک ثابت ہورہی ہے۔ طبی ماہرین کو اس بات پر حیرت ہے کہ صحت وصفائی پر نظر گذر رکھنے والے اداروں بالخصوص پولیوشن کنٹرول بورڈ کا رول مکمل طور پر غیر تسلی بخش ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ہپتالوں وغیرہ کے اندر اور باہر صحت وصفائی کی ذمہ داری پرائیوٹ اداروں، گروپوں اور این جی اووز کو سونپی جانی چاہئے۔

آخری عشرہ، شب قدر اور ہمارا طرز عمل

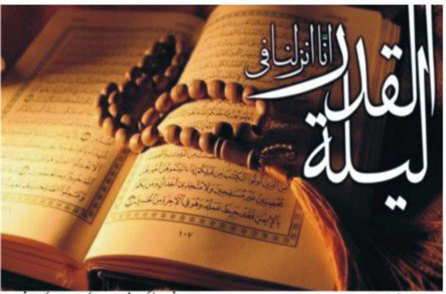

رمضان کا مہینہ بے شمار عظمت واحترام کا مہینہ ہے، دن کے فرض روزے، رات میں قیام اللیل، گناہوں کی معافی، رفع درجات اور اللہ کے قرب کے بیشمار مواقع، اعمال صالحہ کی طرف رغبت اور برے اعمال سے روکنے کے لئے متعین فرشتے، نیکیوں کے اجروثواب میں اضافہ، دعاؤں کی قبولیت کے بڑھتے امکانات، شیطان کے کئے گئے محدود اختیارات، ان کی قید و بندش، برائیوں کی جانب بڑھتے قدم کو روکنا۔ جنت کے تمام دروازوں کا کھلنا، دوزخ کے دروازے بند کرنا اور دوزخ سے بچ کر جنت کے مستحق ہونے کے خصوصی مواقع اور اس مہینہ کے دیگر بے شمار امتیازات ہیں۔

آخری عشرہ: پورا مہینہ خیر و برکت اور اللہ کی رحمتوں کے نزول کا موسم ہے لیکن اس کا آخری عشرہ (۲۱تا۳۰) ایک طرح سے محاسبہ اور اپنے اعمال کے جائزہ کا عشرہ ہے جیسا کہ سورہ حشر آیت نمبر 18 میں ہے کہ ہر شخص جائزہ لے کہ آخر اس نے آخرت کے لئے کیا پیش کیا۔ اس عشرہ میں رحمتوں برکتوں اور مغفرت کے دیگر کئی اور مواقع دئے گئے۔ قرآن میں غور سے ایسا لگتا کہ اسی عشرہ کی وجہ سے روزہ کی فرضیت کے لئے رمضان کا انتخاب کیا گیا اور سورہ بقرہ 185 میں صراحت کی گئی کہ آخری عشرہ کی ایک شب میں قرآن کریم نازل ہوا، خاص عبادت اعتکاف کو مشروع کیا گیا، سب سے عظیم شب" لیلۃ القدر" دے کر اس کو ایک ہزار راتوں (تقریبا ۸۳ سال ۴ مہینہ) سے بہتر قرار دیا گیا، بخاری میں ابوہریرہ کی حدیث میں اس کے قیام و عبادت کو سابقہ گناہوں کی معافی کا ذریعہ بتایا گیا۔ اسی لئے اس عشرہ کے خصوصی اہتمام کا نا صرف پابند کیا گیا بلکہ اہل وعیال کو بھی جگانے کی تاکید کی گئی۔ مسلم شریف میں حضرت عائشہ کی روایت میں وضاحت کردی گئی کہ خود نبی اکرمؐ اس عشرہ میں خصوصی اہتمام فرماتے اور رمضان کے دیگر ایام کے مقابلے اس میں زیادہ عبادت کرتے تھے۔

شب قدر ایک عظیم تحفہ: اس عظیم شب میں قرآن کریم نازل ہوا۔ اس کی فضیلت میں قرآن میں پوری ایک سورت" القدر" نازل کی گئی، اس کو ایک ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا گیا۔ صرف اس رات کے قیام اور عبادت کو سابقہ گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنا دیا گیا کہ جو شب قدر میں ایمان ویقین کے ساتھ قیام کرے اس کے سابقہ گناہ معاف کردیے جائیں گے۔ (البخاری عن أبي ہریرہ) اس رات کو پانے کے لئے نبی اکرمؐ پوری زندگی آخری عشرہ کا اعتکاف کرتے رہے، اس رات کو پانے کے لئے آخری عشرہ کی راتوں میں اپنے اہل وعیال کو بھی جگایا اور بخاری میں حضرت عائشہ کی روایت میں واضح کردیا گیا کہ آخری عشرہ آنے پر نبی اکرمؐ کمر کس لیتے، راتوں کو عبادت کرتے اور اہل وعیال کو بھی بیدار رکھتے۔ یہی وہ شب ہے جس میں پورے سال کے اہم معاملات طے کیے جاتے ہیں جیسا کہ سورہ دخان کی چوتھی آیت میں ہے اور اس رات ایک خاص دعا پڑھنے کا حکم دیا" اللہم انک عفوتحب العفوفاعف عني" اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے ہمیں بھی معاف

از: ذکی نور عظیم ندوی

فرمادے اور فرمایا کہ جو اس شب محروم رہا وہ واقعی محروم ہے (أحمد عن أبي ہریرۃ)۔ اسی فضیلت کے لئے" شب قدر" آخری عشرہ میں تلاش کرنے کا حکم دیا (مسلم عن أبي ہریرہ) اور دوسری جگہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرنے کی تاکید کی (بخاري عن عائشہ)

موجودہ حالات میں شب قدر: گذشتہ چند سالوں سے جس طرح مسلمانوں اور کمزور طبقات کی پریشانیاں، ملک میں آپسی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی عمومی کمزور فضا کا روز بروز بڑھتا سلسلہ، آئے دن نئے واقعات اور بیشمار افراد کی روتی بلکتی تصویریں آئیں کہ کسی کو کسی سے واسطہ نہیں، ہر ایک اپنے تئیں فکرمند، اس سے نپٹنے کے لئے سیاسی وسماجی تدبیریں اور احتیاطی پہلوؤں کو اختیار کرنے کے ساتھ لوگوں کو اللہ نے رجوع اور دعا کا خاص موقعہ دیا، کہ اسی درمیان خصوصی توجہ کا مہینہ رمضان آگیا اور اب اس کا آخری عشرہ اور لیلۃ القدر بھی آنے کو ہے۔ جو امید کی کرن اور ایک عظیم نعمت ہے۔

اللہ نے فرمایا کہ تمہیں اس کی قدر ومنزلت اور اہمیت و عظمت کا کہاں پتہ؟ یہ تو اجر وثواب، اللہ کے لطف و عنایت، دعا وفریاد، توبہ واستغفار، تلاوت وعبادت اور توجہ وتقرب کے لیے ایک ہزار مہینوں سے بھی بڑھ کر ہے... یہ وہ شب ہے جس میں فرشتے اور حضرت جبرئیل اللہ کے حکم اور مرضی سے آتے ہیں یعنی بندوں کی عبادت وتلاوت، اللہ سے لگاؤ، گناہوں پر ندامت، اس سے معافی وتلافی، دعا کے لئے اٹھنے والے ہاتھوں، پناہ مانگنے والی صداؤوں کو دیکھنے اسے اللہ تک پہنچانے اس کی قبولیت و باریابی کا پروانہ دینے اور اسے اللہ تک پہنچانے کے لیے آتے ہیں یعنی فرشتے تمام مسلوں، مصیبتوں، آفتوں، بیماریوں، وباؤں، پریشانیوں اور دیگر تمام تکلیف دہ امور کے لئے سلامتی اور حفاظت کا پیغام اور اعلان بھی کرتے ہیں اور یہ صرف چند منٹوں یا ساعتوں تک ہی نہیں بلک پوری رات یہاں تک کہ صبح صادق کے آخری لمحے تک جاری وساری رہتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی اس رات محروم رہ جائے تو پھر اسے محرومی سے کوئی نہیں بچا سکتا (احمد عن آبي ہریرہ)۔ اور اسی لیے نبی اکرمؐ اس میں خود بھی جگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

ہمارا طرز عمل: کیا مسلمان پوری دنیا میں ہر اعتبار سے ذلت وخواری، ظلم وزیادتی، حق تلفی وبے بسی اور پریشانی ولاچاری کے باوجود اتنی عظیم رات کی تلاش میں صرف ۵ راتیں صحیح سے عبادت وتلاوت اور ذکر ودعا بھی نہیں کرسکتے؟ جبکہ بہت سے لوگ رمضان میں رات بھر سوتے ہی نہیں، لیکن افسوس اس کی طرف کوئی توجہ نہیں، اور اگر کسی نے کچھ اہتمام کیا تو صرف ۲۷ ویں شب۔ یہ صحیح ہے کہ ابي ابن کعب سے علامتوں کے پیش نظر اس شب کے ہونے کی روایت ہے (مسلم عن ابي بن کعب) لیکن دوسری حدیثوں میں ۲۱ویں (مسلم عن ابي سعيد الخدري) اور 23 ویں" (مسلم) اور بعض میں آخر کی سات راتوں میں ہونے کا تذکرہ ہے (بخاري عن ابن عمر)۔ اور کئی محدثین ہر سال الگ الگ راتوں میں ہونے کے بھی قائل ہیں، جب کہ ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے خواب دیکھا کہ یہ ۲۷ ویں شب میں ہے تو نبی اکرمؐ نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ یہ آخری عشرہ میں ہے لہذا اسے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو (متفق علیہ عن ابن عمر)۔ اور آپؐ نے خود اس کے لیے پورے عشرہ کا اعتکاف فرمایا۔ اور یہ فرمایا کہ مجھے وہ رات دکھائی گئی تھی لیکن میں بھول گیا (بخاری عن ابي سعيد الخدری)، اور باقاعدہ حکم دیا کہ اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو (بخاري عن ابن عباس)، دوسری جگہ حکم دیا کہ آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو (متفق علیہ عن عائشہ)

تو آئیے طے کرلیں کہ ان شاء اللہ اب تمام راتوں میں عبادت، تلاوت اور دل لگا کر دعا کریں گے، اللہ ضرور حالات سازگار کرے گا کیونکہ اس نے فرمایا ہے بندہ مجھ سے جیسی امید رکھتا ہے میں اس کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں (متفق علیہ عن ابي ہريرہ) اور ترمذی کی ایک دوسری حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سے اس طرح دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا پورا یقین ہو۔

□□□□□□□□

اعتکاف: رضائے الٰہی کے حصول کا راستہ

اعتکاف کے لغوی معنی ٹھہرنے کے ہیں۔ لیکن شرعی اصطلاح میں دنیا کے تمام تر کاروبار و مصروفیات کو ترک کر کے عبادت الٰہی کی نیت اور رضائے الٰہی کے حصول کے جذبے کے تحت مسجد میں ٹھہر کر عبادت، ذکرو اذکار، تلاوت قرآن مجید وغیرہ میں مشغول رہنے کو اعتکاف کہتے ہیں۔

حالت اعتکاف میں کثرت سے نوافل کی ادائی اور تلاوت، دعا، ذکرو تسبیح و تہلیل، درود شریف وغیرہ کے ذریعے اپنے رب سے تعلق استوار کرنا چاہیے۔ اسی طرح مسجد میں قرآن و حدیث کا درس دینا اور وعظ و نصیحت کرنا بھی جائز و مستحسن ہے۔ کیوں کہ یہ ذرائع عقائد و اعمال کی اصلاح میں بے حد ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اعتکاف کی بڑی فضیلت ہے۔

رحمت کائنات علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا ارشاد گرامی ہے، ترجمہ:" جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں کوشاں ہو اور اس مقصد میں کام یاب ہوجائے تو (یہ عمل) دس سال کے اعتکاف سے اس کے حق میں بہتر ہے۔ اور جس نے اللہ تعالیٰ کی خوش نودی کے لیے ایک دن کا اعتکاف کیا تو اللہ تعالیٰ اس بندے اور جہنم کے درمیان تین خندقوں کی دوری کر دیتا ہے جو زمین وآسمان سے بھی زیادہ دور ہیں۔"

(طبرانی، ترغیب)

نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا، ترجمہ:" جس نے رمضان المبارک میں دس دن کا اعتکاف کرلیا۔ اسے دو حج اور دو عمرے کا ثواب عطا ہوگا۔" (بیہقی)

چوں کہ ماہ رمضان المبارک نیکیوں کا موسم بہار ہے اور اس ماہ مقدس میں اللہ رب العالمین کی رحمتیں اور بخششیں اپنے بندوں کے لیے دیگر ایام کی نسبت بہت زیادہ بڑھی ہوتی ہیں اور خالق جن و بشرا پنے گناہ گار بندوں کو جو اپنی شامت اعمال کی بہ دولت اللہ کے غضب اور جہنم کے مستحق ٹھہر چکے ہوتے ہیں، مالک کائنات اس ماہ مبارک میں انہیں اصلاح کا موقع عطا فرما دیتا ہے۔ تا کہ اس کے بندے سارا سال کیے گئے گناہوں اور نافرمانیوں پر شرمندہ ہوکر اپنے رب کے حضور گڑگڑا کر اور اپنی جبین نیاز کو خم کر کے اپنے خالق و مالک سے توبہ واستغفار کریں۔ اور وہ مہربان آقا اپنی مخلوق کو جہنم سے آزادی کا پروانہ جاری فرمادے۔

ماہ رمضان المبارک کی تمام تر عبادات کا محور رضائے الٰہی کا حصول ہی ہوتا ہے۔ اعتکاف بھی رمضان المبارک میں انجام پانے والے ایسے ہی پاکیزہ اعمال میں سے ایک ہے۔ البتہ اس عبادت کی ادائی کے چند آداب ہیں، جنہیں ملحوظ خاطر رکھنا از حد ضروری ہے۔ وگرنہ بے پروائی یا عدم آگاہی کی بنا پر خدانخواستہ ہماری یہ عظیم عبادت ضایع نہ ہوجائے اور ہمیں سوائے مشقت کے کچھ بھی حاصل نہ ہو۔

معتکف کا عاقل، مسلمان ہونا اور عورتوں کا حیض ونفاس سے پاک ہونا نیز معتکفین کا جنابت سے پاک وصاف ہونا اور اعتکاف کی نیت کرنا اور مسجد کا ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح اعتکاف کی حالت میں مسجد سے باہر جانا جائز نہیں۔ البتہ بول و براز فرض نماز اور نماز جمعہ کی ادائی کے لیے اپنے اعتکاف کے مقام سے باہر جاسکتے ہیں۔

اعتکاف کی دو اقسام ہیں، فرض اور سنت

فرض اعتکاف یہ ہے کہ کوئی نذر یا منت مان کر اسے اپنے لازم کرلے۔ یعنی یوں کہے کہ میں اللہ کے واسطے اعتکاف کروں گا تو اس کا ادا کرنا فرض ہے۔ کیوں کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے، ترجمہ:" اپنی نذروں کو پورا کرو۔"

سنت اعتکاف یہ ہے کہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں دس روز کا اعتکاف کیا جائے۔

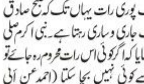

از: مولانا حافظ عبدالرحمان

چوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تاحیات رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ ترجمہ:" نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان شریف کے آخری عشرے میں پوری زندگی اعتکاف فرمایا۔ ایک مرتبہ ایک سال رمضان میں نہیں کیا تھا تو شوال کے مہینے میں اس کو ادا فرمایا۔ اسی طرح عورتیں بھی اعتکاف کرسکتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اعتکاف کیا کرتی تھیں۔" (بخاری ومسلم)

اسی طرح جس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا اس سال آپ نے بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

اعتکاف ایسی عظیم عبادت ہے کہ انسان اپنی جائز دنیاوی ضروریات سے دست بردار ہوجاتا ہے اور خالصتاً اللہ تعالیٰ سے لو لگا کر مسجد کے ایک کونے میں پڑا رہ جاتا ہے۔ اس لیے اس عبادت کو اعتکاف کہا جاتا ہے کہ اس بندے نے اپنے آپ کو ایک خاص مقصد (یعنی رضائے الٰہی کے حصول) کے لیے ایک خاص مقام (یعنی مسجد کے کونے) میں محدود کرلیا ہے اور وہ دنیا کے جائز معاملات سے بھی لاتعلق ہوکر مشغول عبادت ہوگیا ہے۔

معتکف کا حالت اعتکاف میں سونا، جاگنا یا خالی بیٹھنا بھی عبادت ہے۔ لیکن حالت اعتکاف میں، جہاں تک ممکن ہوسکے اپنے رب کو راضی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اعتکاف کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ معتکف کو محض اعتکاف کے اجروثواب میں دو حج اور دو عمروں کا ثواب ملتا ہے جو وہ حالت اعتکاف میں یک سوئی کے ساتھ ادا کرتا ہے۔ تاہم ان خوش نصیب لوگوں کو اعتکاف کی برکت سے شب قدر کی فیوض و برکات سے بھی مستفید ہونے کا سنہری موقع مل جاتا ہے، جس کی ایک رات کی عبادت کا ثواب ہزار مہینوں سے بھی افضل ہے۔ لہٰذا دوران اعتکاف لایعنی باتوں اور مشاغل سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔

بعض حضرات اعتکاف میں بھی موبائل فون لیے کاروباری یا خاندانی معاملات نمٹاتے رہتے ہیں یا دوستوں کی محفل لگا کر خوش گپیوں میں مصروف رہتے ہیں۔ یہ امور اعتکاف کے اجر وثواب کو ضایع کرنے والے ہیں۔ لہٰذا ان سے اجتناب کرتے ہوئے مکمل یک سوئی کے ساتھ اپنے رب سے تعلق استوار کر کے اپنی بخشش کا سامان مہیا کرنا چاہیے۔ حالت اعتکاف میں تیل، خوش بو لگانا اور غسل کرنا جائز ہے۔ البتہ جنازے کے ساتھ جانا یا کسی بھی ضرورت کے تحت مسجد سے باہر جانا ممنوع ہے۔

اعتکاف کی شرائط میں سے ہے کہ اعتکاف کے لیے مسجد کا ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اعتکاف کو سنت مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ادا کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تا کہ ہمیں صحیح معنوں میں اس کی فیوض و برکات حاصل ہوسکیں۔ آمین یارب العالمین

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
WEDNESDAY 03 APRIL 2024

روزنامہ ایکسپریس سرینگر
19th year of publication

باقیات

بڑی کامیابی کے لئے

احساس کو ہر سال بڑھتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ جے شنکر نے کہا کہ ہم اسے ضرور حاصل کریں گے۔ لیکن محنت کے بغیر کچھ بھی بڑا حاصل نہیں ہوتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں سخت محنت کرنی پڑے گی، اور اس بار ہمیں اور بھی محنت کرنی ہوگی۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان، جاپان، جرمنی اور مصر نے مل کر اقوام متحدہ کے سامنے ایک تجویز پیش کی ہے اور انہیں یقین ہے کہ اس سے معاملہ تھوڑا آگے بڑھے گا۔لیکن ہمیں دباؤ بنانا چاہیے، اور جب یہ دباؤ بڑھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا میں یہ احساس ہوتا ہے کہ اقوام متحدہ کمزور ہو گیا ہے۔ یوکرین جنگ پر اقوام متحدہ میں ڈیڈ لاک تھا اور غزہ کے حوالے سے اقوام متحدہ میں کوئی اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے مزید کہا مجھے لگتا ہے کہ جیسے جیسے یہ احساس بڑھتا جائے گا، ہمارے مستقل نشست حاصل کرنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ جب بچی اریہا شاہ کے بارے میں پوچھا گیا، جسے جرمنی میں حکام نے اس کے ہندوستانی والدین سے چھین لیا تھا اور رضاعی دیکھ بھال کے لیے بھیج دیا گیا تھا، جے شنکر نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر اس معاملے سے واقف ہیں اور اس کی نگرانی کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ لڑکی کو چائلڈ سروسز میں دے دیا گیا ہے۔ ہم اس سے غیر مطمئن ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نہیں چاہتے کہ بچے کی پرورش جرمن ثقافت کے مطابق ہو۔ اس کے والدین نے عدالت سے رجوع کیا ہے اور معاملہ زیر سماعت ہے۔وزیر موصوف نے کہا کہ میں نے اپنی سطح پر یہ مسئلہ اپنے ہم منصب کے ساتھ اٹھایا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ کچھ حل تلاش کیے جائیں۔تقریب میں اپنے خطاب میں جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان نے پچھلے 10 سالوں میں ثابت کر دیا ہے کہ جمہوریت ڈلیور کر سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا حیران ہے کہ ہندوستان 7 فیصد ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے حالانکہ کووڈ19 وبائی امراض کی وجہ سے ترقی میں رکاوٹ ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا کا ماننا ہے کہ ہندوستان سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت کے طور پر عالمی ترقی کا انجن بن سکتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ دنیا سمجھتی ہے کہ ہندوستان میں تکنیکی صلاحیتیں ہیں۔وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ جیسی عالمی ایجنسیاں سماجی شعبوں جیسے پانی، بجلی، سڑکوں، صحت، اسکولنگ وغیرہ میں ہندوستان کی کامیابیوں کو سمجھتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ پانچویں بڑی معیشت ہونے کے ناطے، تیسری سب سے بڑی اور سب سے بڑی آبادی بننے کے راستے پر، دنیا ہمیں باصلاحیت لوگ مانتی ہے اور ہم سے توقع رکھتی ہے کہ ہم چیلنجوں کو حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ (ایجنسیاں)

جموں وکشمیر کی

حق میں ہی اپنی رائے دہی کا استعمال کریں گے۔انہوں نے کہا: 'مودی جی نے بھی مذاہب کے ماننے والوں کو انصاف فراہم کیا، غریبوں کے لئے مفت راشن، کسانوں کو چھ چھ ہزار روپیہ اور پہاڑی قبیلوں سے وابستہ کنبوں کو ریزرویشن کی صورت میں ایک بہت بڑا تحفہ دیا گیا ہے۔' رویندر رینا نے مزید بتایا کہ سابقہ حکمرانوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں کے ساتھ جھوٹے وعدے کئے لیکن بی جے پی نے الیکشن سے قبل لوگوں سے جتنے بھی وعدے کئے انہیں پورا کیا گیا۔

60 برسوں کا

کہا کہ مودی کی ضمانت کا مطلب ضمانت کی تکمیل ہے۔وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ترقی تب ہوتی ہے جب نیت ٹھیک ہو۔ درست ارادے اچھے نتائج کا باعث بنتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ جس پارٹی نے ملک پر 60 سال حکومت کی اور صرف 10 برس اقتدار سے باہر رہی وہ ''قوم کو آگ لگانے'' کی بات کر رہی تھی۔انہوں نے کہا کہ شاہی کانگریس خاندان کے شہزادے (راہل گاندھی) نے اعلان کیا ہے کہ اگر ملک مودی کو تیسری مدت کے لیے (مرکز میں) منتخب کرتا ہے تو، ملک میں آگ بھڑک اٹھے گی۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ملک پر 60 سال حکومت کرنے والے اور صرف10 برس اقتدار سے باہر رہنے والے اب ملک کو آگ لگانے کی باتیں کر رہے ہیں۔انہوں نے عوام سے مخاطب ہو کر کہا کہ کیا آپ سب ایسے لوگوں کو منہ توڑ جواب نہیں دیں گے؟ اس بار، انہیں جنگ کے میدان میں بھی نہ جانے دیں۔وزیر اعظم نے کانگریس پر ایک اور وار کرتے ہوئے کہا کہ وہ خوشامد میں اتنے مگن ہیں کہ وہ قومی مفاد کو کبھی ترجیح نہیں دے سکتے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس خوشامد میں اس قدر مگن ہے کہ وہ قومی مفاد کے بارے میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی۔ یہ وہ جماعت ہے جو دراندازوں سے آنکھیں چراتی ہے۔اس کے برعکس بی جے پی نے سی اے اے کے ذریعے ہندوستان میں یقین رکھنے والوں کو شہریت دی۔ تاہم کانگریس سمیت اپوزیشن اس کے خلاف کھڑی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا تھا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ یہ زیادہ تر دلت اور سکھ ہیں جو دوسرے ممالک سے بھارت میں داخل ہوئے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کو جمہوریت میں یقین نہیں ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا تھا کہ کانگریس کو اب جمہوریت پر یقین نہیں ہے۔ وہ ملک کو انتشار اور عدم استحکام کی طرف دھکیلنا چاہتے ہیں۔ کرناٹک میں کانگریس کے ایک لیڈر نے ملک کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی بات کہی۔ کیا ملک کو تقسیم کرنے کی بات کرنے والوں کو سزا نہیں ملنی چاہیے؟

پارلیمانی حلقہ اننت ناگ

اعلان کیا کہ کنگن سے سابق وزیر اور سابق رکن اسمبلی میاں الطاف پارٹی کے امیدوار ہوں گے۔

کشمیر کے **3** پارلیمانی

صورتحال پیدا ہوئی ہے۔معلوم ہوا کہ سری نگر پارلیمانی حلقے سے تین بار کے رکن پارلیمان ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے چوتھی مرتبہ میدان میں اُترنے کا قوی امکان ہے، گرچہ انہوں نے اس بار الیکشن عمل میں حصہ نہ لینے کی خواہش ظاہر کی ہے۔اور اگر ڈاکٹر فاروق اُمیدوار نہیں ہونگے تو اس صورت میں موجودہ رکن پارلیمان اننت ناگ حسنین مسعودی سری نگر نشست کیلئے نیشنل کانفرنس کے اُمیدوار ہونگے۔تاہم عمر عبداللہ کے بھی یہاں سے الیکشن لڑنے کا امکان موجود ہے۔بھاجپا کے علاوہ اپنی پارٹی بھی سری نگر پارلیمانی حلقے سے اُمیدوار کھڑے کررہی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ عمر عبداللہ کی اپنی پہلی چوئس بارہمولہ حلقہ ہے، جہاں انہوں نے گزشتہ دنوں سوپور میں پارٹی کارکنان کے ایک بڑے کنونشن سے خطاب کر کے اپنی مہم کا عملاً آغاز بھی کیا۔بارہمولہ حلقے سے پیوپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد غنی لون اُمیدوار ہونگے جبکہ یہاں سے بھاجپا اور اپنی پارٹی کے اپنے یا حمایت یافتہ اُمیدوار بھی الیکشن لڑیں گے۔اُدھر اننت ناگ، راجوری پارلیمانی نشست کیلئے دلچسپ صورتحال پیدا ہوئی ہے، کیونکہ نیشنل کانفرنس کے نامزد اُمیدوار میاں الطاف احمد کو سخت ٹکر دینے کیلئے جہاں بھاجپا کی جانب سے آئی اے ایس آفیسر اعجاز اسد کو منڈیٹ دیئے جانے کا امکان ہے، وہیں سابق وزیر اعلیٰ اور ڈی پی اے پی کے بانی سربراہ غلام نبی آزاد بھی اس نشست سے الیکشن لڑیں گے۔قابل ذکر ہے کہ سابق نائب وزیر اعلیٰ مظفر حسین بیگ کو اس پارلیمانی حلقے سے میدان میں اُتارنے کی قیاس آرائیاں بھی ہورہی ہیں، تاہم غلام نبی آزاد کے یہاں سے الیکشن لڑنے کی صورت میں مظفر حسین بیگ غالباً میدان میں نہیں اُتریں گے۔

لوک سبھا انتخابات

اس طرح ایجنسیوں کے استعمال پر پابندی لگائی جائے گی'۔انہوں نے کہا کہ ی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس انڈیا الائنس میں ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ان کا کہنا تھا: 'میڈیا والے ہمیں لڑوانا چاہتے ہیں، میں نے محبوبہ جی کی دلی کی تقریر سنی انہوں نے کہا کہ فاروق صاحب اور ہم ایک ساتھ کھڑے ہیں اور ہم انڈیا الائنس کو نہیں توڑیں گے'۔ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ ہمارے قول وفعل میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے اور نہ ہی ہمارا کوئی فیصلہ بدل گیا ہے۔میاں الطاف احمد کے اننت ناگ – راجوری – پونچھ لوک سبھا سیٹ کے لئے لڑنے کے متعلق پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'میاں صاحب کہیں سے بھی لڑ سکتے ہیں'۔

احمد شریف بانڈی پورہ

نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔دریں اثنا پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر کے کارروائیاں شروع کی ہیں۔

بج بہاڑہ میں

شروع کی گئی تھی۔حکام کا کہنا ہے کہ اس پٹی کو اسٹریٹجک مقاصد کے ساتھ ساتھ قدرتی آفات کے دوران بچاؤ اور امدادی کارروائیوں کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔اننت ناگ کے بجبہاڑہ علاقے میں سری نگر – جموں قومی شاہراہ پر آزمائشی رن کے پیش نظر حکام نے سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے تھے۔ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری کی تعیناتی کے علاوہ سی سی ٹی وی کیمروں سمیت مختلف تکنیکی آلات نصب کئے گئے تھے۔

باہری پکوان

کوکو کی قیمت گزشتہ ہفتے پہلی بار 10000 ڈالر فی ٹن سے تجاوز کر گئی، کیونکہ افریقہ میں ناقص فصلوں کی وجہ سے قیمتوں میں ہولناک اضافہ ہوا ہے۔رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ نیویارک میں کوکو فیوچرز کی تجارت 10080 ڈالر تک ہو رہی تھی، جو صرف دو ماہ قبل ان کی قیمت سے دوگنی تھی، جیسا کہ تاجروں نے خبردار کیا تھا کہ کوکو بینز کی عالمی قلت سے چاکلیٹ بارز کی قیمتیں زیادہ ہوں گی۔ آئیوری کوسٹ اور گھانا میں خراب موسمی حالات اور بیماریوں کے پھیلاؤ نے فصلوں کی پیداوار کو نمایاں طور پر کم کر دیا ہے، جو کہ مجموعی طور پر دنیا کی بین کی پیداوار کا دوتہائی سے زیادہ حصہ ہے۔ فنانشل ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، سالوں سے مسلسل کم قیمتوں نے مغربی افریقہ میں کسانوں کی مالیات کو محدود کر دیا ہے، جس سے وہ فارم میں ضروری سرمایہ کاری کرنے سے روک رہے ہیں۔ نتیجتاً، بہت سے باغات بوڑھے، بگڑتے درختوں کے ساتھ آباد ہیں جو بیماریوں اور سخت موسمی حالات کے لیے حساس ہیں۔اس صورتحال کے نتیجے میں مسلسل تیسرے سال عالمی سطح پر کوکو کا خسارہ ہوا ہے، جس سے قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ صرف دو مہینے پہلے، نیویارک میں کوکو کی قیمت 5,000 ڈالر سے نیچے تھی۔۔لندن کوکو فیوچرز فروری کے آغاز سے اب تک دگنے سے زیادہ ہو چکے ہیں اور پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں تین گنا زیادہ ہو چکے ہیں۔مزید برآں، پیکڈ فوڈ آئٹمز گرمی محسوس کریں گے اور ملائیشیا اور انڈونیشیا سے سپلائی میں کمی کی وجہ سے گزشتہ تین ماہ میں پام آئل کی قیمتوں میں 10 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ صنعت کے اندرونی ذرائع جون کے اوائل تک قیمتوں میں مزید اضافے کی توقع کر رہے ہیں۔ پام آئل زیادہ تر پیکڈ فوڈ آئٹمز میں ایک اہم جزو ہے۔کافی مہنگی ہونے کی وجہ سے آپ کا صبح کا مرکب بھی قیمت کی برف کی وجہ سے اس کی تازگی کو جلد ہی برباد کر سکتا ہے۔موتی لال اوسوال کی ایک کموڈٹی بصیرت کی رپورٹ نے حال ہی میں انکشاف کیا ہے کہ غیر موسمی بارش، مزدوروں کی کمی، اور مانگ میں اضافہ کافی کی افراط زر کو سال بہ سال 15.3 فیصد پر دوہرے ہندسے میں دھکیل رہا ہے۔دوسری طرف، چائے کی قیمتیں، اگرچہ، کم برآمدی طلب اور دیہی کھپت میں سستی کی وجہ سے گر گئی ہیں۔تاہم، دارجلنگ چائے کا تازہ ترین سیزن، جو کہ مارکیٹ میں نئی متعارف کرایا گیا ہے، ایک پریمیم قسم کی کاشت کی وجہ سے سازگار قیمتوں کو حاصل کر رہا ہے۔ حال ہی میں دارجلنگ کی ایک کلو چائے 31000 روپے میں فروخت ہوئی۔

مختلف مقدمات

بارہمولہ میں پولیس نے 5 مفروروں کو گرفتار کیا ہے جو تین دہائیوں سے اپنی گرفتاریوں سے بچ رہے تھے۔بیان کے مطابق پولیس اسٹیشن ٹنگمرگ کی ایک پولیس پارٹی نے ایک مفرور شخص کو گرفتار کیا جس کا نام نذیر احمد میر ولد ولی محمد ساکن مسکین باغ خانپا ساکنہ لدو پانپور ہے جو پولیس تھانہ ٹنگمرگ میں درج ایک ایف آئی آر نمبر 03/1988 کے مقدمہ میں ملوث ہے۔اسی طرح تھانہ کنزر کی پولیس پارٹی نے ایک مفرور ملزم علی محمد کاوا ولد محمد قاسم ساکنہ کاوا پورہ سمبل حال ہمدانیہ کالونی بمنہ سری نگر کو پولیس تھانہ پٹن میں درج مقدمہ ایف آئی آر نمبر 115/1997 میں ملوث گرفتار کیا۔علاوہ ازیں تھانہ بونیار کی پولیس پارٹی نے 3 مفرور ملزمان خورشید احمد بٹ ولد علی محمد اور فاروق احمد بٹ ولد علی محمد ساکنان ہیون شیری اور عبدالمجید خواجہ ولد حبیب اللہ خواجہ ساکنہ بمیار بونیار کو گرفتار کر لیا، جن کے خلاف بالترتیب پولیس تھانہ بونیار میں درج ایف آئی آر 52/2008 اور 11/2009 کے سلسلے میں بالترتیب سب جج جے ایم آئی سی ٹنگمرگ اور بونیار کی معزز عدالت نے گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا۔ وہ بالترتیب 1988، 1997 اور 2009 سے اپنی گرفتاریوں سے بچ رہے تھے۔ سبھی کو جے ایم آئی سی ٹنگمرگ اور بونیار کی معزز عدالت میں پیش کیا گیا۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ پولیس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے کہ تمام افراد جو اپنی گرفتاریوں سے مفرور ہیں ان کو پکڑا جائے اور ان کے مجرمانہ اقدامات کے لیے جوابدہ ہوں۔ جرائم کا مقابلہ کرنے کی یہ لگن ثابت قدم رہے گی۔اس دوران پیر کے روز کولگام میں پولیس نے 2 مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے بتایا کہ مفرور ملزمان کے خلاف اپنا کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، کولگام میں پولیس نے 2 مفرور ملزمان کو گرفتار کیا جو گزشتہ کئی سالوں سے اپنی گرفتاریوں سے بچ رہے تھے۔ بیان کے مطابق ایس ایچ او تھانہ ڈی ایچ پورہ کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے محمد رفیق ڈار ولد غلام رسول ڈار ساکن لڈگو رمبھاما اور محمد یوسف ولد غلام احمد وگے ساکنہ ہر پورہ ناگم کے نام سے 2 مفرور ملزمان کو گرفتار کیا، جو درج ایف آئی آر نمبر 108/2016 زیر دفعہ 147، 226،341،148 آر پی سی اور مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 80/2015 زیر دفعہ 148،323،341 اور 506 آر پی سی تھانہ ڈی ایچ پورہ میں ملوث ہے۔بیان کے مطابق مذکورہ ملزمان کے خلاف جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس ڈی ایچ پورہ کی معزز عدالت نے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ وہ بالترتیب 2016 اور 2015 سے اپنی گرفتاریوں سے بچ رہے تھے۔ ان دونوں کو آج جوڈیشل مجسٹریٹ اول کلاس ڈی ایچ پورہ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔پولیس نے کہا کہ سماج دشمن عناصر کے خلاف ہماری مسلسل کارروائیوں سے کمیونٹی کے افراد کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ ہم اپنے معاشرے کو جرائم سے پاک رکھنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس نے مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرنے کا عزم کیا ہے۔دریں اثناء شوپیان پولیس نے محمد یوسف چوہان ولد محمد سی چوہان ساکنہ ریشی نگری اردہ شوپیاں جو مقدمہ ایف ائی ار نمبر 222/2014 مقدمہ 379 آر پی سی میں ملوث تھا اور طارق احمد ملک ولد نذیر احمد ملک ساکنہ بالپورہ شوپیاں جو مقدمہ ایف ائی آر نمبر 55/2003 مقدمہ 452,354,427,323 آر پی سی میں ملوث ہے، کو مذکورہ ملزمان کے خلاف جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس شوپیان کی معزز عدالت نے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ جو بالترتیب 2014 اور 2013 سے اپنی گرفتاریوں سے بچ رہے تھے۔ ان دونوں کو آج جوڈیشل مجسٹریٹ اول کلاس شوپیان کی عدالت میں پیش کیا گیا۔

سوپور میں

درست ثابت کرنے میں ناکام رہے جس میں مجرمانہ شواہد موجود تھے۔ بیان کے مطابق اس سلسلے میں یواے پی اے ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی گئی۔

نور باغ سری نگر

ایک بڑی تعداد اس کمسن کی آخری رسومات میں شامل ہوئی۔

2 معصوم بچوں

کر کے ان کی جان لے لی تھی جبکہ آدم خور تیندوے نے ایک نابالغ لڑکے کو بھی اس کے گھر کے قریب حملہ کر کے زخمی کر دیا تھا۔جنگلی جانوروں کے حملوں کے بعد ڈپٹی کمشنر بڈگام نے تیندوے کو مارنے کے لیے دیکھتے ہی گولی مارنے کے احکامات جاری کیے تھے کیونکہ وہاں کے باشندے مسلسل خوف میں زندگی گزار رہے ہیں۔

مفلس قیدیوں

اور رہنما خطوط و معیاری عملیاتی طریقہ کار کے تحت ان کیسوں کا ازالہ کرنے میں ناکام ہونے والے کیسوں کی جانچ بھی کریں گے۔ضلع با اختیار کمیٹیاں ماہانہ بنیادوں پر یو ٹی سطح کی نگراں کمیٹیوں کو اپنی رپورٹ روانہ کریں گی، جبکہ یہ کمیٹیاں ضلع مجسٹریٹ کے ماتحت کام کریں گی۔ ضلعی کمیٹیوں کی کمان متعلقہ ضلع مجسٹریٹ سنبھالے گے جبکہ ضلع لیگل سروس اتھارٹی کے سیکریٹری ممبر سیکریٹری ہونگے۔6رکنی کمیٹی میں متعلقہ سپر انٹنڈنٹ آف پولیس، ضلع جج کی طرف سے نامزد جیل خانہ جات کا انچارج جج، جیل خانہ کا سپر انٹنڈنٹ یا ڈپٹی سپر انٹنڈنٹ اور چیف لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل، ڈپٹی لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل یا اسسٹنٹ لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل ممبران ہونگے۔

رمضان کی رخصتی

طرف جہاں اس آخری عشرہ کو غنیمت جان کر لوگ مزید عبادات میں مصروف ہوگئے ہیں تو دوسری طرف وادی کے بازاروں میں گہما گہمی بھی بڑھ گئی ہے۔پرانے شہر کا علاقہ نوہٹہ، جامع مسجد سرینگر یہاں عام دنوں کی بہ نسبت بڑی تعداد میں خواتین خریداری کر رہی ہیں۔سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر اضلاع لوگ جامع مسجد میں خریداری کیلئے آتے ہیں ۔ ساتھ ہی لالچوک کے علاقہ میں بھی عید کی خریداری کی دھوم مچی ہوئی ہے۔غریب ہو یا امیر، چھوٹا ہو یا بڑا اپنی استطاعت کے مطابق عید کی شاپنگ کر رہا ہے اور آخری عشرہ میں تو یہ شاپنگ اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے۔ظہر کی نماز کے بعد ان علاقوں میں خواتین کا ہجوم دیکھا جا رہا ہے۔رمضان میں جامع مسجد کے اطراف ملبوسات، برتنوں کی دکانات اور دیگر سازو سامان کی دکانات بھی علاقہ کی رونق میں اضافہ کر رہی ہیں۔اس علاقہ میں سحر تک رمضان کی شاپنگ کی جاتی ہے اور رمضان کی آمد کے ساتھ ہی دکانات کو رات بھر کھلی رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے اور آخری دہے میں تو شاپنگ کرنے آنے والوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوگیا ہے۔ہمہ اقسام کی عطریات بھی دستیاب ہیں۔جامع مسجد تک لوگ پیدل چلتے ہوئے خریداری کرتے ہیں کیونکہ اس علاقہ میں ہجوم کافی ہوتا ہے۔چاہے وہ بچوں کے ملبوسات ہوں، کراکری کا سامان ہو یا خشک میوے جات ہوں یا مصنوعی زیورات، ہینڈ بیگس، پارچہ جات ہی کیوں نہ ہوں۔نوہٹہ کا علاقہ ان تمام اشیا کا مرکز ہے۔اس علاقہ کو عید کی شاپنگ کے لحاظ سے انفرادیت حاصل ہے۔عید کے لئے اب چند دن رہ گئے ہیں اور چار نوہٹہ، خانیار، گوجوارہ علاقوں کی رونق دیکھنے لائق ہے۔کئی فنکشن ہالس، شاپنگ کے مراکز میں تبدیل ہوگئے ہیں، جہاں کئی اقسام کے ڈریس میٹریلس اور دیگر اشیا فروخت کیلئے رکھی گئی ہیں۔اس قسم کے فیسٹیولس میں تھائی لینڈ، افغانستان کے علاوہ کشمیر، پنجاب، راجستھان اور دیگر مقامات کے ڈریس میٹریلس دستیاب ہیں۔عید کی خریداری کیلئے بڑی تعداد میں خواتین جامع مسجد سرینگر آتی ہیں تاہم افطار کا وقت قریب ہونے پر وہ تاریخی مسجد میں روزہ کھولتی ہیں۔اس علاقہ میں شاپنگ کرنے والی خواتین نے بتایا کہ گزشتہ سال کے مقابلے جاریہ سال ان کے لئے اس علاقہ میں خریداری میں آسانی ہوگئی ہے۔دریں اثناء عید قریب آتے ہی ناجائز منافع خوروں نے بھی سادہ لوح عوام کو لوٹنے اور عیدی سمیٹنے کی طرف توجہ مرکوز کی ہے اور من مانی قیمتوں پر اشیاء فروخت کی جارہی ہے۔

ارینا سیکٹر میں

میں کامیاب ہوگیا۔حکام کا ماننا ہے کہ پاکستان ڈورنز کا استعمال کر کے جموں وکشمیر میں ہتھیار اور منشیات بھیجتا ہے۔جموں وکشمیر پولیس نے سرحد پر ڈورن نظر آنے کی اطلاع دینے والے کو 3 لاکھ روپے نقدی انعام سے نوازنے کا اعلان کیا ہے۔یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔فوج کے سینئر آفیسران یومیہ سرحدوں کی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں تا کہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنایا جاسکے۔

کولگام میں منشیات

ولد رمضان لون ساکن ہانگر یاری پورہ کے بطور کی ہے۔دریں اثنا کولگام پولیس نے میر بازار چوک کے نزدیک عادل احمد خان ولد گل محمد خان ساکن عشاشی پورہ حال بنگلہ ڈارائنت ناگ کی گرفتاری عمل میں لاکر اس کے قبضے سے پانچ گرام براون شوگر برآمد کر کے ضبط کیا۔ پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی ہے۔

جی ایس ٹی کی

23 کروڑ روپے کے مقابلے میں 41 کروڑ روپے تھی۔لداخ نے 82 فیصد سالانہ ترقی ریکارڈ کی ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے جموں و کشمیر کے 2023-2024 اور عبوری بجٹ 2024-2025 کے گرانٹس کے ضمنی مطالبات پیش کرتے ہوئے بھی نوٹ کیا تھا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کی معیشت مالی سال (2023) کے لئے جی ایس ڈی پی کی ترقی کے ساتھ صحیح راستے پر ہے۔حکومت معیشت کے تمام شعبوں میں مساوی ترقی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ ترقیاتی اقدامات کو برقرار رکھنے کے لیے، حکومت نے ٹیکس اور غیر ٹیکس کے راستوں کو انصاف کے ساتھ آگے بڑھایا۔

مالی سال

جاری کر دی گئی ہیں۔مالی سال 2023-24(2024-25AY) کے لیے انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2024 ہے۔ایک ٹیکس دہندہ اپنا ITR یا تو مکمل طور پر ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے ای فائلنگ انکم ٹیکس پورٹل پر یا جزوی طور پر آن لائن، JSON اور Excel یوٹیلیٹیز کا استعمال کرتے ہوئے جزوی طور پر آف لائن فائل کرسکتا ہے۔آئی ٹی آر کو مکمل طور پر آن لائن فائل کرنا: ٹیکس دہندہ ای فائلنگ انکم ٹیکس پورٹل پر اپنے اکاؤنٹ میں لاگ ان کر کے اپنا انکم ٹیکس ریٹرن مکمل طور پر آن لائن فائل کرسکتا ہے۔ایک بار لاگ ان ہونے کے بعد، ٹیکس دہندہ 'فائل انکم ٹیکس ریٹرن' آپشن کے تحت اپنا ریٹرن مکمل طور پر آن لائن فائل کر سکتا ہے۔ یہاں، زیادہ تر ٹیکس دہندگان کا ڈیٹا ان کے سالانہ انفارمیشن سٹیٹمنٹ (AIS) اور فارم 26AS سے پہلے سے آن لائن بھرا جاتا ہے۔تاہم، ٹیکس ماہرین مشورہ دیتے ہیں کہ پہلے سے جمع کردہ ڈیٹا کو ان کی دستاویزات جیسے کہ فارم 16، سے کراس چیک کیا جانا چاہئے۔

سینئر کانگریس لیڈر

بات چیت کے دوران کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی ہار یقینی ہے کیونکہ جموں وکشمیر کے لوگ بی جے پی کی غلط پالیسیوں کا شکار ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے پانچ برسوں کے دوران جموں وکشمیر کے لوگوں کو جمہوریت سے پرے رکھا گیا۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں وکشمیر میں سمارٹ میٹرز نصب کئے ٹیکس کی وصولی کا سلسلہ شروع کیا اور بزرگوں و بیواؤں کا پنشن بھی روک دیا گیا۔کانگریس امیدوار نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ بھاجپا کی غلط پالیسیوں کا سخت جواب دیں گے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بی جے پی نے جموں وکشمیر سے ریاست کا درجہ چھین کر یونین ٹریٹری بنایا۔ان کے مطابق انڈیا الائنس کے امیدوار بی جے پی کو شکست کا منہ دیکھنے پر مجبور کریں گے۔

91 کروڑ روپے

کمی کو ظاہر کرتا ہے۔اسکے علاوہ عدالت نے اس گھوٹالے میں ملوث بینک حکام کے کردار کی تحقیقات میں ناکام رہنے پر سی بی آئی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔جج پریہار نے ثبوت کے من گھڑت ہونے کے کسی بھی امکان کو مسترد کرنے کے لیے غیر جانبدارانہ اور مکمل تحقیقات کی ضرورت پر زور دیا۔اس پس منظر میں عدالت نے تینوں مقدمات کی مزید تحقیقات کا حکم دیا۔چارج شیٹ قانون کے مطابق مناسب کارروائی کرنے کی ہدایات کے ساتھ سی بی آئی کی خصوصی ٹاسک برانچ (بینکنگ فراڈ ایریا)، سی بی آئی ہیڈکوارٹر، نئی دہلی کو واپس کر دی گئی۔کیس کے پس منظر میں راج کمار گپتا کے خلاف الزامات شامل ہیں، جو مبینہ طور پر ملزم کمپنیوں کے پروموٹر ہیں۔بینک کے ایک نمائندے پر الزام تھا کہ انہوں نے پنجاب اینڈ سندھ بینک سے کیش کریڈٹ کی حدیں حاصل کیں۔اس کے بعد کی تحقیقات میں 91 کروڑ روپے کے لین دین کا انکشاف ہوا جس میں جہلم انڈسٹریز، جہلم انفرا پروجیکٹ انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ شامل تھے۔لمیٹڈ، اور نیو جموں فلور ملز شامل ہیں۔

کشمیر میں سرسوں

مقامی سیاحوں کی تو بات ہی نہیں ہے۔انہوں نے کہا: 'نہ صرف غیر مقامی سیاح بلکہ مقامی لوگ بھی ان کھیتوں میں جا کر خوبصورت پھولوں کے بیچ فوٹو گرافی کرتے ہیں'۔غیر مقامی سیاحوں کا بھی ماننا ہے کہ موسم بہار میں کشمیر کی سیر کے لئے ضرور آنا چاہئے تا کہ سرسوں کے پھولوں کے نظاروں سے بھی لطف اندوز ہونے کا موقع مل سکے۔ اتر پردیش سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون سیاح نے کہا کہ سرسوں کے کھیتوں کی خوبصورتی دیکھ میں وہ دنگ رہ گئی۔انہوں نے کہا ''میں نے ایسا خوبصورت نظارہ اب تک نہیں دیکھا تھا جی کرتا ہے کہ ان ہی کھیتوں میں دن رات بیٹھ جاوں۔'' دریں اثنا حکام کے مطابق وادی میں گزشتہ دو برسوں کے دوران سرسوں کی کاشت کے لئے استعمال کی جانے والی اراضی وسیع تر ہو رہی ہے۔ متعلقہ محکمے کی کاوشوں کے نتیجے میں وادی میں اس اراضی پر بھی سرسوں کی فصل اگائی جا رہی ہے جو پہلے خالی پڑی رہتی تھی۔کسانوں کے مطابق امسال سرسوں کی کافی اچھی فصل ہے جس سے ان کو کافی فائدہ ہونے کی توقع ہے۔وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے مقبول احمد نامی ایک کسان نے بتایا: 'میں نے بیس کنال اراضی پر سرسوں کی فصل لگائی ہے اور فصل بہت اچھی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر کسان کو یہ فصل اگانی چاہئے کیونکہ اس میں خرچہ اور محنت کم لگتی ہے جبکہ منافع اچھا خاصا ہوتا ہے۔

انڈیا الائنس کا

بات چیت کا کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا ہے، چین آگے بڑھ رہا ہے اس کے بارے میں کوئی بات نہیں کرتا ہے'۔

تیسری مدت میں

جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ جمہوریت کی زبان نہیں ہو سکتی۔انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس کی خوشامد کی تاریخ رہی ہے۔ ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی بات کرنے والے کرناٹک لیڈر کو سزا دینے کے بجائے پارٹی نے انہیں انتخابات میں ٹکٹ دیا۔اس سے صاف ہے کہ کانگریس کی ملک کو توڑنے کی تاریخ رہی ہے۔ انہوں نے ریاست کے لوگوں کو یاد دلایا کہ اسی کانگریس نے اتراکھنڈ کے فرزند اور تینوں فوجوں کے سربراہ وپن راوت کی بھی توہین کی ہے۔وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ کانگریس کی خوشامد کی تاریخ ہے اور اسی وجہ سے وہ شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) جیسے قوانین کی مخالفت کر رہی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے ملک کو تقسیم کیا ہے اور اس کے دور حکومت میں ملک کی سرحدیں محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ گرونانک دیو جی کی مقدس سرزمین کانگریس کے دور حکومت میں ہم سے چھینی گئی تھی۔ان کی حکومت نے اب کرتار کوریڈور بنا کر عوام کو سہولت فراہم کی ہے۔

بیرون منڈیوں میں

خریداروں نے سیب کو کولڈ اسٹوریج میں محفوظ کیا۔ تاہم، طلب میں متوقع اضافہ انہیں ہوا، جس کے نتیجے میں کافی مالی نقصان ہوا۔کشمیر ویلی فروٹ گرورس و ڈیلرس یونین کے صدر بشیر احمد بشیر نے گزشتہ سال کے مقابلے اس سال مانگ میں کمی کی وجہ سے خریداروں کو ہونے والے نقصان پر تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا ''اگرچہ کاشتکار زیادہ نقصان برداشت نہیں کر سکتے، تاجر بھی کافی مالی مشکلات سے دوچار ہیں کیونکہ جب قیمتوں میں اضافہ ہوا تھا تو انہوں نے مہنگے داموں مین سیب خریدے تھے''۔ بشیر احمد بشیر نے کہا کہ موسمی میوہ جات کے فصل میں اضافے اور درآمد شدہ سیبوں کے نتیجے میں قیمتوں میں کافی کمی ہوئی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ گرے ہوئے سیبوں کی خریداری کیلئے اصل میں سرکار کو پالیسی مرتب کرنی چاہے تا کہ کاشتکار کم از کم اس نقصان سے بچ پائے۔شوپیاں منڈی کے صدر میر محمد امین نے بتایا کہ بیرون ریاستوں کے تاجروں کو گمان ہوا کہ ہماچل پردیش اور وادی کشمیر مین سیب کم ہے، جس کے نتیجے میں انہوں نے بیرون ملکوں سے سیب منگائے، اور قیمتوں میں کمی بھی واقع ہوئی۔محمد امین نے بتایا کہ کاشتکاروں کو کافی نقصانات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے کیونکہ کولڈ اسٹوروں میں سیبوں کو رکھنے کی لاگت اور اضافی قیمتوں پر سیبوں کو خریدنے کی وجہ سے وہ تذبذب میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ شبیر احمد نامی سوپور منڈی کے تاجر نے بتایا کہ کولڈ سٹور کے مینیجر سید دلنواز نے سیب کی قیمتوں میں کمی کے رجحان کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ فی ڈبہ 400 سے 500 روپے تک گر گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ فی الحال ہماچل کے ڈبے تقریباً 1,000 روپے فی ڈبے میں فروخت ہو رہے ہیں، جبکہ ڈیلیشس سیب صرف 800 روپے میں فروخت ہوتے ہیں۔کولڈ اسٹوریج چارجز پر فی ڈبہ تقریباً 400 روپے500 روپے کے اخراجات کے باوجود، کاشتکار اور تاجر پچھلے سال سیزن کے دوران حاصل کردہ نرخوں کو حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔محمد امین میر کا کہنا ہے کہ کولڈ اسٹوریج والے من مانی قیمتیں عائد کرتے ہیں، اور کاشتکاروں و تاجروں کو ستاتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ سرکار کو چاہے کہ کولڈ اسٹوریج کے نرخوں کو طے کرنے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔سوپور منڈی کے صدر کا کہ جی نے بتایا کہ نقصانات کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کلکتہ کے ایک ہی کولڈ اسٹریج مین سیب تاجروں کو 25 کرور روپے کا نقصان ہوا ہے۔انہوں نے بتایا کہ مالڈا کے اس کولڈ اسٹور میں 5 لاکھ سیب ڈبے تھے۔ کا کہ جی مزید بتایا کہ فی الوقت قریب ہماچل پردیش، دہلی، ممبئی اور وارانسی کے کولڈ استوروں میں کم از کم 2 کروڑ سیبوں کے ڈبے ہوگے، جس کے نتیجے میں کم از کم ایک ہزار کروڑ روپے کے نقصانات کا اندیشہ ہے۔کا کہ جی مزید بتایا کہ اب کولڈ اسٹوروں میں بھی مال خراب ہونے لگا ہے، اور تاجر و کاشتکار مخمصے میں ہیں کہ وہ کیا کریں۔

چین کے ذریعہ

رہے کہ چین نے اروناچل پردیش کا نام 'جنگنان' رکھا ہے اور اس ریاست کو جنوبی تبت کا حصہ ہونے کا دعوی کرتا ہے۔کل اس نے ریاست میں 30 مختلف مقامات کے نئے چینی ناموں کی چوتھی فہرست جاری کی۔ چینی وزارت برائے شہری امور نے سب سے پہلے 2017 میں اروناچل پردیش میں چھ مقامات کے "ناموں" کی پہلی فہرست جاری کی تھی، جب کہ 15 مقامات کی دوسری فہرست 2021 میں جاری کی گئی تھی۔اس کے بعد 2023 میں 11 مقامات کے ناموں کی تیسری فہرست جاری کی گئی۔

از نیابت بوٹینگو باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بوٹینگو

درخواست منجانب دانش معراج ولد معراج لدین وانی ساکنہ مقام شہید میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے میں سائل نے ایک درخواست درستی کرانے ام دی ہے سائل کا اظہار ہے کہ سائل کو ماں کا نام سکول ریکاڑ میں غلط اندراج ہوا ہے جو کہ سائل کو غلطی کی وجہ سے مان کا نام محمودہ بیگم اندراج ہوا ہے جبکہ سائل کی ماں کا اصلی نام میمونہ بیگم ہے اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر

ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

034

از نیابت باجلاس نایب تحصیلدار پیرزادہ اختر نبی چھمکنڈ

عنوان درخواست منجانب ثاقب احمد ملک ولد مختار احمد ملک ساکنہ اکھل تحصیل پہلو بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائلان نے درخواست بہ حصول آر بی اے سرٹیفکیٹ سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے کنبے میں کوئی سرکاری ملازم نہیں ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
مختار احمد ملک ولد غلام حسن	مزدوری	45	6800
فہمیدہ بانو زوجہ مختار احمد	گھریلو کام	43	
اربینہ جان دختر	--	15	
ثاقب احمد ولد	زیر تعلیم	17	
غلام حسن ملک ولد	عمر رسیدہ	70	
سجاد احمد ولد	ذمینداری	32	4000
گلزار احمد	--	35	40000
سمی جان زوجہ	گھریلو کام	33	14800 pm

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار

023

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کرالپورہ بڈگام

مضمون کاغذات درخواست زاہیدہ نذیر دختر مرحوم نذیر احمد میر ساکنہ گنڈ زونہ ریشی تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں تحت ضابطہ ایس ایچ او تھانہ پولیس کرالپورہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش متعلقہ تھانہ میں اندراج نہیں ہے بیان چوکیدار علاقہ قلمبند کیا گیا اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ موضع گنڈ زونہ ریشی کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند/ میڈیکل رپورٹ سائل/ سائلہ کی یوم پیدائش ــــــ اندراج ہوا ہے

نام ولدیت	یوم پیدائش مطابق سکول سند/ میڈیکل رپورٹ	سکونت
زاہیدہ نذیر دختر نذیر احمد میر	06/10/2001	گنڈ زونہ ریشی

سائل/ سائلہ مندرجہ بالا برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار

051

Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

غزہ میں اسرائیلی جارحانہ حملے میں این جی او کے 5 کارکنان جاں بحق

غزہ،2اپریل (یو این آئی) غزہ پٹی کے وسطی شہر دیر البلح میں پیر کی رات اسرائیلی فضائی حملے میں غیر منفعت بخش تنظیم ورلڈ سینٹرل کچن (ڈبلیو سی کے) کے کم از کم پانچ کارکنوں کی موت ہوگئی۔ حماس کے زیر انتظام سرکاری میڈیا آفس نے یہ اطلاع دی۔ میڈیا آفس نے ایک پریس بیان میں کہا کہ متاثرین میں چار غیر ملکی امدادی کارکن اور ایک فلسطینی شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ بندرگاہ کا معائنہ کرنے کے مشن پر تھے جہاں سے انسانی امداد کا ایک نیا رسد ملنے والا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وہ غزہ پٹی میں انسانی امداد پہنچانے والے بحری جہازوں کو وصول کرنے کے کام پر مامور تھے۔ اسرائیلی فوج نے ایک پریس بیان میں کہا کہ وہ اس افسوناک واقعے کو سمجھنے کے لیے جائزہ لے رہی ہے۔ WCK ایک غیر منفعت بخش، غیر سرکاری تنظیم ہے جو قدرتی آفات کے مواقع پر کھانا فراہم کرنے کے لیے وقف ہے۔ WCK کے کارکنان غزہ کے باشندوں میں انسانی امداد تقسیم کرنے میں مدد کرنے کے لیے تعینات ہیں جنہیں خوراک کی شدید قلت کا سامنا ہے۔

اسرائیلی پارلیمنٹ میں الجزیرہ کی نشریات پر پابندی کی اجازت دینے کا قانون منظور

یروشلم،02 اپریل (یو این آئی/ژنہوا) اسرائیلی قانون سازوں نے پیر کے روز ایک قانونی ترمیم کو منظوری دی ہے جس میں حکومت کو ملک میں قطری نیوز چینل الجزیرہ کی نشریات پر پابندی لگانے کا اختیار دیا گیا ہے۔ منظوری کے بعد وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ وہ اس پر جلد ہی عمل درآمد کریں گے۔ اس بل کو اسرائیلی پارلیمنٹ میں 71 ارکان کی حمایت سے منظور کیا گیا جب کہ 10 ارکین نے اس کی مخالفت کی۔ نئے قانون سے وزیر اعظم اور وزیر مواصلات کو اسرائیل میں کام کرنے والے کسی غیر ملکی چینل کو" قومی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ" سمجھے جانے پر اسے بند کرنے کا اختیار ملتا ہے۔ اس قانون کے تحت وزیر مواصلات سے مطالبہ ہوگا کہ وہ اسرائیل میں کسی چینل کے آپریشنز بند کرنے کے لیے وزیر اعظم کی منظوری حاصل کرنے کے واسطے وزیر اعظم کو اس بات پر قائل کریں کہ" غیر ملکی چینل کا مواد ملک کی سلامتی کے لیے براہ راست خطرہ ہے"۔ اس قانون سے متعلقہ وزیر کو حکومت کا حتمی فیصلہ آنے کے بعد غیر ملکی نشریاتی ادارے کے دفتر کو بند کرنے اور اس کے ساز وسامان ضبط کرنے کا بھی اختیار ملتا ہے۔ پارلیمنٹ میں اس قانون پر ووٹنگ سے قبل نیتن یاہو نے ایک بیان میں کہا کہ یہ چینل" اب اسرائیل سے نشریات نہیں کرے گا، اور اب وقت آگیا ہے کہ حماس کے نقیب کو اسرائیل سے نکال دیا جائے۔"

بولیویہ میں ہائی وے پر حادثے میں 4افراد ہلاک،30 سے زائد زخمی

لاپاز،2 اپریل (یو این آئی) جنوبی بولیویہ میں ہائی وے پر مسافر بس کے دوسری گاڑی سے ٹکرانے کے بعد سڑک سے نیچے گرنے سے چار افراد ہلاک اور تقریباً 36 دیگر زخمی ہو گئے، مقامی پولس نے پیر کے روز بتایا۔ پولس نے بتایا کہ یہ حادثہ اتوار کی دیر رات چوکیساکا کے جنوبی علاقے میں یوٹالا قصبے کے نزدیک پیش آیا۔ مہلوکین میں تین خواتین اور ایک مرد شامل ہیں۔ ٹرانسٹن کمپنی کے ذریعہ چلائی جانے والی بس تقریباً 30 میٹر نیچے گرنے کے بعد اپنی دائیں جانب الٹ گئی، جب کہ دوسری سرمئی رنگ کی گاڑی ہائی وے پر کھڑی رہی۔ حکام نے کہا کہ وہ اس واقعے کی وجہ کی چھان بین کر رہے ہیں۔

افغانستان میں لفظ 'پارٹی' کا استعمال جرم قرار

افغانستان میں سیاسی جماعتوں پر پابندی کے بعد لفظ 'پارٹی' کا استعمال بھی جرم قرار دے دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق افغانستان کی وزارت انصاف نے اعلان کیا ہے کہ ملک میں لفظ پارٹی کا استعمال جرم ہے۔ افغانستان کے قائم مقام وزیر انصاف عبدالحکیم شرعی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ افغانستان میں سیاسی جماعتوں پر پابندی ہے اور پارٹی کا لفظ استعمال کرنا بھی طالبان قانون کے تحت جرم ہے۔ ایک موقع پر گفتگو کرتے ہوئے عبدالحکیم شرعی نے کہا کہ یہ لفظ وزارت انصاف کے تحت گزشتہ برس ہی غیر قانونی قرار پایا تھا، پارٹیوں کی اس نظام میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانونی اعتبار سے سیاسی جماعت یا حزب کا نام لینا ایک جرم ہے، جب فتح آئی تو جس کو نظام اچھا لگا تو رک گیا جسے پسند نہیں آیا وہ مختلف راستوں سے نکل گیا۔ یاد رہے کہ 15 اگست 2021 کو افغانستان سے امریکی افواج کے انخلاء کے ساتھ ہی طالبان نے اقتدار حاصل کر لیا تھا۔

غزہ جنگ، امریکی سینیٹر نے صدر جو بائیڈن کو متنبہ کر دیا

امریکی سینیٹ خارجہ تعلقات کمیٹی کے رکن کرس وان ہولن نے صدر جو بائیڈن کو متنبہ کر دیا۔ سینیٹر ہولن نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ نیتن یاہو بنیادی طور پر امریکی صدر کو نظر انداز کرتے آرہے ہیں۔ سینیٹر ہولن کا کہنا ہے کہ مجھ سے بالا ہے کہ جواباً امریکا مزید بم بھیج رہا ہے، جب تک اسرائیل غزہ کو مزید امداد کی اجازت نہیں دیتا، ہمیں مزید بم نہیں بھیجنے چاہئیں، امریکی ٹیکس کے پیسوں سے یک طرفہ بلینک چیک کے بجائے بدلے میں لے دے ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے اثر و رسوخ کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کی ضرورت ہے، اثر و رسوخ کا ایک حصہ جارحانہ ہتھیار بھیجنا رہا ہے۔ امریکی سینیٹر نے کہا ہے کہ حماس کے خلاف اسرائیل کی کارروائیوں کی حمایت کے باوجود انسانی تباہی کو روکا جاسکتا ہے، شمالی غزہ میں انسانی امداد کی ایک تہائی ترسیل کو پچھلے ماہ روک دیا گیا، شمال میں کراسنگ کو کھول کر امداد بھیجی جا سکتی ہے۔

اسرائیل نے حماس رہنما اسماعیل ہنیہ کی بہن کو گرفتار کرلیا

مقبوضہ بیت المقدس: اسرائیلی فورسز نے فلسطینی مزاحمت پسند تنظیم حماس کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کی بہن کو گرفتار کرلیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی پولیس نے اسماعیل ہنیہ کی بہن صباح عبدالسلام کو دہشتگردی کے الزام میں جنوبی اسرائیل کے علاقے تل السبع سے گرفتار کیا گیا۔ ان کے خلاف تحقیقات کرنے والوں میں اسرائیل کی داخلی سیکورٹی ایجنسی بھی شامل ہے۔ اسماعیل ہنیہ کی 57 سالہ بہن صباح عبدالسلام اسرائیلی شہری ہیں اور حماس کے سیاسی دفتر کی سربراہ ہیں۔ اسرائیلی پولیس نے انہیں دہشتگردانہ کارروائیوں پر اکسانے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ اسرائیلی پولیس ترجمان نے صباح عبدالسلام کے گھر سے ایسی دستاویزات اور دیگر سامان برآمد ہونے کا دعویٰ کیا ہے جو اسرائیل پر حملوں میں ملوث ہونے کے ثبوت ہیں۔ غزہ پر جاری اسرائیلی حملوں میں اسماعیل ہنیہ کا نوجوان پوتا اور پوتی بھی شہید ہو چکے ہیں۔

شمالی کوریا کا بیلسٹک میزائل کا تجربہ

شمالی کوریا نے مبینہ وسط مدتی فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا ہے۔ جنوبی کوریائی فوج کے مطابق شمالی کوریا نے اپنے مشرقی ساحل سے میزائل سمندر میں فائر کیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جاپان کے وزیر اعظم نے شمالی کوریا کے میزائل تجربے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شمالی کوریا کے میزائل تجربات خطے کا استحکام اور امن متاثر کر رہے ہیں۔ دوسری جانب جنوبی کوریا کے صدر کا کہنا ہے کہ شمالی کوریا جنوبی کوریا میں انتخابات سے قبل الجھن پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ایسی اشتعال انگیزی صرف جنوبی کوریا کے عوام کو متحد کرے گی۔

متحدہ عرب امارات میں عیدالفطر کی چھٹیوں کا اعلان

متحدہ عرب امارات میں عیدالفطر کے موقع پر سرکاری اداروں میں چھٹیوں کا اعلان کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق متحدہ عرب امارات نے عیدالفطر کے موقع پر 7 روزہ سرکاری تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی منظوری کے بعد وفاقی حکومتوں کے عملے کے لیے 8 سے 14 اپریل (پیر سے اتوار) تک چھٹیاں ہوں گی جس کے بعد 15 اپریل کو معمول کے مطابق دفاتر میں دوبارہ کام شروع ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق پرائیویٹ سیکٹر کی عید تعطیلات کے بارے میں فی الحال کوئی شیڈول سامنے نہیں آیا ہے تاہم امکان ہے کہ یہاں بھی ملازمین کو اسی طرح کی تعطیلات ملیں گی۔

اسرائیلی حملے میں 7 ایرانی فوجیوں کی شہادت پر ایران کا ردعمل

اسرائیل کے شام کے دارالحکومت دمشق میں ایرانی سفارتخانے پر فضائی حملے کے نتیجے میں 7 ایرانی فوجی افسر جاں بحق ہوگئے۔ اس واقعے کے بعد ایران کی جانب سے ردعمل سامنے آیا ہے۔ ایران نے اس حملے کے بعد ردعمل میں کہا ہے کہ اسرائیلی اقدام عالمی قوانین اور ویانا کنونشن کی خلاف ورزی ہے، اقوام متحدہ ایرانی سفارتخانے پر حملے کی مذمت کرے۔ ایران کی جانب سے کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ جارح کے خلاف ضروری کارروائی کرے۔ علاوہ ازیں ایران کے وزیر خارجہ امیر عبدالہیان نے شامی ہم منصب کو ٹیلی فون کیا اور کہا کہ حملے کا ذمہ دار اسرائیل ہے، حملے پر نتائج کی ذمہ داری اسرائیل پر ہوگی۔ ایرانی وزیر خارجہ امیر عبدالہیان کا کہنا تھا کہ دانشمندی کے ساتھ وقت پر جواب دیا جائے گا۔

بائیڈن انتظامیہ کا اسرائیل کو 18 ارب ڈالر کے ہتھیاروں کی فروخت پر غور

امریکی انتظامیہ اسرائیل کو اربوں ڈالر مالیت کے امریکی ہتھیاروں کی فراہمی پر غور کر رہی ہے جس میں درجنوں ایف 15 طیارے اور گولہ بارود شامل ہیں۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق تین ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ بائیڈن انتظامیہ اسرائیل کو ہتھیاروں کی منتقلی کے 18 ارب ڈالر کے ایک بڑے پیکج کی فراہمی پر غور کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ جنوری 2023 میں امریکہ کو باضابطہ درخواست موصول ہوئی تھی جس کے بعد اسرائیل کو بوئنگ کمپنی سے 25 ایف 15 طیاروں کی فروخت کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ایک اور ذرائع کا کہنا ہے کہ طیاروں کی جلد فراہمی اسرائیلی وزیر دفاع یو و گیلنٹ کے سرفہرست مطالبات میں شامل تھا جنہوں نے گذشتہ ہفتے واشنگٹن کا دورہ بھی کیا۔ اپنے دورے کے دوران انہوں نے امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان اور سیکرٹری دفاع لائیڈ آسٹن سمیت دیگر امریکی حکام سے بات چیت کی تھی۔ امریکی ایوان کی خارجہ امور کی کمیٹی (ہاؤس فارن افیئرز کمیٹی) کے چیئرمین مائیکل کاول نے 30 جنوری کو (اسلحے کی) فروخت کی اجازت دی تھی۔ اس معاملے سے واقفیت رکھنے والے ایک اور ذرائع نے بتایا کہ ایف 15 کے حوالے سے بائیڈن انتظامیہ اور کانگریس کی بات چیت پہلے ہی ہو چکی ہے تاہم ان کا مزید کہنا تھا کہ ہتھیاروں کی منتقلی کی دستاویز پر چار میں سے کچھ دفاتر کے دستخط ہونا باقی ہیں۔ امریکی قانون کے مطابق کانگریس کو غیر ملکی فوجی ساز و سامان کی فروخت کے بڑے معاہدوں کے بارے میں مطلع کرنا ضروری ہے۔ خارجہ امور کی کمیٹیوں کے ڈیموکریٹک اور ریپبلکن رہنماؤں کو کانگریس کو باضابطہ اطلاع دینے سے پہلے ایک غیر رسمی جائزے میں ان معاہدوں کی جانچ کرنا ہوتی ہے۔ ایک تیسرے ذرائع نے بتایا کہ بائیڈن انتظامیہ نے اسرائیل کی F-15 کی درخواست پر حمایت کا اظہار کیا ہے۔ دوسری جانب واشنگٹن نے غزہ کے جنوبی شہر رفح میں اسرائیل کے ممکنہ فوجی حملے کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اسرائیل کے حملے کے بعد بے گھر ہو جانے والے متعدد فلسطینیوں نے رفح میں پناہ لے رکھی ہے۔ سات اکتوبر کو حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد اسرائیلی فوجیوں کی کارروائیوں میں اب تک 32 ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ واشنگٹن اپنے دیرینہ حلیف اسرائیل کو 8.3 بلین ڈالر سالانہ فوجی امداد دیتا ہے۔ اگرچہ اعلیٰ امریکی حکام نے شہریوں کی ہلاکتوں پر اسرائیل کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے تاہم ابھی تک اسلحے کی منتقلی کے مطالبے کی مزاحمت نہیں کی۔ محکمہ خارجہ نے فوری طور پر تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اسرائیلی وزیر دفاع یو و گیلنٹ نے گزشتہ ہفتے واشنگٹن کے دورے کے دوران اسرائیل کی ہتھیاروں کی ضروریات پر بات کی تھی۔ انہوں نے نامہ نگاروں کو بتایا تھا کہ انہوں نے سینیئر امریکی حکام کے ساتھ خطے میں اسرائیل کی فضائی صلاحیتوں سمیت اس کی معیاری فوجی برتری کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا ہے۔

شمالی جاپان میں 1.6 شدت کا زلزلہ

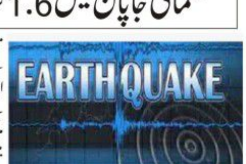

ٹوکیو، 2 اپریل (یو این آئی) جاپان کے شمالی خطے ایواتے میں منگل کے روز علی الصبح ریکٹر پیمانے پر 1.6 کی شدت کا زلزلہ آیا۔ ملک کی موسمیاتی ایجنسی نے یہ اطلاع دی ہے۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) نے کہا کہ زلزلہ مقامی وقت کے مطابق صبح 24:04 بجے آیا جس کا مرکز سطح زمین سے 80 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا، اور ریکٹر پیمانے پر اس کی شدت 7 سے کم تھی۔ زلزلے کا مرکز ایواتے کے شمالی ساحل پر 1.40 ڈگری شمالی عرض البلد اور 7.141 ڈگری مشرقی طول البلد پر تھا۔ زلزلہ سے سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی گئی ہے۔

گھانا میں 63 سالہ پادری کی 12 سال کی لڑکی سے شادی نے ہنگامہ کھڑا کردیا

افریقی ملک گھانا میں 63 سالہ پادری کو 12 سالہ لڑکی سے شادی کرنے پر شدید تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ دنوں گھانا میں ایک بااثر پادری کی 12 سالہ لڑکی سے شادی کی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں جس کے بعد ہنگامہ کھڑا ہو گیا اور صارفین کی جانب سے تنقید کا سلسلہ شروع ہوا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گھانا میں شادی کی قانونی عمر کم از کم 18 سال ہے۔ اگرچہ مختلف کمیونٹی کے مخصوص رسم و رواج کے تحت لڑکیوں کی کم عمر میں شادی کا سلسلہ جاری ہے۔ این جی او گرلز ناٹ برائیڈز کے مطابق گھانا میں تقریباً 19 فیصد لڑکیوں کی شادی 18 سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے کر دی جاتی ہے، جبکہ 5 فیصد کی شادی ان کی 15 ویں سالگرہ سے پہلے ہی ہو جاتی ہے۔ گھانا کے عوام نے بھی حکام سے مقامی کمیونٹی کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے 12 سالہ لڑکی کی شادی کو ختم کرنے اور پادری کے خلاف تحقیقات کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب مقامی کمیونٹی (جس سے دلہن اور پادری تعلق رکھتے ہیں) کے رہنماؤں نے اس شادی پر ہونے والی تنقید کو جاہلانہ قرار دیتے ہوئے شادی کا دفاع کیا ہے۔ کمیونٹی رہنماؤں نے کہا ہے کہ لوگ ان کے رسم و رواج کو نہیں سمجھتے اور فالتو کی تنقید کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق حکومتی حکام نے ابھی تک اس متنازعہ شادی پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔

امریکا کی سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان تعلقات بحالی کی کوششیں

امریکا کی جانب سے سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان تعلقات بحالی کی کوششیں کی گئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی مشیر جیک سلیوان رواں ہفتے سعودی عرب کا دورہ کریں گے جہاں وہ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کریں گے۔ اس حوالے سے ایک امریکی اہلکار کا کہنا ہے کہ سلیوان کی محمد بن سلمان سے گفتگو میں بڑی پیش رفت کا امکان نہیں ہے۔ امریکی اہلکار کے مطابق سلیوان متعدد امور پر وسیع پیمانے پر مشاورت کریں گے۔

ٹرمپ کو ججز کے اہلخانہ کے خلاف بولنے سے روک دیا گیا

عدالت نے امریکا کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو گواہوں، پراسیکیوٹرز، جیوری اور ججوں کے اہل خانہ کے خلاف بولنے سے بھی روک دیا۔ ٹرمپ نے مین ہٹن میں مجرمانہ مقدمے کی سماعت کرنے والے جج کی بیٹی کو ہدف تنقید بنایا تھا۔ ری پبلکن صدارتی امیدوار ٹرمپ کو فراڈ کیس میں اب 454 ملین ڈالر جمع کرانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

وراثت میں ملے 25 ملین یورو عوام میں تقسیم کرنے کا عجب پلان

31 سالہ مارلین اینگلھورن چاہتی ہیں کہ ان کے ملک آسٹریا کے 50 شہری انھیں یہ بتائیں کہ وہ وراثت میں ملنے والی دولت میں سے اپنے 25 ملین یورو کیسے عوام میں تقسیم کریں۔

ویانا میں رہائش پذیر مارلین نے اس رقم کی تقسیم کے لیے شہریوں کا ایک گروپ اس وقت بنایا جب انھیں اچانک اپنی دادی سے وراثت میں ایک بڑا حصہ مل گیا۔ وہ کہتی ہیں کہ ’مجھے وراثت میں خطیر رقم ملی لہذا میرے پاس ایک اختیار ہے جو مجھے کچھ کیے بغیر مل گیا اور ریاست اس رقم پر ٹیکس بھی عائد نہیں کرنا چاہتی۔‘

آسٹریا نے سنہ 2008 میں وراثت کی منتقلی پر ٹیکس ختم کر دیا تھا۔ یہ ان چند یورپی ممالک میں سے ہے جہاں وراثتی ٹیکس نہیں جبکہ آخری رسومات کی ذمہ داریوں پر اضافی اخراجات وصول نہیں کیے جاتے۔ مارلین کا خیال ہے کہ یہ نامناسب ہے۔

وہ جرمن کیمیکل اور ادویات کی کمپنی بی اے ایس ایف کے بانی فریڈرچ اینگلھورن کی نسل میں سے ہیں۔ ستمبر 2022 میں ان کی دادی کی وفات ہوئی جس پر انھیں وراثت میں لاکھوں یوروز مل گئے۔ امریکی میگزین فوربز نے ان کی دادی کے اثاثوں کا تخمینہ 2.4 ارب ڈالر لگایا تھا۔ ان کی موت سے قبل ہی پوتی نے اعلان کر دیا تھا کہ وہ اپنی وراثت کا قریب 90 فیصد حصہ لوگوں میں تقسیم کر دیں گی۔ آسٹریا میں بدھ کو بے ترتیبی سے چُنے گئے 10 ہزار شہریوں کو دعوت نامے ان کے لیٹر باکسز میں موصول ہونے لگے۔

اینگلھورن نے ’گڈ کونسل فار ری ڈسٹریبیوشن‘ قائم کیا ہے اور ان کی دعوت پر اس میں آن لائن یا بذریعہ فون اندراج کیا جاسکتا ہے۔ 16 سال سے زیادہ عمر کے 10 ہزار آسٹریئن شہریوں میں سے 50 کا انتخاب کیا جائے گا۔ ان کی عدم موجودگی کی صورت میں 15 اضافی ارکان ہوں گے۔ انھوں نے ایک بیان میں اپنا موقف کچھ یوں پیش کیا: ’اگر سیاستدان اس تقسیم کے لیے اپنا کام نہیں کریں گے تو مجھے خود اپنی دولت تقسیم کرنی ہوگی۔‘

فُل ٹائم نوکری کے باوجود لوگوں کا گزر بسر مشکل ہے۔ وہ کمائے گئے ہر یورو پر ٹیکس دیتے ہیں۔ میں اسے سیاست کی ناکامی سمجھتی ہوں۔ اگر سیاست ناکام ہوتی ہے تو شہریوں کو اپنے لیے خود کچھ کرنا پڑتا ہے۔‘ اس مہم کی حمایت کرنے والی تنظیم فورسائٹ انسٹیٹیوٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹوف ہوفنگر نے کہا ہے کہ مارلین کو وراثت میں ملنے والی دولت کو تقسیم کرنے کے لیے قائم کردہ کونسل میں 50 لوگ شامل ہیں جو کہ مختلف عمروں، وفاقی ریاستوں، سماجی طبقات اور پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اس گروہ سے کہا جائے گا کہ وہ مشترکہ طور پر اپنے خیالات کے ذریعے سماجی مفاد میں ایک اجتماعی منصوبہ تشکیل دیں۔

رواں سال مارچ سے جون تک سالزبرگ میں ادبی اور سماجی شخصیات ملاقاتیں کریں گی۔ منتظمین نے کہا کہ یہ اجلاس بلا رکاوٹ ہوں گے، یہاں بچوں کی دیکھ بھال کی سہولیات کے ساتھ ضرورت پڑنے پر مترجم بھی ہوں گے۔ تمام شرکا کے سفری اخراجات برداشت کیے جائیں گے اور انھیں ہر ہفتہ وار چھٹیوں پر آنے کے عوض 1200 یورو دیے جائیں گے۔ مارلین کا خیال ہے کہ یہ بات چیت ’جمہوریت کی خدمت‘ ہوگی لہذا شرکا کو اس کا اچھا معاوضہ ملنا چاہیے۔ ’میرے پاس ویٹو کا کوئی اختیار نہیں۔ میں اپنے اثاثوں کی ذمہ داری ان 50 لوگوں پر چھوڑ رہی ہوں اور ان پر اعتماد کروں گی۔‘

اگر وہ کوئی مشترکہ فیصلہ نہ کرسکے تو یہ پیسے واپس مارلین کے پاس جائیں گے۔ یہ غیر واضح ہے کہ ان کی وراثت میں سے کتنی دولت تقسیم کی جائے گی۔ 2021 میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ کم از کم 90 فیصد حصہ تقسیم کر دیں گی کیونکہ انھوں نے اسے کمانے کے لیے کچھ نہیں کیا اور یہ صرف خوش قسمتی سے ان کی ’برتھ لاٹری‘ تھی۔

ان کی ٹیم نے اس حوالے سے تصدیق نہیں کی کہ مارلین کتنی دولت اپنے پاس رکھیں گی۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ کچھ رقم مالی طور پر مستحکم رہنے کے لیے اپنے پاس رکھیں گی۔ آسٹریا میں وراثت پر ٹیکس کے خاتمے کے 16 سال بعد یہ معاملہ تنازع کا باعث بنا ہوا ہے۔ حزب اختلاف کی بڑی جماعت سوشل ڈیموکریٹس اسے دوبارہ لاگو کرنا چاہتی ہے۔ سوشل ڈیموکریٹ رہنما آندریاس بابلر نے سرکاری نشریاتی ادارے او آر ایف کو بتایا کہ اتحاد کے قیام کے لیے مذاکرات میں یہ مرکزی شرط ہوگی۔ رواں سال آسٹریا میں عام انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ آسٹریا کی اتحادی حکومت میں روایت پسند پیپلز پارٹی کے پاس اکثریت ہے جبکہ ان کے پاس گرینز پارٹی شریک ہے۔ اس نے یہ پیشکش مسترد کی ہے۔ جماعت کے جنرل سیکریٹری کرسٹین شاکر نے کہا کہ بابلر دولت اور وراثت پر ٹیکس عائد کر کے ’ہمارے ملک کے لوگوں پر مزید بوجھ ڈالنا چاہتے ہیں جبکہ پیپلز پارٹی انھیں ریلیف دینا چاہتی ہے۔ ہم نئے ٹیکسز کو مسترد کرتے ہیں۔ لوگوں کے پاس مزید آمدن ہونی چاہیے۔‘

’پلموزی ایمبولزم‘ کیا ہے؟

آپ نے سوشل یا الیکٹرونک میڈیا میں کبھی نہ کبھی ایسی وڈیو دیکھی ہوگی جس میں دکھایا جاتا ہے کہ کوئی شخص بیٹھا دوست احباب سے باتیں کر رہا ہے۔

اچانک اس نے اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا اور ایک جانب لڑھک گیا۔ لوگ اسے دیکھنے دوڑ پڑتے ہیں۔ عموماً ایسا انسان جلد ہی مر جاتا ہے اور اسے ہسپتال لے جانے کی نوبت بھی نہیں آتی۔

یہ وڈیو دیکھنے والے حیران ہو کر سوچتے ہیں کہ مرنے والا دیکھنے میں تو بھلا چنگا تھا، پھر موت نے یک دم کیوں اسے آن دبوچا؟ اس کی موت کا ذمے دار ایک ایسا طبی خلل بھی ہوسکتا ہے جس کے بارے میں پاکستانی زیادہ نہیں جانتے۔ یہ طبی خلل ’’پلمونری ایمبولزم‘‘(Pulmonary embolism) کہلاتا ہے۔

امریکا میں سالانہ دس لاکھ باشندے اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک لاکھ طبی خلل کا بروقت علاج نہ ہونے کی وجہ سے چل بستے ہیں۔ امریکا میں امراض قلب کے گروہ میں پلمونری ایمبولزم، ہارٹ اٹیک اور سٹروک کے بعد اموات کا تیسرا بڑا ذمے دار ہے۔ پلمونری ایمبولزم کا علاج بڑا پیچیدہ اور کٹھن ہے۔ اسی لیے اس کا شکار ہزارہا مرد و زن دوران علاج ہی چل بستے ہیں۔

پچھلے سال ایک کشمیری نژاد امریکی معالج، ڈاکٹر ریاض بشیر نے پلمونری ایمبولزم کا سہل علاج دریافت کر کے پورے امریکا میں شہرت و عزت پالی۔ ان کے ایجاد کردہ آلات سے یہ ممکن ہوگیا کہ جو لاکھوں امریکی اور دیگر ممالک میں بھی رہنے والے لوگ پلمونری ایمبولزم کی وجہ سے موت کے دہانے پہ پہنچ چکے، ان کی قیمتی زندگیاں بچائی جاسکیں۔ ایک انسان کی جان بچانا بہت بڑی سعادت و نیکی ہے جو خوش قسمت معالجین ہی کو ملتی ہے۔ ڈاکٹر ریاض بشیر کی ایجاد کیا ہے، یہ جاننے سے قبل پلمونری ایمبولزم کو سمجھ لیجیے کہ آخر یہ بلا کیسی ہے۔

پلمونری ایمبولزم میں درج ذیل مرد و زن مبتلا ہوتے ہیں:

☆ جو موٹر سائیکل، کار، بس، ریل یا ہوائی جہاز میں طویل سفر کرتے ہوئے کئی گھنٹے زیادہ حرکت نہ کریں۔ یہ حالت آپریشن کے بعد بھی رونما ہوسکتی ہے۔ ☆ جن کی ٹانگوں یا بازوؤں میں فریکچر ہوا ہو یا کوئی زخم لگ گیا ☆ برتھ کنٹرول گولیاں استعمال کریں یا ہارمون ریپلیسمنٹ تھراپی اپنالیں ☆ سگریٹ نوشی کریں ☆ فربہ ہوں جس کی وجہ سے وزن بڑھ جائے ☆ حاملہ خاتون یا پچھلے چھ ہفتے میں بچے کو جنم دیا ہو ☆ بازو یا ٹانگ میں کیتھیٹر کا استعمال۔ ہوتا یہ ہے کہ درج بالا کسی بھی صورت حال کی وجہ سے خصوصاً ٹانگ یا بازو کی کسی رگ (vessel) میں رواں دواں خون جم جاتا ہے۔ معنی یہ کہ رگ میں کسی جگہ خون کا لوتھڑا (clot) جنم لیتا ہے۔ اکثر اوقات یہ خونی لوتھڑا خون کے ساتھ بہتے بہتے پھیپھڑوں کی شریانوں (arteries) میں پہنچ جاتا ہے۔ یہی حالت پھر ’’پلمونری ایمبولزم‘‘ کہلاتی ہے۔

ہمارا ’’قلبی و عائی نظام‘‘

یہ یاد رہے کہ ہمارے جسم میں خون چل پھر کر کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جذب کرتا ہے جو خلیوں کی سرگرمیوں کے باعث جنم لیتی ہے۔ خون انہی خلیوں کو آکسیجن گیس بھی سپلائی کرتا ہے جو اس نے پھیپھڑوں سے لی ہوتی ہے۔ تاہم خون جب جسم کا چکر لگا کر واپس دل تک پہنچے تو اس میں آکسیجن کی مقدار کم جبکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادہ ہوتی ہے۔ لہذا دل یہ گندا خون پھیپھڑوں کی طرف بھیج دیتا ہے تاکہ وہاں نہ صرف اسے آکسیجن مل جائے بلکہ کاربن ڈائی آکسائیڈ سے بھی پاک صاف ہوسکے۔ پھیپھڑوں کی شریانیں گندا خون وہاں تک لاتی جبکہ ان کی وریدیں (veins) آکسیجن والا خون دل تک لے جاتی ہیں۔

دل اور پھیپھڑوں کے تعاون سے خون کی صفائی کا یہ نظام ’’پھیپھڑائی گردش‘‘(Pulmonary circulation) کہلاتا ہے۔ یہ انسانی جسم میں خون کی گردش کے نظام یعنی ’’قلبی و عائی نظام‘‘ (Circulatory system) کا ذیلی حصہ ہے۔ خون کی گردش میں دل اور پھیپھڑوں کے قریبی تعلق کی وجہ ہی سے پلمونری ایمبولزم یعنی خون کا لوتھڑا خاص طور پہ پھیپھڑے میں پہنچ کر بہت خطرناک ہو جاتا ہے۔

وجہ یہ ہے کہ لوتھڑے کی وجہ سے پھیپھڑوں میں خون کی روانی میں رکاوٹ جنم لیتی ہے۔ تب دل کو یہ رکاوٹ دور کرنے کے لیے ضرورت سے زیادہ زور لگانا پڑتا ہے۔ دل جب مسلسل تیزی سے دھڑکتا ہے تو قدرتاً کمزور ہونے لگتا ہے۔ اگر خون کا لوتھڑا اپنی جگہ قائم رہے تو کبھی نہ کبھی دل تھک ہار کر رک جاتا ہے۔ تبھی انسان پہ ہارٹ اٹیک کا حملہ ہوتا ہے۔ اگر یہ حملہ زوردار ہو تو انسان جلد چل بستا ہے۔ اور دیکھنے والے حیران پریشان رہ جاتے ہیں۔ انھیں سمجھ نہیں آتا کہ بظاہر تندرست نظر آنے والا ان کا پیارا اچانک موت کا شکار کیسے ہوگیا۔ طبی معائنے کے بعد ہی انکشاف ہوتا ہے کہ موت کی وجہ پھیپھڑوں کی شریان میں جما خون کا لوتھڑا تھا۔ اسی لیے اس موذی کا بروقت علاج کرنا بہت ضروری ہے ورنہ یہ جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔

ڈاکٹر ریاض بشیر سری نگر کشمیر میں پیدا ہوئے۔ چھوٹے ہی تھے کہ والدین امریکا چلے آئے۔ انھوں نے وہیں ڈاکٹری کی تعلیم پائی اور امراض قلب کو اپنا شعبہ بنایا۔ طویل عرصے سے فلاڈلفیا شہر میں واقع ہسپتال، ٹیمپل یونیورسٹی ہوسٹل سے بطور سرجن امراض قلب وابستہ ہیں۔ نیز اسی شہر میں واقع تعلیمی ادارے، ٹیمپل یونیورسٹی سکول آف میڈیسن میں پروفیسر میڈیسن بھی ہیں۔۔۔۔۔(جاری)

90 فی صد غذاؤں میں پلاسٹک کے زہریلے ذرات کی موجودگی کا انکشاف

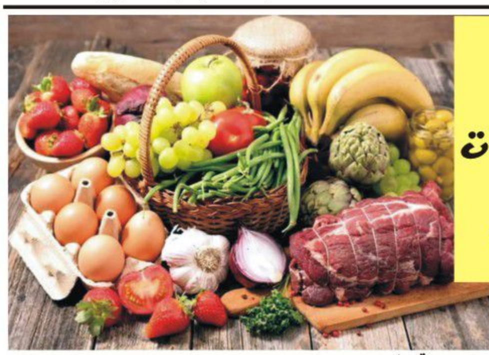

واشنگٹن:

ایک نئی تحقیق میں گوشت اور پودوں پر مبنی اس کی متبادل غذاؤں کے ایسے باریک پلاسٹک ذرات سے آلودہ ہونے کا انکشاف ہوا ہے جن کا تعلق کینسر سے ہوتا ہے۔

تحقیق میں سائنس دانوں نے 16 اقسام کے پروٹین کا مطالعہ کیا جس میں معلوم ہوا کہ انسان چاہے پروٹین کسی بھی ذریعے سے حاصل کریں پلاسٹک ان کے جسم کا حصہ بن رہا ہے۔ ان غذاؤں چکن نگٹس، بیف اسٹیک، فش فلیٹ اور پودوں سے بنے برگر شامل تھے۔

مطالعہ کی گئی اشیاء کے 90 فی صد حصے میں نینو پلاسٹک کے ذرات پائے گئے، جن کے متعلق سائنس دانوں کو تشویش ہے کہ یہ انسانی جسم میں ذخیرہ ہو کر صحت کے نامعلوم مسائل کا سبب بن سکتے ہیں۔

مطالعہ کیے گئے سرلوئن اسٹیک میں سب سے زیادہ ربر کے 90 ذرات پائے گئے جبکہ دو پودوں پر مبنی بیف نمونوں میں ربر کے 40 اور 25 ذرات پائے گئے۔

ماہرین کے مطابق یہ باریک ذرات کینسر، قلبی مرض، ڈیمینشیا اور بانجھ پن کے مسائل سے تعلق رکھتے ہیں۔

محققین کا خیال ہے کہ یہ غذائیں ممکنہ طور پر پیداوار، تقسیم اور پیکجنگ کے دوران استعمال ہونے والے آلات اور شامل کیے جانے والے اجزاء یا فضائی ذرات کے سبب آلودہ ہوتی ہیں۔

ایک غیر منافع بخش ادارے اوشیئن کنزروینسی کی ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر اور تحقیق کی شریک مصنفہ ڈاکٹر بریٹا بیچلر کا کہنا تھا کہ یہ ہمارے لیے ایک تشویش ناک انتباہ ہے کہ کس حد تک پلاسٹک کی آلودگی کس طرح پھیل گئی ہے۔ اور ایسا لگتا ہے کہ آپ کچھ بھی کھالیں آپ اس سے فرار اختیار نہیں کر سکتے۔

ان کا کہنا تھا کہ پلاسٹک کی آلودگی کا بحران ہم سب کو متاثر کر رہا ہے اور ہمیں اس کی متعدد اقسام سے نمٹنے کے لیے اقدام لینے کی ضرورت ہے۔

وہ خوبیاں جو ساتھی کی تلاش میں آپ کی شکل سے زیادہ پرکشش ثابت ہو سکتی ہیں

ظاہری کشش یا اندرونی خوبصورتی۔۔۔ لوگ زیادہ کس چیز سے متاثر ہوتے ہیں؟

جتنی توجہ اور اہمیت ظاہری خوبصورتی کو دی جاتی ہے اور جتنی آسانی سے پہلی نظر میں لوگ کسی کو پسند کر لیتے ہیں، اس سے بظاہر تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے ظاہری خصوصیات پیار ڈھونڈنے میں سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہیں۔ مگر جہاں ظاہری کشش اپنی اہمیت رکھتی ہے، وہیں یہ بات بھی اٹل ہے کہ اصل میں لوگ آپ کی اندرونی خوبصورتی کی وجہ سے آپ کی جانب متوجہ ہوتے ہیں۔

جب لوگوں سے مختلف سروے کے دوران پوچھا گیا کہ وہ اپنا ساتھی چنتے وقت کن خصوصیات کو مدِ نظر رکھتے ہیں تو ظاہری شکل اور جنسیت کی اہمیت درمیانی درجے کی پائی گئیں جبکہ مادی کامیابیاں، مالی تحفظ اور ایک اچھے گھر کا مالک ہونا کم سے کم اہم پرکشش خصوصیات میں سے ہیں۔ جسمانی کشش کے برعکس، رضامندی، سماجی طور پر با آسانی گھل مل جانا، اپنی بات منوانا اور ذہانت جیسی خصوصیات کو ہم جنس اور مختلف جنس والے جوڑے اپنے ساتھی میں تلاش کرتے ہیں۔ گریگ ویبسٹر امریکہ کی فلوریڈا یونیورسٹی میں نفسیات کے پروفیسر ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے سروے کے نتائج 100 فیصد درست نہیں ہوتے کیونکہ اکثر سماجی دباؤ کی وجہ سے ایسے جوابات دینے کا رجحان جو ہمارے خیال میں ہمیں دوسروں کی نظروں میں اچھا بناتا ہو زیادہ ہوتا ہے اور ہوسکتا ہے یہ سروے کے نتائج پر بھی اثر انداز ہو رہے ہوں لیکن اس کے باوجود، لوگ عام طور پر کہتے ہیں کہ وہ ظاہری شکل پر ذہانت جیسی خصوصیات کو ترجیح دیتے ہیں۔ لیکن جب حقیقی زندگی میں ساتھی کے انتخاب کا موقع آتا ہے تو کیا تب بھی شکل سے زیادہ لوگ شخصیت پر دھیان دیتے ہیں؟

جیس ایلڈرن کا خیال ہے کہ حقیقتاً ایسا ہوتا ہے۔ ایلڈرن ڈیٹنگ ایپ سوسنکڈ (So Syncd) کے شریک بانی ہیں جس میں صارفین کو شخصیت کی خصوصیات کی پیمائش کے لیے سائیکومیٹرک ٹیسٹ مکمل کرنا پڑتا ہے۔ بی بی سی فیوچر کو دستیاب 1,000 سے زیادہ صارفین کے نمونے میں سے تقریباً 90 فیصد نے شخصیت کو شکل پر ترجیح دی ہے تاہم کسی کی شخصیت کو جانچنا مشکل ہوسکتا ہے۔

سائیکومیٹرک ٹیسٹ، جو عام طور پر سوالنامے کی شکل میں ہوتے ہیں، کئی دہائیوں سے نفسیات میں لوگوں کی شخصیات کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہوتا آرہا ہے۔ ماہر نفسیات اکثر بگ فائیو ٹیسٹ کا استعمال کرتے ہیں، جو لوگوں کو پانچ خصلتوں پر جانچتا ہے جس میں نئے تجربات کو کھلے دل سے تسلیم کرنا، دیانت داری، ایکسٹراورشن (وہ لوگ جو ملنسار، بات کرنے والے، اور زور آور ہوتے ہیں) حد سے بڑھنے، رضامندی اور جذباتی استحکام شامل ہیں۔ یہ پانچ خصلتیں کافی عام سمجھی جاتی ہیں لیکن بگ فائیو تنقید سے ماورا نہیں۔

ویبسٹر سمجھتے ہیں کہ صرف پانچ خصلتوں کو دیکھنا اس بات کا محدود نظریہ پیش کرتا ہے کہ لوگ کس چیز کی جانب با آسانی متوجہ ہوتے ہیں۔ ان خامیوں سے قطع نظر سائیکومیٹرک ٹیسٹ لوگوں کے درمیان مماثلت اور فرق کو ظاہر کرسکتے ہیں اور لوگوں کی شخصیتوں کی واضح تصویر پیش کر سکتے ہیں اور ہماری شخصیات کے کچھ حصے اس بات کے بہتر اشارے دے سکتے ہیں کہ آیا ہم سنجیدہ تعلقات کے لیے کتنے موزوں ہیں۔

بگ فائیو میں سے رضامندی، جو اس بات کا اشارہ ہے کہ کوئی شخص کتنا خیال رکھنے والا اور ہمدرد ہے، ساتھی کے چناؤ کے ابتدائی مرحلے میں دونوں جنسوں کے لیے ایک مضبوط کردار ادا کرتی ہے۔

ویبسٹر کا کہنا ہے کہ ایک اچھا انسان ہونا کسی بھی رشتے کو طویل مدت تک قائم رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ساتھیوں کے درمیان اتفاق ہونا ایک قسم کی ضرورت ہے۔ ویبسٹر کا مزید کہنا کہ کسی ایسے شخص کے ساتھ تعلقات شروع کرنا جس کے بارے میں آپ کو لگتا ہے کہ رحم دل نہیں، پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہماری اپنی اور دوسروں کی شخصیتوں کے بارے میں ہماری رائے ہمارے تصورات سے تشکیل پاتی ہے۔ مثلاً وہ لوگ جو دوسروں سے آسانی سے راضی ہوجاتے ہیں، وہ دوسروں کو مہربان اور دوستانہ دیکھتے ہیں اور ہم ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں جو ہمارے جیسی اقدار رکھتے ہیں۔ شاید یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے ہی جیسے لوگوں سے تعلقات استوار کرنا پسند کرتے ہیں۔

امریکہ میں مشیگن یونیورسٹی کے ٹیری اوربچ اور الینوائے سٹیٹ یونیورسٹی کی سوسن سپریچر ماہر عمرانیات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسی خصوصیات جن کا تعلق شناسائی سے ہے، جیسے کہ دوسرا شخص جسمانی اور جینیاتی طور پر ہم سے کتنا ملتا جلتا ہے، وہ ہمارے کتنے قریب رہتا ہے، اور کیا ہم ان کے دوستوں کو قبول کرتے ہیں، ثابت کرتا ہے کہ مماثلت اتنی اہم کیوں ہے۔

ایسے جوڑے جو دیانتداری اور کھلے پن کی بگ فائیو شخصیتی خصوصیات میں اعلیٰ سطح کی مماثلت رکھتے ہیں، وہ دوسرے جوڑوں کی نسبت زیادہ آسانی سے مسائل کو حل کر پاتے ہیں اور روزمرہ کے کاموں کو منظم کرنے کی بہتر صلاحیت رکھتے ہیں۔ یونیورسٹی آف مینیسوٹا، منیپولس کے ایلن برشائیڈ اور نیویارک کی روچیسٹر یونیورسٹی کے ہیری ریڈ اس بات سے متفق ہیں کہ کشش کا سب سے بنیادی اصول ہے کہ ہم ایسے ساتھی کی تلاش کرتے ہیں جن میں ہماری اپنی شخصیت سی ملتے جلتے پہلو ہوں جیسے ظاہری شکل، جغرافیہ اور سماجی گروہوں کا اشتراک۔

ایلڈرن، جن کی ایپ ایسے لوگوں کو ملاتی ہے جن کی پروفائلز آپس میں میل کھاتی ہیں، کہتے ہیں کہ یہ بات سمجھ میں آنے والی ہے کہ ہم ایسے لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں جو کم از کم ہم سے تھوڑے بہت مختلف ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے پھر ایک مضبوط ٹیم بنتی ہے اور اس رشتے کے چلنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں لیکن پھر آپ کو اس قسم کی قربت کی بھی ضرورت ہوتی ہے جو آپ کو ساتھ رکھے۔

ڈیٹنگ ایپ ’سوسنکڈ‘ (So Syncd) میں استعمال ہونے والا سائیکومیٹرک ٹیسٹ بگ فائیو جیسا نہیں مگر وہ بھی صارفین سے اس سے ملتے جلتے سوالات پوچھتا ہے جیسے کہ وہ باہر جانا کتنا پسند کرتے ہیں یا گروہ آسانی سے جذباتی روابط بنا لیتے ہیں۔ ایلڈرن کا کہنا ہے کہ ہم ایسے لوگوں کی جوڑیاں بناتے ہیں جن کے پاس ایک مضبوط تعلق قائم کرنے کے لیے کافی مماثلت ہوتی ہے مگر ان کی شخصیات میں اتنا فرق بھی ہو کہ ان کے درمیان کشش برقرار رہے۔

ویبسٹر کا کہنا ہے کہ تعلقات میں، دیگر پرکشش خصلتوں کے ساتھ اگر آسانی سے راضی ہونے والی عادت بھی ہو تو ایسے میں لوگوں کی بہترین صلاحیت باہر آ سکتی ہے۔

سماجی ماہر نفسیات انجیلا برائن اور امندا مہافے کے ساتھ مل کر ایک مطالعے میں، ویبسٹر نے سماجی، جسمانی اور مالی طور پر غالب لوگوں پر تجزیہ کیا اور یہ بھی دیکھا کہ ان کی دوسروں کے ساتھ راضی رہنے اور ان کو راضی رکھنے کی قابلیت کا ان کے پرکشش سمجھے جانے پر کیا اثر پڑتا ہے۔

ویبسٹر کا کہنا ہے کہ لوگ ایسا ساتھی ڈھونڈتے ہیں جو سماجی، جسمانی یا مالی طور پر غالب ہوں لیکن ضروری نہیں کہ ان کا یہ غلبہ اپنے ہی ساتھی کی طرف ہو۔

انھوں نے مزید کہا کہ اگر یہ غلبہ رضامندی کے ساتھ ہو تو یہ ایک دلکش امتزاج بن جاتا ہے۔

ویبسٹر کہتے ہیں کہ دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے یا ان کو مرعوب کرنے کی صلاحیت ہونا الگ بات ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا آپ ان وسائل کو اپنے رومانوی ساتھی کے ساتھ بانٹنے کے لیے تیار ہیں؟

ان کا خیال ہے کہ جب بات آئیڈیل ساتھی تلاش کرنے کی آتی ہے تو ہماری دوسروں کے ساتھ راضی رہنے کی صلاحیت ہماری شخصیت کے دوسرے عوامل کو فائدہ پہنچاتی ہے اور اکثر مہربان واقعی آپ کے لیے فائدہ مند ہوسکتا ہے۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس

سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، لنگیٹ میں الٰہی نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی سے خریدئے

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

درخواست منجانب فیاض احمد راتھر ولد عبدل عزیز راتھر ساکنہ لعل پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق عیان فیاض 15/02/2017 و رحمت فیاض 18/03/2018 مطابق سکول ریکارڈ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عدالت ہذا میں بیان حلفی ہذا تاریخ پیدائش پیش کی ہے سائل/ سائلہ عیان فیاض 15/02/2017 و رحمت فیاض 18/03/2018 کو پیدا ہوئے ہے۔ لہذا سائل/ سائلہ برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

049 ایگزیکٹو مجسٹریٹ لعل پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

عنوان درخواست منجانب عمر یوسف ولد محمد یوسف آہنگر ساکنہ دار پورہ بمراد عطائی او بی سی سٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
محمد یوسف آہنگر ولد عبدل عزیز	ترکھان	49	
رفیقہ بیگم زوجہ محمد یوسف	گھریلو کام	44	
عمر یوسف پسر	زیر تعلیم	12	
حماد یوسف پسر	--	08	

سائل کے کنبے کی سالانہ آمدنی مبلغ/96000 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از نیابت سوپور

درخواست منجانب عادل جاوید زکی ولد مرحوم جاوید احمد زکی ساکنہ ماڈل ٹاون ڈی بارہ مولہ نسبت اجرائی سند وارث جائز بابت Release of case

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات اجراہ شدہ از جسٹرار برتھ اینڈ ڈیتھ میونسپل کونسل سوپور ودیگر کاغذات سے عیاں ہے کہ سائل کا برادر مورخہ 25/12/2023 کو فوت ہو چکا ہے متوفی مذکورہ پیشہ سے تجارت تھا مذکور کے وارثان جائز بذیل ہے

نام ولدیت		پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
نسیمہ بیگم	والدہ	گھریلو کام	55	
عادل جاوید	برادر	سیلز مین	29	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

055 نائب تحصیلدار

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ہندوارہ

مضمون DOB Certificate in favour of Shagufta akther D/o Gulam Qadir Wani R/o Budkoot

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر سماعت ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش مطابق ریکارڈ 31/10/2002 ہے اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ پانچ دن کے اندر دفتری اوقات کے دوران پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر الصدر

rpt ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

مضمون کاغذات درخواست ولی محمد خان ولد عبدل احد خان ساکنہ دردہرے کھار گنڈ تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں تحت ضابطہ ایس ایچ او تھانہ پولیس کرالپورہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش متعلقہ تھانہ میں تا حال اندراج نہیں ہے بیان چوکیدار علاقہ قلمبند کیا گیا اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ موضع دردہرے کھار گنڈ کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند سائل/ سائلہ کی یوم پیدائش بذیل ہے

نام ولدیت	تاریخ پیدائش مطابق سکول سند	سکونت
مسکان بانو دختر ولی محمد خان	11/12/2006	دردہرے کھار گنڈ
میر ولی پسر ولی محمد خان	01/04/2007	
مومن ولی ولد ولی محمد	15/10/2005	
ناصر احمد خان ولد ولی محمد	02/03/2012	
نگہت ولی دختر ولی محمد	05/03/2003	

سائل/ سائلہ مندرجہ بالا برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

مضمون کاغذات درخواست محمد اقبال آوان ولد عبدل رشید آوان ساکنہ لون ہرے تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں تحت ضابطہ ایس ایچ او تھانہ پولیس کرالپورہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش متعلقہ تھانہ میں تا حال اندراج نہیں ہے بیان چوکیدار علاقہ قلمبند کیا گیا اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ موضع لون ہرے کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند سائل/ سائلہ کی یوم پیدائش بذیل ہے

نام ولدیت	تاریخ پیدائش مطابق سکول /ہسپتال/ چوکیدار/ عاشہ ورکر	سکونت
اُوزیر احمد آوان پسر محمد اقبال آوازن	21/10/2015	لون ہرے

سائل/ سائلہ مندرجہ بالا برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ہندوارہ

مضمون DOB Certificate in favour of Aayat parvaiz D/O: parvaiz Ahmad khatana R/O: Dardpora kralpora

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر سماعت ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش مطابق ریکارڈ 26/08/2021 ہے اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ پانچ دن کے اندر دفتری اوقات کے دوران پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر الصدر

002 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ہندوارہ

مضمون DOB Certificate in favour of Aayan Ahmad khatana S/O: Zahid Ahmad khatana R/O: Dardpora kralpora

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر سماعت ہے سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش مطابق ریکارڈ 15/10/2021 ہے اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو مطلوبہ سٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ پانچ دن کے اندر دفتری اوقات کے دوران پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر الصدر

002 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کرالپورہ چوگام

مضمون کاغذات درخواست زریفہ بیگم زوجہ نذیر احمد میر ساکنہ چوکیبل تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی یوم پیدائش سٹیفکیٹ نابالغ اولدان ذیشان نذیر وزوبیہ نذیر دختر

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں تحت ضابطہ ایس ایچ او تھانہ پولیس کرالپورہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش متعلقہ تھانہ میں اندراج نہیں ہے بیان چوکیدار علاقہ قلمبند کیا گیا اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ موضع چوکیبل کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند/ میڈیکل رپورٹ سائل/ سائلہ کی یوم پیدائش ۔۔۔۔ اندراج ہوا ہے

نام ولدیت	یوم پیدائش مطابق سکول سند/ میڈیکل رپورٹ	سکونت
ذیشان نذیر پسر نذیر احمد میر	03/03/2010	چوکیبل
زوبیہ بانو دختر نذیر احمد	12/01/2016	

سائل/ سائلہ مندرجہ بالا برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

درخواست منجانب جاوید احمد شیخ ولد غلام الدین شیخ ساکنہ لعل پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق مہرا جاوید 05/01/2017

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عدالت ہذا میں بیان حلفی ہذا تاریخ پیدائش پیش کی ہے سائل/ سائلہ مہرا جاوید 05/01/2017 کو پیدا ہوا ہے۔ لہذا سائل/ سائلہ برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

049 ایگزیکٹو مجسٹریٹ لعل پورہ

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

درخواست منجانب مشتاق احمد لون ولد عبدل جبار لون ساکنہ لعل پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق محمد عسمان لون مطابق سکول ریکارڈ 25/03/2017

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عدالت ہذا میں بیان حلفی ہذا تاریخ پیدائش پیش کی ہے سائل/ سائلہ محمد عسمان لون 25/03/2017 کو پیدا ہوا ہے۔ لہذا سائل/ سائلہ برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

049 ایگزیکٹو مجسٹریٹ لعل پورہ

اطلاع عام

میری بیٹی نور الہدیٰ دختر طارق احمد بٹ ساکنہ لعل پورہ کی تاریخ پیدائش 14/04/2019 ہے اب مجھے اس کی برتھ سٹیفکیٹ نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر بی ڈی او سوگام کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

طارق احمد بٹ والد نور الہدیٰ ساکنہ لعل پورہ Asif Kup

اطلاع عام

میری بارویں جماعت پاس Provisional/DC سٹیفکیٹ کہیں گم ہوئی ہے اب اسکی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر گورنمنٹ ہائر سکینڈری سکول ڈنگی وچھ کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

غزالہ بلال دختر بلال احمد ملہ ساکنہ وترگام رفیع آباد 010

از عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (تحصیلدار) نوبوگ کنڈ

درخواست منجانب مظفر احمد میر ولد عبدل مجید میر ساکنہ واری پورہ تحصیل دیوسر بمراد عطائی تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ HASEEB MUZAFFAR MIR DOB 10/12/2019

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں بغرض حصول تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ نسبت مظفر احمد میر ولد عبدل مجید میر ساکنہ واری پورہ زیر کارروائی ہے سٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

عنوان درخواست منجانب نذیر حسین ولد افسر علی شاہ نزمرازی ساکنہ کا چھامہ نسبت عطائی ایس ٹی سٹیفکیٹ تحت SRO 176 0f of 15/03/2024 Pahran Ethric group

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
نذیر حسین ولد افسر علی	ریٹائر ملازم	65	کا چھامہ
بی بی فاروقہ زوجہ نذیر احمد شاہ نزمری	گھریلو کام	61	
سید ابرار الحق پسر	زیر تعلیم	25	
سید سبقت نذیر دختر	--	24	
صادیہ نذیر دختر	--	20	

سائل کے کنبے کی ماہوار آمدنی مبلغ/xxxx روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

عنوان درخواست منجانب لعل دین ولد قلم دین گوجر بجاڑ ساکنہ کا چھامہ نسبت عطائی ایس ٹی سٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
لعل دین ولد قلم دین گوجر بجاڑ	مزدوری	50	کا چھامہ
بیگم جان زوجہ لعل دین گوجر	گھریلو کام	48	
مسف دین ولد لعل دین	زیر تعلیم	17	
مظفر احمد ولد	--	09	

سائل کے کنبے کی ماہوار آمدنی مبلغ/7000 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

مضمون کاغذات درخواست منظور احمد ملک ولد غلام محمد ملک ساکنہ میلیال تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں تحت ضابطہ ایس ایچ او تھانہ پولیس کرالپورہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش متعلقہ تھانہ میں تا حال اندراج نہیں ہے بیان چوکیدار علاقہ قلمبند کیا گیا اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ موضع میلیال کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند سائل/ سائلہ کی یوم پیدائش بذیل ہے

نام ولدیت	تاریخ پیدائش مطابق سکول /ہسپتال/ چوکیدار/ عاشہ ورکر	سکونت
رتبہ منظور دختر منظور احمد ملک	30/04/2019	میلیال
یاصر احمد ملک ولد منظور احمد	16/10/2014	

سائل/ سائلہ مندرجہ بالا برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کرالپورہ

عنوان درخواست منجانب ریاض احمد گوجر پسوال ولد یعقوب گوجر پسوال ساکنہ وارسون تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی ایس ٹی سٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
یعقوب گوجر پسوال ولد بھوبا گوجر پسوال	زمینداری	45	
گلشن بیگم زوجہ یعقوب گوجر پسوال	گھریلو کام	20	
ریاض احمد گوجر پسوال ولد	زیر تعلیم	18	

سائل کے کنبے کی ماہوار آمدنی مبلغ/9000 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لعل پورہ

درخواست منجانب عبدل رشید میر ولد غلام محمد میر ساکنہ لعل پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق سائل خود 02/04/1963 مطابق بی ایم او

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عدالت ہذا میں بیان حلفی ہذا تاریخ پیدائش پیش کی ہے سائل/ سائلہ عبدل رشید میر 02/04/1963 کو پیدا ہوا ہے۔ لہذا سائل/ سائلہ برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

049 ایگزیکٹو مجسٹریٹ لعل پورہ

از نیابت لامزباجلاس نائب تحصیلدار لامز ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب منہد یہ پچی ولد لہ پچی ساکنہ برنل لامز تحصیل دیوسر ضلع کولگام بمراد عطائی برتھ سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں متذکرہ بالا تاریخ پیدائش دفتر ہذا میں ایک درخواست بشمول بیان حلفی بغرض تاریخ پیدائش 07/12/1965 پیش کی ہے لہذا عوام الناس سے بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

اطلاع عام

مجھے Seeds لائنس رینیو کرانی مطلوب ہے اس سلسلے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر ایگریکلچر آفیسر بارہ مولہ کے دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

المشتہر عرفان اشرف لون ولد محمد اشرف لون ساکنہ ہدی پورہ رفیع آباد بارہ مولہ 010

از دفتر نائب تحصیلدار آوورہ

درخواست منجانب تفیل احمد گوجر آوان ولد بشیر احمد گوجر آوان ساکنہ آوورہ تاریخ پیدائش 20/02/2011 و بشیر احمد گوجر آوان ولد امیر خان گوجر آوان کی تاریخ پیدائش 17/06/1968 ساکنہ آوورہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں عدالت ہذا میں بیان حلفی ہذا تاریخ پیدائش پیش کی ہے تفیل احمد کی تاریخ پیدائش 20/02/2011 اور بشیر احمد گوجر کی تاریخ پیدائش 17/06/1968 ہے لہذا سائل کو برتھ سٹیفکیٹ بنانے کے خواہاں ہے لہذا اگر سٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

049 نائب تحصیلدار آوورہ

از دفتر نائب تحصیلدار اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول آوورہ

عنوان درخواست منجانب مدثر احمد ومقصود احمد و بلال احمد، شرافت احمد پٹھان پسران غلام محمد ساکنہ آوورہ بمراد عطائی پی ای پی/ ایس ٹی سٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائلان نے درخواست بہ حصول پی ای پی/ ایس ٹی سٹیفکیٹ سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
غلام محمد ولد اسماعیل خان پٹھان	مزدوری	60	آوورہ
گلابی بیگم زوجہ غلام محمد	گھریلو کام	55	
غلام حسن ولد	زیر تعلیم	25	
مدثر احمد ولد	--	23	
مقصود احمد	--	19	
بلال احمد ولد	--	17	
شرافت احمد	--	15	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے کنبے کی ماہوار آمدنی/6500 روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

rpt نائب تحصیلدار

نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ٹنگمرگ

درخواست منجانب زبیر احمد ڈوئی ولد شاہ ولی ڈوئی ساکنہ ٹنگمرگ بمراد عطائی برتھ سٹیفکیٹ بحق REHAN ZUBAIR DOIE 13/11/2020

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست باحصول پیدائش سٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے رپورٹ چوکیدار علاقہ، بی ڈی او متعلقہ شامل ہذا ہے جسلے مطابق سائل/ سائلہ کی پیدائش 13/11/2020 ہے اسکے علاوہ فائل ہذا کے ساتھ اسکولی اسناد/ پیدائش اسناد/ امونیزیشن کارڈ شامل ہے سائل/ سائلہ پیدائشی اسناد حاصل کرنے کا/ کی خواہاں ہے اگر سٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت دہمال ہانجی پورہ

درخواست منجانب سائمہ جان دختر غلام حسن بٹ ساکنہ واری پورہ تحصیل دہمال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش بحق سائلہ خود 06/01/2001

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ایک مثل بغرض تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ اجراء کرنا پیش ہوا اس بارے میں رپورٹ چوکیدار دہ قلم بند کیا گیا جو مفصل اور سائل بروئے رپورٹ چوکیدار دہ سے عیاں ہے سائل/ سائلہ کی چوکیدار ریکارڈ میں اندراج نہیں ہے البتہ سائل نے اسکول ریکارڈ پیش کیا جس کے مطابق سائل سائمہ جان 06/01/2001 ہے اور سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت ناگام

درخواست منجانب سمیرہ بانو زوجہ محمد عباس ملک ساکنہ بوہ تحصیل دہمال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش بحق نابالغ پسر ذیشان ملک 04/03/2013

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ایک مثل بغرض تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ اجراء کرنا پیش ہوا اس بارے میں رپورٹ چوکیدار دہ قلم بند کیا گیا جو مفصل اور سائل بروئے رپورٹ چوکیدار دہ سے عیاں ہے سائل/ سائلہ کی چوکیدار ریکارڈ میں اندراج نہیں ہے البتہ سائل نے اسکول ریکارڈ پیش کیا جس کے مطابق ZEESHAN MALIK 04/03/2013 کا ہے اور سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

از نیابت دہمال ہانجی پورہ

درخواست منجانب دانشہ اختر دختر عبدل احد بٹ ساکنہ واری پورہ تحصیل دہمال ہانجی پورہ بمراد عطائی یوم پیدائش بحق دانشہ اختر 08/08/1995

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ایک مثل بغرض تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ اجراء کرنا پیش ہوا اس بارے میں رپورٹ چوکیدار دہ قلم بند کیا گیا جو مفصل اور سائل بروئے رپورٹ چوکیدار دہ سے عیاں ہے سائل/ سائلہ کی چوکیدار ریکارڈ میں اندراج نہیں ہے البتہ سائل نے اسکول ریکارڈ پیش کیا جس کے مطابق سائل دانشہ اختر 08/08/1995 ہے اور سائل/ سائلہ تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

از عدالت ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (تحصیلدار) دیوسر

درخواست منجانب Nisar Ah Ganie S/o Ab Rehman R/o Q Devser بمراد عطائی تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ نسبت Aqsa Ul Iemdn D/o Nisar Ah Ganie

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں بغرض حصول تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ نسبت Aqsa Ul Iemdn D/o Nisar Ah Ganie R/o Q Devser زیر کارروائی ہے سٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت نوبوگ کنڈ باجلاس قاضی محمد ارشاد نائب تحصیلدار

درخواست منجانب بلال حسین دیدڈ ولد حسین علی دیدڈ ساکنہ کرالوکنڈ بمراد عطائی ایس ٹی سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول ایس ٹی سٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

از نیابت نوبوگ کنڈ باجلاس قاضی محمد ارشاد نائب تحصیلدار

درخواست منجانب حسین علی دیدڈ ولد محمد یوسف دیدڈ ساکنہ کرالوکنڈ بمراد عطائی ایس ٹی سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں کا سائل/ سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول ایس ٹی سٹیفکیٹ دفتر ہذا میں دائر کی ہے جو اس وقت زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر 9092-MVD/KU میں میرا نام و تاریخ پیدائش شوکت احمد گاڑ ہانجی ولد غلام محمد گاڑ ہانجی 04/05/1995 کے بجائے الطاف حسین ڈار ولد غلام محمد ڈار و تاریخ پیدائش 01/04/1986 درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اے آر ٹی او آفس کولگام کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شوکت احمد گاڑ ہانجی ولد غلام محمد گاڑ ہانجی ساکنہ آرونی بجبہاڑہ اننت ناگ 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK1820180001189 میں میری ذات GANIE کے بجائے GANAI درج ہوئی ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اے آر ٹی او آفس کولگام کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

منظور احمد گنائی ولد عبدل غفار گنائی ساکنہ کرکرن کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو بجلی ایگریمنٹ زیر آئی ڈی نمبر 0210010017052 جو کہ محمد ابراہیم راہ ولد عبدل عزیز راہ کے نام تھا کو اب اسکو فیاض احمد راہ ولد محمد ابراہیم راہ کے نام کرانی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اسسٹنٹ انجینئر پی ڈی ڈی ڈویژن کولگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

فیاض احمد راہ ولد محمد ابرہیم راہ ساکنہ کھڈونی کولگام 023

اطلاع عام

سائل کو بجلی ایگریمنٹ زیر آئی ڈی نمبر 0210010023833 میں میری ولدیت محمد رمضان ڈار کے بجائے عبدل رحمان ڈار درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن کولگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدل غفار ڈار ولد محمد رمضان ڈار ساکنہ گھاٹ کیموہ کولگام 023

از دفتر نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول لون ہرے

مضمون کاغذات درخواست محمد شفیع میر ولد غلام محمد میر ساکنہ راشن پورہ تحصیل کرالپورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس بارے میں تحت ضابطہ ایس ایچ او تھانہ پولیس کرالپورہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش متعلقہ تھانہ میں تا حال اندراج نہیں ہے بیان چوکیدار علاقہ قلمبند کیا گیا اور پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جسے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ موضع راشن پورہ کا سکونت دار ہے مطابق اسکول سند سائل/ سائلہ کی یوم پیدائش بذیل ہے

نام ولدیت	تاریخ پیدائش مطابق سکول /ہسپتال/ چوکیدار/ عاشہ ورکر	سکونت
کونسین شفیع دختر محمد شفیع	21/08/2020	راشن پورہ
تلہا ابن شفیع ولد محمد شفیع	27/06/2019	

سائل/ سائلہ مندرجہ بالا برتھ سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

از نیابت کھوری بدپورہ باجلاس محمد شریف پسوال نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

عنوان درخواست منجانب فرقان دانش ولد نذیر احمد حجام ساکنہ کھوری بد پورہ نسبت عطائی آر بی اے سٹیفکیٹ

اشتہا ر بمراد آگاھی ہر خاص و عا م

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے ایک درخواست آر بی اے سٹیفکیٹ پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ سے طلب کیا گیا جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
نذیر احمد حجام ولد عبدل غنی	ملازمت	49	LPC
شکیلہ اختر زوجہ نذیر احمد	گھریلو کام	45	
فرقان دانش	زیر تعلیم	18	
مدہین نذیر	--	16	

ان کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ٹنگمرگ

درخواست منجانب طارق احمد ڈوئی ولد بجدین ڈوئی ساکنہ ٹنگمرگ بمراد عطائی برتھ سٹیفکیٹ بحق IMAAD AHMAD DOIE 03/09/2020

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ نے درخواست باحصول پیدائش سٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے رپورٹ چوکیدار علاقہ، بی ڈی او متعلقہ شامل ہذا ہے جسلے مطابق سائل/ سائلہ کی پیدائش 03/09/2020 ہے اسکے علاوہ فائل ہذا کے ساتھ اسکولی اسناد/ پیدائش اسناد/ امونیزیشن کارڈ شامل ہے سائل/ سائلہ پیدائشی اسناد حاصل کرنے کا/ کی خواہاں ہے اگر سٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

The Daily
CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
www.dailycityexpress.com: email.address:dailycityexpress121@gmail.com

ہم لڑتے رہیں گے:

گھریلو شکست کے بعد پانڈیا کی جذباتی پوسٹ

ممبئی کے کپتان ہاردک پانڈیا نے آئی پی ایل 2024 میں راجستھان کے خلاف گھریلو شکست کے بعد ایک جذباتی پوسٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ لڑتے رہیں گے اور جاری رکھیں گے۔ممبئی کو انڈین پریمیئر لیگ کے 2024 کے سیزن میں تین پے در پے نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے ہے۔ پانڈیا نے ابھی تک ممبئی کے نئے کپتان کے طور پر اپنی پہلی جیت درج کرائی ہے، جس نے گجرات سے اپنے تاریخی تجارتی اقدام کے بعد روہت شرما سے باگ ڈور سنبھالی ہے۔راجستھان کے خلاف ممبئی کی 6 وکٹ سے شکست کے بعد،پانڈیا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم'X' پر یہ کہا کہ ٹیم کبھی نہیں دے گی اور لڑتی رہے گی۔آر راجستھان نے ممبئی کو پہلی اننگز میں 9 وکٹ پر 125 رن پر روک دیا اور اس سے پہلے کہ 6 وکٹوں اور 27 گیند یں باقی رہ کر انڈر پار ہدف کا تعاقب کیا۔ پانڈیا کی قیادت میں ممبئی کو گجرات اور حیدرآباد کے خلاف بالترتیب 6 رنز اور 31 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔"اگر اس ٹیم کے بارے میں آپ کو ایک چیز جاننی چاہیے تو ہم کبھی ہار نہیں مانتے۔ ہم لڑتے رہیں گے، ہم جاری رکھیں گے،" پانڈیا نے 'X' پر پوسٹ کیا۔ممبئی کے کپتان کے طور پر پانڈیا کا وقت مشکل سے شروع ہوا، بطور کپتان اپنے پہلے تین کھیلوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پانڈیا نے 2022 میں اپنے پہلے سیزن میں گجرات ٹائٹنز کو آئی پی ایل ٹائٹل تک پہنچایا تھا اور 2023 میں انہیں فائنل تک پہنچایا تھا۔تاہم،ان کے ممبئی جانے کے بعد سے،سٹار آل راؤنڈر کا ہجوم نے طنز و مزاح سے استقبال کیا ہے۔ اسے احمد آباد، حیدرآباد میں اور حیرت انگیز طور پر ممبئی کے ہوم گراؤنڈ وانکھیڑے میں بھیڑ کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے،ممبئی انڈینز کو ہتھوڑے کے دھچکے سے نمٹا گیا جب ٹرینٹ بولٹ اپنے ٹاپ آرڈر سے بھاگتے ہوئے 20 رنز پر 4 وکٹوں پر ڈھیر ہو گئے، روہت شرما،نمن دھیر اور ڈیولڈ بریوس کو گولڈن ڈکس کے لیے آؤٹ کیا۔تلک ورما اور پانڈیا نے بالترتیب 32 اور 34 رنز بنائے تاکہ میزبان ٹیم کو پہلی اننگز میں 9 وکٹ پر 125 رنز بنانے میں مدد ملے۔

آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے

بنگلہ دیش کو 54 رنز سے شکست دے دی

میرپور،02 اپریل (یو این آئی) جارجیا ویرہم کی 57 رنز کی نصف سنچری اور گریس ہیرس کی 43 رنز کی شاندار اننگز کے بعد آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے ایشلے گارڈنر اور سوفی مولینو کی مہلک بولنگ کی بنیاد پر بنگلہ دیش کو دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں 54 رنز سے شکست دے دی۔اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کر لی ہے۔بنگلہ دیش کی ٹیم 168 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 20 اوورز میں 9 وکٹوں پر صرف 103 رنز بنا سکی اور 54 رنز سے میچ ہار گئی۔بنگلہ دیش کی اوپننگ بلے باز دلارا اختر نے ٹیم کی جانب سے 25 گیندوں پر سب سے زیادہ 27 رنز بنائے۔شورنا اختر نے 17 گیندوں پر 21 رنز کی اننگز کھیلی۔فاطمہ خاتون 15 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں،رابعہ خان 14 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ان کے سات بلے بازوں کے اسکور دوہرے ہندسے سے بھی کم تھے۔ایشلے گارڈنر نے 17 رنز کے عوض تین اور سوفی مولینو نے 10 رنز کے عوض تین وکٹیں حاصل کیں۔میگن شٹ نے دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا اور جارجیا ویرہم نے ایک وکٹ حاصل کی۔آج ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے آسٹریلیا نے جارجیا ویرہم کی 30 گیندوں میں 57 رنز کی نصف سنچری اور 34 گیندوں پر گریس ہیرس کی 43 رنز کی شاندار اننگز کی بنیاد پر آٹھ وکٹوں پر 168 رنز بنائے۔ایلیس پیری نے 22 گیندوں پر 29 اور تالیا میک گرا نے 19 رنز بنائے۔ان کے پانچ بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔بنگلہ دیش کی جانب سے فریحہ ترسنا نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ناہیدہ اختر اور فہیمہ خاتون نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

اورنج کیپ، پرپل کیپ اپڈیٹس:

ریان پیراگ، مستفیض سب سے اوپر

راجستھان کے آل راؤنڈر ریان پراگ آئی پی ایل 2024 اورنج کیپ کی دوڑ میں بنگلورو کے سپر اسٹار بلے باز ویرات کوہلی کے برابر ہو گئے ہیں۔ پیراگ نے اس سیزن میں اپنی دوسری نصف سنچری بنائی کیونکہ راجستھان نے ممبئی کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں شکست دے کر اس سیزن میں اپنی جیت کی شروعات کو بڑھایا۔2008 کے چیمپئن اب اس سیزن کے تینوں میچ جیت چکے ہیں اور پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہیں۔دریں اثنا،کوہلی نے آئی پی ایل کے نئے سیزن کا آغاز بھی زوردار انداز میں کیا ہے،بنگلورو کے لیے بیٹنگ کا آغاز کرتے ہوئے اپنے پہلے تین میچوں میں دو نصف سنچریاں بنائیں۔کوہلی اپنی دوسری اورنج کیپ کی تیاری کر رہے ہیں، جو 2016 میں ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی کے طور پر ختم ہوئے، جب انہوں نے 973 رنز کا ریکارڈ توڑا، جو کسی ایک آئی پی ایل سیزن میں انفرادی بلے باز کے ذریعہ سب سے زیادہ ہے۔ دریں اثنا، 2024 کا سیزن پیراگ کے لیے ایک بریک آؤٹ سال رہا ہے، جو آخرکار راجستھان کی طرف سے ان سے متوقع پرفارمنس پیش کر رہا ہے۔کوہلی نے 50.90 کی اوسط سے اپنے 181 رنز بنائے ہیں جبکہ 40.141 کی اوسط سے اسکور کیا ہے۔ دریں اثنا، پیراگ، جو اس سیزن میں صرف ایک بار آؤٹ ہوئے ہیں، 17.160 پر اسٹرائیک کرتے ہوئے 181 کی ناقابل یقین اوسط پر فخر کرتے ہیں۔

ردمک جمناسٹک ورلڈ کپ سیریز کے دوسرے مرحلے کی میزبانی کرے گا بلغاریہ

صوفیہ،2 اپریل (وس)۔اس سال کی ایف آئی جی ردمک جمناسٹک عالمی کپ سیریز کا دوسرا مرحلہ اگلے ہفتے ایرینا صوفیہ ہال میں منعقد کیا جائے گا۔افسران نے پیر کو یہ مذکورہ معلومات دی۔ بلغاریائی ردمک جمناسٹک فیڈریشن (بی آر جی ایف) کے مطابق 42 ممالک اور خطوں کے ساتھ ساتھ 13 گروپوں کے 55 انفرادی جمناسٹس 12 اپریل سے شروع ہو رہے تین روزہ ایونٹ میں حصہ لیں گے۔ بی آر جی ایف کے نائب صدر نیویانا ولادینووا نے ایک بیان میں کہا، صوفیہ میں ردمک جمناسٹک کے دنیا کے سرفہرست کھلاڑیوں کو اکٹھا کرنے کا موقع ملنے پر بے حد پرجوش ہیں، کیونکہ یہ اولمپک کا سال ہے۔ انفرادی ایونٹ میں بہترین جمناسٹوں میں سے، ہم صرف موجودہ عالمی چیمپیئنز درجہ ورفولومیو کو نہیں دیکھیں گے۔اور گروپ مقابلے میں صرف چین نہیں آئے گا۔انہوں نے کہا،دوسرے لوگ اپنے بہترین جمناسٹ کے ساتھ آئیں گے،اس لیے یہ ایک بہت ہی دلچسپ مقابلہ ہوگا۔

منفی حالات میں بیٹنگ کی عادت ڈالیں: پراگ

ممبئی،02 اپریل (یو این آئی) راجستھان رائلز کے بلے باز ریان پراگ نے کہا کہ انہیں منفی حالات میں بلے بازی کرنے کی عادت ہے اور وہ ڈومیسٹک کرکٹ میں مسلسل ایسا کر رہے ہیں۔کل ممبئی انڈینس کو چھ وکٹوں سے شکست دینے کے بعد پراگ نے کہا کہ" میں ڈومیسٹک کرکٹ میں اسی طرح کے حالات میں بیٹنگ کرتا ہوں۔ جوس بٹلر کے آؤٹ ہونے کے بعد روی چندران اشون بھی آؤٹ ہو گئے۔

مہاراشٹر نے 56 ویں قومی کھو کھو چمپئن شپ میں

مرد اور خواتین دونوں زمروں کا خطاب جیتا

کھو کھو کھیل کی ماں مہاراشٹر نے 56 ویں قومی کھو کھو چیمپئن شپ کے مرد اور خواتین دونوں زمروں کا ٹائٹل جیت لیا ہے۔ دہلی کے اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر اور ریلوے کے درمیان ایک شاندار فائنل میچ کھیلا گیا۔اس دلچسپ میچ میں دونوں ٹیمیں مقررہ وقت تک 32-32 سے برابر رہیں۔جس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان تیسری اننگز کا میچ دوبارہ کھیلا گیا۔ریلوے کے پہلے تین کھلاڑیوں نے اچھا دفاع کیا اور مہاراشٹر کو 50 پوائنٹس کا آسمانی اسکور دیا۔جس کے جواب میں مہاراشٹرا نے زبردست واپسی کی اور ریلوے کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ دم توڑ دینے والے اس میچ میں مہاراشٹر نے آخری لمحات میں 2 پوائنٹس حاصل کر کے میچ 52-50 سے جیت لیا۔ اس میچ میں ملک کے بہترین کھو کھو کھلاڑیوں نے اپنی شاندار کارکردگی سے شائقین کے دل جیت لیے۔خواتین کے زمرے میں بھی مہاراشٹرا اور ایئر پورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے درمیان کھیلا گیا میچ کافی سنسنی خیز رہا۔مہاراشٹر کی ٹیم نے ایئر پورٹ اتھارٹی آف انڈیا کو 18-16 سے شکست دی۔اس جیت میں مہاراشٹر کی کپتان سمپدا موریہ نے اہم کردار ادا کیا۔دن کے پہلے سیشن میں دونوں کیٹیگریز کے سیمی فائنل میچ کھیلے گئے۔خواتین کے زمرے میں مہاراشٹر کی ٹیم نے اڈیشہ کو 24-20 سے شکست دی۔جبکہ ایئر پورٹ اتھارٹی آف انڈیا نے دہلی کو 32-10 سے شکست دی۔ مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر نے کولہاپور کو 30-28 سے ہرایا جبکہ ریلوے نے اڈیشہ کو 24-22 سے شکست دی۔ مردوں اور خواتین دونوں زمروں میں، مہاراشٹر کی فاتح ٹیم کو 3 لاکھ روپے اور رنر اپ ٹیم کو 2 لاکھ روپے دیے گئے۔انڈیا ٹی وی کے چیئرمین اور ایڈیٹر ان چیف رجت شرما کے علاوہ کھو کھو فیڈریشن آف انڈیا کے صدر سدھانشو متل، ایم پی شودھانشو ترویدی، ایشین کھو کھو فیڈریشن کے صدر راجیو مہتا، آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین امت بھلا اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔کمیٹی کے چیئرمین سوریہ پرکاش کھتری، IOA کے سابق صدر نریندر بترا، وزارت کھیل کے جوائنٹ سکریٹری کنال اور رومل الانچی کے مکیش گرگ نے اپنی باوقار موجودگی کو نشان زد کیا۔کھو کھو ہندوستان کی مٹی کا کھیل ہے،یہ وراثت میں ملا ہے اور اسے آگے چل کر بین الاقوامی سطح پر لے جانے کی ضرورت ہے۔

ہندوستان کی ورلڈ کپ 2011 کی فتح کے 13 سال مکمل:

اگلے ٹائٹل کا انتظار جاری ہے

2011 میں MS دھونی کے شاندار چھکے سے ہندوستان کو دوسرا ون ڈے ورلڈ کپ ٹائٹل دلائے ہوئے 13 سال ہو چکے ہیں۔ ہندوستان نے ہفتہ 2 تاریخ کو ممبئی کے ایک کھچا کھچ بھرے وانکھیڑے اسٹیڈیم کے سامنے ورلڈ کپ کے فائنل میں سری لنکا کو شکست دے کر باوقار ٹرافی اپنے نام کی۔ اپریل 2011۔ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ہونے والے فائنل میں بلے اور گیند دونوں کے ساتھ شاندار کارکردگی دیکھنے میں آئی، جس میں دھونی، گوتم گمبھیر اور ظہیر خان جیسے لوگوں نے ہندوستانی کرکٹ کی لوک داستانوں میں اپنا نام لکھوایا۔کیچڑ سے داغے ہوئے قمیض میں گمبھیر کے 97 سے لے کر دھونی کی ٹھنڈی فنشنگ تک،وانکھیڈے پر فائنل لاکھوں ہندوستانی کرکٹ شائقین کی یاد میں زندہ رہتا ہے۔فائنل تک کی برتری میں دونوں ٹیموں نے ٹورنامنٹ کے دوران شاندار پرفارمنس کا مظاہرہ کیا۔سری لنکا نے گروپ اے میں چھ میں سے چار میچ جیت کر دوسری پوزیشن حاصل کی اور پاکستان کے خلاف ایک ہی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دریں اثنا، ہندوستان اپنے چھ میں سے چار مقابلوں میں فتوحات، جنوبی افریقہ کے خلاف شکست، اور انگلینڈ کے خلاف ایک سنسنی خیز مقابلہ ٹائی کے بعد گروپ بی میں دوسرے نمبر پر آ گیا۔جنوبی افریقہ کے ساتھ پوائنٹس کی سطح ختم کرنے کے باوجود، ہندوستان نے اپنے اعلیٰ نیٹ رن ریٹ کی وجہ سے رنر اپ پوزیشن حاصل کی۔ گروپ مرحلے کے بعد، ہندوستان دو ہائی پریشر ناک آؤٹ میچوں میں غالب رہا۔ پہلے، انہوں نے دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کو 260 رنز تک محدود رکھا اور کامیابی سے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 29 رنز کی فتح کو یقینی بنایا۔ پھر سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ روایتی حریف پاکستان سے ہوا، دونوں وزرائے اعظم میچ میں موجود تھے۔

آئی پی ایل؛ شائقین کو ہاردک کیخلاف پوسٹرز اسٹیڈیم میں لیجانے سے روک دیا گیا

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی معروف فرنچائز ممبئی انڈینز کے شائقین کو اپنی ٹیم کے کپتان کیخلاف پوسٹرز لے جانے سے روک دیا گیا۔گزشتہ روز وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کی ٹیم نے راجستھان رائلز کے خلاف میچ کھیلا جس میں انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا،اس میچ میں شائقین کرکٹ نے کپتان ہاردک پانڈیا پر جملے کسے اور دوران ٹاس ٹرولنگ کا نشانہ بنایا۔سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (ٹوئٹر) پر ایک صارف نے ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ممبئی انڈینز کی انتظامیہ شائقین کرکٹ کو پوسٹرز اندر نہیں لے جانے دے رہی۔فینز آئی پی ایل اور کرکٹ کے سب سے بڑے اسٹیک ہولڈرز ہیں، جب آپ نے پوسٹرز لے جانے نہیں دینے تو ہم ٹکٹ کیوں خریدیں، شرم کرو!۔انتظامیہ کی جانب سے منع کیے گئے پوسٹر میں روہت شرما کی تصویر کے ساتھ لکھا تھا کہ رشتے میں ہم تمہارے کپتان باپ لگتے ہیں،شائق کی جانب سے ٹوئٹ کی گئی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔

adage
For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR
adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure